# اسمِ مقدس امیرالمومنینؑ

## علم ابجد کی روشنی میں

جلد اول

تالیف تحقیق و توضیح

خطیبِ ولایت امیرالمومنینؑ علامہ سید حسن عسکری نقوی الحیدری

حق برادرز

Presented by Ziaraat.Com

یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں.

منجانب.

سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان

Presented by Ziaraat.Com

۷۸۶

۹۲_۱۱۰

یا صاحب الزماںؑ ادرکنیؑ

Knowledge for All
SABIL-E-SAKINA

یا عباسؑ

DvD Version

# لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

## اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

www.ziaraat.com

NOT FOR COMMERCIAL

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

Presented by Ziaraat.Com

# اسمِ مقدس امیرالمومنینؑ

## علمِ ابجد کی روشنی میں

تالیف تحقیق و توضیح
خطیبِ ولایت امیرالمومنین علامہ سید محمد حسن عسکری نقوی المشہدی

ناشر
حق برادرز
الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ اُردو بازار لاہور

Presented by Ziaraat.Com

# ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

# ﴿علم ابجد کی روشنی میں﴾

## ﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿حروف تہجی، مقدس کلمات، انبیاء کے اسماء﴾ ﴿قرآنی آیات سے اسم امیر المومنینؑ کا ظہور﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

Presented by Ziaraat.Com

**روز محشر هر کسی در دست گیرد نامه ای**

**من نیز حاضر میشوم با این کتاب در بغل**

**قیامت کے دن ہر کوئی اپنے نامہ عمل کے ساتھ عرصہ محشر میں وارد ہوگا**

**میں اس کتاب کے ساتھ انشاءاللہ تعالی العزیز وارد عرصہ محشر ہونگا،**

﴿نوٹ﴾ اس کتاب کی تحریر میں جس کتاب سے میں نے بہت زیادہ فیض حاصل کیا اس کتاب عزیز کا نام (بیان الآیات) ہے،

کہ جو حضرت آیۃ اللہ العظمی شیخ یوسف نجفیؒ کے قلم کی بے پناہ فیوضات و برکات کی حامل اسرار کا خزینہ کتاب ہے،

دعا ہے کہ پروردگار عالم اس عالم نحریر کے درجات کو بلند سے بلند تر کرے کہ جن کے اسلوب کو سامنے رکھتے ہوئے، اوران کے کلمات گوہر بار کو مشعل راہ بناتے ہوئے میں نے اس کتاب اسم مقدس امیر المومنین علیہ السلام ابجد کی روشنی میں آغاز کیا، کہ جو اس وقت مومنین کی خدمت میں موجود ہے،

میری دعا ہے کہ پروردگار عالم اس عظیم عالم دین کے درجات کو بلند فرمائے، اور ہم سب کو معارف محمد وآل محمد علیہم الصلاۃ والسلام سے بہرہ مند فرمائے

آمین یارب العالمین

Presented by Ziaraat.Com

علی علی علی علی علی علی علی علی علی

علی علی علی علی علی علی علی علی علی

# علیؑ

# علیؑ علیؑ

# علیؑ علیؑ علیؑ

# علیؑ علیؑ

# علیؑ

علی علی علی علی علی علی علی علی علی

علی علی علی علی علی علی علی علی علی

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم﴾

اَللّٰھُمَّ کُن لِوَلِیِّکَ الحُجَّۃِ ابنِ الحَسَنِ صَلَوَاتُکَ عَلَیہِ وَعَلٰی آبَائِہِ فِی ھٰذِہِ السَّاعَۃِ وَفِی کُلِّ سَاعَۃٍ وَّلِیًّا وَّحَافِظًا وَقَاعِدًا وَّنَاصِرًا وَّدَلِیلًا وَّعَینًا حَتّٰی تُسکِنَہُ اَرضَکَ طَوعًا وَتُمَتِّعَہُ فِیھَا طَوِیلًا بِرَحمَتِکَ یَا اَرحَمَ الرَّاحِمِینَ،

(العجل العجل یا مولانا یا صاحب الزمان عجؒ)

(یا رب الحسینؑ بحق الحسینؑ اشف صدر الحسینؑ بظھور الحجۃ القائمؑ)

﴿بیتاب اس سبب سے دل بیقرار ہے﴾

﴿وہ آئیں گیں ضرور مجھے اعتبار ہے﴾

﴿ہم ہی نہیں زمین پہ کچھ تیرے منتظر﴾

﴿عیسیٰؑ کو بھی فلک پہ تیرا انتظار ہے﴾

Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
|---|---|---|
| ۱ | 27 | انتساب |
| ۲ | 28 | نگاہ عارفانہ |
| ۳ | 29 | بیان عارفانہ |
| ۴ | 30 | پیش لفظ |
| ۵ | 33 | مقدمہ کتاب |
| ۶ | 35 | علم اور عالم |
| ۷ | 39 | پہلا باب حروف مقطعات |
| ۸ | 39 | پہلا راز |
| ۹ | 47 | دوسرا راز |
| ۱۰ | 49 | بیان ابجد معصومؑ کی زبانی |
| ۱۱ | 50 | حروف مقطعات خطاب بہ رسولؐ |
| ۱۲ | 51 | تیسرا راز اسرار حروف مقطعات |
| ۱۳ | 54 | چوتھا راز اسماء امیر المومنین علیہ السلام |
| ۱۴ | 56 | دوسرا باب عدد بارہ کے سربستہ راز |
| ۱۵ | 56 | پہلی حقیقت بارہ مقدس حجابات |
| ۱۶ | 57 | دوسری حقیقت اسماء اللہ |
| ۱۷ | 61 | تیسری حقیقت انبیاء کے اسماء اور بارہ کا جلوہ |


Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
|---|---|---|
| ۱۸ | 67 | چوتھی حقیقت معصومینؑ کے مقدس اسماء |
| ۱۹ | 70 | پانچویں حقیقت معصومینؑ کے مقدس القابات |
| ۲۰ | 73 | چھٹی حقیقت القابات دوسرے زاویے سے |
| ۲۱ | 85 | ساتویں حقیقت بارہ کے اعداد کا مجموعہ |
| ۲۲ | 85 | اسباط بارہ ہیں، |
| ۲۳ | 86 | حواریین بارہ ہیں، |
| ۲۴ | 86 | نقباء بارہ ہیں، |
| ۲۵ | 86 | ابراج بارہ ہیں، |
| ۲۶ | 87 | ترکی مہینے بارہ ہیں، |
| ۲۷ | 87 | عربی مہینے بارہ ہیں، |
| ۲۸ | 87 | ہجری شمسی مہینے بارہ ہیں، |
| ۲۹ | 88 | رومی مہینے بارہ ہیں، |
| ۳۰ | 88 | عیسوی مہینے بارہ ہیں، |
| ۳۱ | 89 | بکری مہینے بارہ ہیں، |
| ۳۲ | 89 | ساعات لیلیہ بارہ ہیں، |
| ۳۳ | 89 | ساعات نہاریہ بارہ ہیں، |
| ۳۴ | 90 | آٹھویں حقیقت زیارت اثنا عشریہ |


Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
|---|---|---|
| ۳۵ | 96 | نویں حقیقت معصومینؑ کے اسما کی حاصل جمع بارہ ہے، |
| ۳۶ | 99 | دسویں حقیقت معصومینؑ کے القابات کی حاصل جمع بھی بارہ ہے، |
| ۳۷ | 102 | گیارہویں حقیقت معصومین کنیتوں میں بھی بارہ کا جلوہ، |
| ۳۸ | 105 | بارہویں حقیقت اسماء معصومینؑ در کتب آسمانی بارہ کا جلوہ، |
| ۳۹ | 108 | تیسرا باب حقیقت زُبُر وبیّنات، |
| ۴۰ | 108 | پہلی فصل، |
| ۴۱ | 110 | دوسری فصل، |
| ۴۲ | 112 | تیسری فصل، |
| ۴۳ | 112 | علت موجودہ ابجد کہ آئینے میں، |
| ۴۴ | 112 | والاسلام ابجد کہ آئینے میں، |
| ۴۵ | 113 | علم وعمل ابجد کہ آئینے میں، |
| ۴۶ | 114 | نجف اشرف اور جنت سرای ابجد کہ آئینے میں، |
| ۴۷ | 114 | انسان اور انعام ابجد کہ آئینے میں، |
| ۴۸ | 115 | وجود اور واحد ابجد کہ آئینے میں، |
| ۴۹ | 115 | رسول اور رہنما ابجد کہ آئینے میں، |
| ۵۰ | 116 | ابوالقاسم اور ملک یوم الدین ابجد کہ آئینے میں، |
| ۵۱ | 117 | محمدؐ اور امان ابجد کہ آئینے میں، |


Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
|---|---|---|
| ۵۲ | 117 | حب محمدؐ اور ایمان ابجد کہ آئینے میں، |
| ۵۳ | 118 | امام اور اعجاز ابجد کہ آئینے میں، |
| ۵۴ | 118 | علیؑ اور حق ابجد کہ آئینے میں، |
| ۵۵ | 118 | الاصلح اور علیؑ ابجد کہ آئینے میں، |
| ۵۶ | 119 | نمک اور علیؑ ابجد کہ آئینے میں، |
| ۵۷ | 119 | اول من آمن اور علی بن ابی طالبؑ ابجد کہ آئینے میں، |
| ۵۸ | 120 | عین ایمان اور وجہ علی بن ابی طالبؑ ابجد میں، |
| ۵۹ | 120 | صاحب ما اور قائمؑ ابجد کہ آئینے میں، |
| ۶۰ | 120 | حقانیت مذہب شیعہ ابجد کہ آئینے میں، |
| ۶۱ | 122 | چوتھی فصل وضاحت علم زُبر وبیّنات، |
| ۶۲ | 122 | حروف کا تلفظ، |
| ۶۳ | 125 | اسم رسولؐ اور اسلام ابجد وبیّنات کی روشنی میں، |
| ۶۴ | 126 | اسم مولا علیؑ اور ایمان ابجد وبیّنات کی روشنی میں، |
| ۶۵ | 128 | مکہ مکرمہ اور ما منا ابجد کہ آئینے میں، |
| ۶۶ | 128 | مدینہ اور بلد حکمہ ابجد کہ آئینے میں، |
| ۶۷ | 129 | حب علی بن ابی طالبؑ اور دین الاسلام ابجد میں، |
| ۶۸ | 131 | چوتھا باب حروف تہجی کا بیان |


Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
|---|---|---|
| ۶۹ | 131 | پہلی فصل بیان حروف، |
| ۷۰ | 133 | دوسری فصل نزول حروف بصورت ابجد، |
| ۷۱ | 137 | تیسری فصل حروف کی تاثیراور اقسام، |
| ۷۲ | 139 | چوتھی فصل پہلا ظھورتو ضیح حروف ازلسان اللہ، |
| ۷۳ | 142 | دوسرا ظھورتو ضیح حروف ازلسان اللہ، |
| ۷۴ | 144 | دعائے حروف تہجی، |
| ۷۵ | 145 | پانچویں فصل حرف الف کا بیان، |
| ۷۶ | 148 | چھٹی فصل بیّنات الف اوراسم امیرالمومنین علیؑ، |
| ۷۷ | 148 | لاالہ الاھوابجد کی روشنی میں، |
| ۷۸ | 149 | ھمزہ بیّنات کی روشنی میں اوراسم امیرالمومنینؑ |
| ۷۹ | 155 | ساتویں فصل اسرار با اور باقی حروف، |
| ۸۰ | 161 | آٹھویں فصل |
| ۸۱ | 161 | حرف با اوراسم امیرالمومنین علی علیہ السلام، |
| ۸۲ | 162 | حرف تا اوراسم امیرالمومنین علی علیہ السلام، |
| ۸۳ | 162 | حرف ثا اوراسم امیرالمومنین علی علیہ السلام، |
| ۸۴ | 163 | حرف حا اوراسم امیرالمومنین علی علیہ السلامؑ |
| ۸۵ | 163 | حرف خا اوراسم امیرالمومنین علی علیہ السلام |



Presented by Ziaraat.Com

| موضوع | صفحہ نمبر | نمبر شمار |
|---|---|---|
| حرف را اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام، | 164 | ۸۶ |
| حرف زا اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام، | 164 | ۸۷ |
| حرف طا اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام | 165 | ۸۸ |
| حرف ظا اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام | 165 | ۸۹ |
| حرف فا اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام، | 166 | ۹۰ |
| حرف ھا اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام، | 166 | ۹۱ |
| حرف یا اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام، | 167 | ۹۲ |
| حرف جیم اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام | 167 | ۹۳ |
| حرف دال اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام | 168 | ۹۴ |
| حرف ذال اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام، | 168 | ۹۵ |
| حرف سین اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام، | 169 | ۹۶ |
| حرف شین اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام، | 170 | ۹۷ |
| حرف صاد اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام، | 171 | ۹۸ |
| حرف ضاد اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام، | 172 | ۹۹ |
| حرف عین اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام، | 173 | ۱۰۰ |
| حرف غین اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام، | 173 | ۱۰۱ |
| حرف قاف اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام، | 174 | ۱۰۲ |



Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
| --- | --- | --- |
| ۱۰۳ | 175 | حرف ک، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام |
| ۱۰۴ | 178 | حرف لام اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام، |
| ۱۰۵ | 178 | حرف میم اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام، |
| ۱۰۶ | 182 | نویں فصل کرشمہ در کرشمہ بینات حروف تہجی اور نام امیر کائنات علیہ السلام، |
| ۱۰۷ | 184 | پانچواں باب اسم رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۰۸ | 184 | پہلا جلوہ، |
| ۱۰۹ | 184 | رسولؐ اور رہنما ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۱۰ | 184 | ابوالقاسمؐ اور ملک یوم الدین ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۱۱ | 185 | محمدؐ اور امان ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۱۲ | 185 | حب محمدؐ اور ایمان ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۱۳ | 186 | نبیؐ اور واجب دوم ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۱۴ | 186 | احمدؐ اور وجود اجل اجل وجود ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۱۵ | 186 | لازم وجود احمد اور ممکن ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۱۶ | 188 | دوسرا جلوہ، |
| ۱۱۷ | 188 | محمدؐ وجود حکمت وجود ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۱۸ | 188 | اجمال وجوب ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۱۹ | 189 | آیہ وجہ واجب الوجود ابجد کی روشنی میں، |


Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
|---|---|---|
| ۱۲۰ | 190 | تیسرا جلوہ، |
| ۱۲۱ | 190 | لمع بینات اور اسم رسولؐ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۲۲ | 190 | اسم مقدس محمد جمع ایک ابجد کی روشنی میں |
| ۱۲۳ | 191 | اول جلوہ واجب ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۲۴ | 191 | واسطہ واجب ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۲۵ | 191 | جلوہ اول واجب ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۲۶ | 192 | اسم مقدس محمد جمع چار ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۲۷ | 192 | اول موجود ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۲۸ | 192 | جلوہ وجہ ازل ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۲۹ | 193 | اسم مقدس محمد جمع تیرہ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۳۰ | 193 | لباس واجب ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۳۱ | 194 | چھٹا باب سرکارؑ کے جلوے، |
| ۱۳۲ | 194 | پہلا جلوہ عدد ۱۱۰ کے راز، |
| ۱۳۳ | 194 | اسم مقدس علیؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۳۴ | 194 | جلوۂ اللہ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۳۵ | 195 | دو مثین ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۳۶ | 195 | لباسہ واجب ابجد کی روشنی میں، |


Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
|---|---|---|
| ۱۳۷ | 195 | لابس وجوب ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۳۸ | 195 | کمال ایجاد ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۳۹ | 196 | محمد حیؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۴۰ | 196 | میزبان ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۴۱ | 196 | باب نجاۃ الامۃ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۴۲ | 196 | ایجاد کمال ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۴۳ | 197 | امن وجود ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۴۴ | 197 | وجود امن ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۴۵ | 197 | امن ایجاد ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۴۶ | 197 | جمال الہ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۴۷ | 198 | الہ جمال ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۴۸ | 198 | ایجاد امن ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۴۹ | 198 | اصل جمال ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۵۰ | 198 | جلال الہ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۵۱ | 199 | لباسہ واجب ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۵۲ | 199 | صبیح ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۵۳ | 199 | مالک ایجاد ابجد کی روشنی میں، |


Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
|---|---|---|
| ۱۵۴ | 199 | مالک وجود ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۵۵ | 199 | یمین ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۵۶ | 200 | ولی دین ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۵۷ | 200 | بحق ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۵۸ | 200 | نمک ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۵۹ | 201 | دوسرا جلوہ عدد ۱۱۰ کے راز |
| ۱۶۰ | 201 | اسم مقدس علی جمع ایک ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۶۱ | 201 | کافی ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۶۲ | 201 | وسیلہ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۶۳ | 202 | ایمنی ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۶۴ | 202 | امان ایجاد ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۶۵ | 203 | تیسرا جلوہ عدد ۱۱۷ کے راز |
| ۱۶۶ | 203 | اسم علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۶۷ | 203 | لائق جای نبیؐ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۶۸ | 204 | رہ واجب ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۶۹ | 204 | علۃ امکان ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۷۰ | 204 | دار واجب ابجد کی روشنی میں، |


Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
|---|---|---|
| ۱۷۱ | 204 | مصباح عبد ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۷۲ | 205 | مصباح کون ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۷۳ | 205 | رابطہ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۷۴ | 206 | چوتھا جلوہ عدد ۱۱۸ کے راز، |
| ۱۷۵ | 206 | اسم علی ابن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۷۶ | 206 | نایب مناب نبیؐ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۷۷ | 207 | امام مومن ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۷۸ | 207 | صفۃ واجب ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۷۹ | 207 | آیہ رب ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۸۰ | 207 | راہ واجب ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۸۱ | 207 | مصلح الوجود ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۸۲ | 209 | پانچواں جلوہ عدد ۱۲۹ کے راز، |
| ۱۸۳ | 209 | وجود علیؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۸۴ | 209 | نایب اللہ پانچواں جلوہ عدد ۱۲۹ کے راز، |
| ۱۸۵ | 209 | بدل النبیؐ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۸۶ | 210 | بقیہ واجب ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۸۷ | 210 | حاصل ابجد کی روشنی میں، |


Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
|---|---|---|
| ۱۸۸ | 210 | معلی ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۸۹ | 210 | صلاح ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۹۰ | 211 | چھٹا جلوہ عدد ۱۴۳ کے راز، |
| ۱۹۱ | 211 | وجہ علیؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۹۲ | 211 | واجب امکان ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۹۳ | 212 | آیہ حق ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۹۴ | 212 | جمال الایجاد ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۹۵ | 212 | جمال الوجود ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۹۶ | 213 | اجمل الایجاد ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۹۷ | 213 | امکان واجب ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۹۸ | 214 | جلوہ وجہ اللہ ابجد کی روشنی میں، |
| ۱۹۹ | 214 | محبوب اللہ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۰۰ | 215 | ساتواں جلوہ ۲۳۱ کے راز، |
| ۲۲۱ | 215 | وجہ علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۲۲ | 216 | وجہ امام مومنؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۲۳ | 217 | آٹھواں جلوہ ۲۵۶ کے راز |
| ۲۲۴ | 218 | ولاء علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں، |


Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
|---|---|---|
| ۲۲۵ | 218 | لواء علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۲۶ | 218 | نفس اللہ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۲۷ | 218 | نور ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۲۸ | 219 | نواں جلوہ عدد ۱۰۸ کے راز، |
| ۲۲۹ | 219 | ابن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۳۰ | 219 | جلوہ جلال ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۳۱ | 220 | دسواں جلوہ عدد ۲۱۲ کے راز، |
| ۲۳۲ | 220 | اصحاب علیؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۳۳ | 221 | اصحاب یمین ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۳۴ | 222 | گیارہواں جلوہ عدد ۲۲۷ کے راز، |
| ۲۳۵ | 222 | حب علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۳۶ | 222 | نعمۃ واجب الوجود ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۳۷ | 223 | نعمۃ وجود الواجب ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۳۸ | 224 | بارہواں جلوہ عدد ۱۶۵ کے راز |
| ۲۳۹ | 224 | محبۃ علیؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۴۰ | 224 | نعمۃ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۴۱ | 225 | تیرہواں جلوہ عدد ۱۶۲۵ کے راز، |


Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
|---|---|---|
| ۲۳۲ | 225 | ولایۃ علیؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۳۳ | 225 | انعام ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۳۴ | 226 | چودہواں جلوہ عدد ۲۷۰ کے راز، |
| ۲۳۵ | 226 | ولایۃ علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۳۶ | 227 | حصن الآمان ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۳۷ | 228 | پندرہواں جلوہ عدد ۲۳۷ کے راز، |
| ۲۳۸ | 228 | وجود علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۳۹ | 229 | قصد واجب ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۴۰ | 229 | ایجاد علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۴۱ | 230 | سولھواں جلوہ عدد ۱۲۰ کے راز، |
| ۲۴۲ | 230 | محبت علیؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۴۳ | 230 | اصحاب جنۃ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۴۴ | 231 | سترہواں جلوہ عدد ۱۲۰ کے راز، |
| ۲۴۵ | 231 | حب علیؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۴۶ | 231 | احسان ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۴۷ | 232 | جنۃ واجب الوجود ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۴۸ | 233 | اٹھارواں جلوہ عدد ۱۸۱ کے راز |


Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
|---|---|---|
| ۲۴۹ | 233 | ولایۃ علی بن ابی طالب جمع ۱۱ ابجد کی روشنی میں۔ |
| ۲۵۰ | 234 | باب المراد ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۵۱ | 234 | بلد مراد ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۵۲ | 234 | مراد الٰہ |
| ۲۵۳ | 235 | انیسواں جلوہ عدد ۱۳۷ کے راز، |
| ۲۵۴ | 236 | وجہ علی جمع تیرہ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۵۵ | 236 | قبلہ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۵۶ | 237 | بیسواں جلوہ عدد ۳۰۰ کے راز، |
| ۲۵۷ | 237 | امام حق علی ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۵۸ | 238 | الوالی علی ولی اللہؑ ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۵۹ | 238 | صراط ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۶۰ | 239 | اکیسواں جلوہ عدد ۱۰۲ کے راز، |
| ۲۶۱ | 239 | اسم مقدس علی علیہ السلام بینات کی روشنی میں، |
| ۲۶۲ | 239 | اصحاب ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۶۳ | 239 | ایمان ابجد کی روشنی میں، |
| ۲۶۴ | 240 | ساتواں باب آسمانی صحیفوں میں نام حیدر کرارؑ |
| ۲۶۵ | 240 | پہلا راز توریت اور نام حیدر کرار علی علیہ السلام |


Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
|---|---|---|
| ۲۶۶ | 242 | دوسرا راز |
| ۲۶۷ | 243 | تیسرا راز صحف اور نام حیدر کرار علی علیہ السلام |
| ۲۶۸ | 244 | چوتھا راز زبور اور نام حیدر کرار علی علیہ السلام |
| ۲۶۹ | 245 | پانچواں راز انجیل حوا اور نام حیدر کرار علیہ السلام |
| ۲۷۰ | 246 | چھٹا راز فرقان اور نام حیدر کرار علی علیہ السلام |
| ۲۷۱ | 247 | ساتواں راز قرآن اور نام حیدر کرار علی علیہ السلام |
| ۲۷۲ | 249 | آٹھواں باب اسماء انبیاء اور نام امیر المومنینؑ |
| ۲۷۳ | 251 | پہلا جلوہ آدمؑ صفی اللہ اور نام مولا علی |
| ۲۷۴ | 253 | دوسرا جلوہ نوحؑ نبی اللہ اور نام مولا علی |
| ۲۷۵ | 255 | تیسرا جلوہ اسمٰعیل نبیؑ اور نام مولا علی |
| ۲۷۶ | 256 | چوتھا جلوہ اسحاق نبیؑ اور نام مولا علی |
| ۲۷۷ | 257 | پانچواں جلوہ ادریس نبیؑ اور نام مولا علی |
| ۲۷۸ | 259 | چھٹا جلوہ یعقوب نبیؑ اور نام مولا علی |
| ۲۷۹ | 260 | ساتواں جلوہ یوسف نبیؑ اور نام مولا علی |
| ۲۸۰ | 261 | آٹھواں جلوہ ایوب صابرؑ اور نام مولا علی |
| ۲۸۱ | 263 | نواں جلوہ سلیمن نبیؑ اور نام مولا علی |
| ۲۸۲ | 265 | دوبارہ نواں جلوہ سلیمن نبیؑ اور نام مولا علی |


Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
|---|---|---|
| ۲۸۳ | 267 | دسواں جلوہ زکریا نبی اللہؑ اور نام مولا علیؑ |
| ۲۸۴ | 269 | گیارہواں جلوہ یحییٰ نبی اللہؑ اور نام مولا علیؑ |
| ۲۸۵ | 271 | بارہواں جلوہ صالح نبیؑ اور نام مولا علیؑ |
| ۲۸۶ | 273 | تیرہواں جلوہ خضر نبیؑ اور نام مولا علیؑ |
| ۲۸۷ | 275 | چودہواں جلوہ الیاس نبیؑ اور نام مولا علیؑ |
| ۲۸۸ | 276 | پندرہواں جلوہ شعیب نبیؑ اور نام مولا علیؑ |
| ۲۸۹ | 277 | سولہواں جلوہ موسیٰ کلیم اللہ اور نام مولا علیؑ |
| ۲۹۰ | 279 | سترہواں جلوہ ہارون نبیؑ اور نام مولا علیؑ |
| ۲۹۱ | 291 | اٹھارواں جلوہ ذوالکفل نبیؑ اور نام مولا علیؑ |
| ۲۹۲ | 293 | انیسواں جلوہ داؤد نبی اللہؑ اور نام مولا علیؑ |
| ۲۹۳ | 294 | بیسواں جلوہ ذوالقرنینؑ اور نام مولا علیؑ |
| ۲۹۴ | 286 | اکیسواں جلوہ یسع نبیؑ اور نام مولا علیؑ |
| ۲۹۵ | 288 | بائیسواں جلوہ یونس نبیؑ اور نام مولا علیؑ |
| ۲۹۶ | 289 | تیئسواں جلوہ دانیال نبیؑ اور نام مولا علیؑ |
| ۲۹۷ | 291 | چوبیسواں باب |
| ۲۹۸ | 293 | پچیسواں جلوہ لقمانؑ اور نام مولا علیؑ |
| ۲۹۹ | 295 | چھبیسواں جلوہ لقمان حیات میں اور نام مولا علیؑ |


Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
| --- | --- | --- |
| ۲۹۹ | 297 | نواں باب اسم امیر المومنینؑ اور اسماء معصومین علیہم الصلوٰۃ والسلام |
| ۳۰۰ | 297 | پہلا راز اسم امام حسنؑ و اسم امیر المومنینؑ |
| ۳۰۱ | 299 | دوسرا راز اسم امام حسینؑ و اسم امیر المومنینؑ |
| ۳۰۲ | 301 | تیسرا راز اسم امام سجادؑ و اسم امیر المومنینؑ |
| ۳۰۳ | 303 | چوتھا راز اسم امام محمد باقرؑ و اسم امیر المومنینؑ |
| ۳۰۴ | 305 | پانچواں راز اسم امام صادقؑ و اسم امیر المومنینؑ |
| ۳۰۵ | 307 | چھٹا راز اسم امام موسیٰ کاظمؑ و اسم امیر المومنینؑ |
| ۳۰۶ | 309 | ساتواں راز اسم امام علی رضاؑ و اسم امیر المومنینؑ |
| ۳۰۷ | 311 | آٹھواں راز اسم امام محمد تقیؑ و اسم امیر المومنینؑ |
| ۳۰۸ | 313 | نواں راز اسم امام علی نقیؑ و اسم امیر المومنینؑ |
| ۳۰۹ | 315 | دسواں راز اسم حسن عسکری امامؑ و اسم امیر المومنینؑ |
| ۳۰۹ | 317 | گیارہواں راز اسم مہدی امامؑ و اسم امیر المومنینؑ |
| ۳۱۰ | 319 | دسواں باب قرآن تفسیر مفسر و نام مولا علیؑ |
| ۳۱۱ | 323 | پہلا جلوہ اسم قرآن ابجد کی روشنی میں، |
| ۳۱۲ | 325 | دوسرا جلوہ اسم قرآن بینات کی روشنی میں، |
| ۳۱۳ | 327 | تیسرا جلوہ اسم قرآن ابجد و بینات کی روشنی میں، |
| ۳۱۴ | 329 | چوتھا جلوہ اسم فرقان ابجد کی روشنی میں، |


Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
|---|---|---|
| ۳۱۵ | 331 | پانچواں جلوہ اسم تفسیر ابجد کی روشنی میں، |
| ۳۱۶ | 333 | چھٹا جلوہ اسم تفسیر بینات کی روشنی میں، |
| ۳۱۷ | 334 | ساتواں جلوہ تفسیر ابجد و بینات کی روشنی میں، |
| ۳۱۸ | 336 | آٹھواں جلوہ تفسیر قرآن ابجد کی روشنی میں، |
| ۳۱۹ | 338 | نواں جلوہ تفسیر قرآن بینات کی روشنی میں، |
| ۳۲۰ | 340 | دسواں جلوہ تفسیر قرآن ابجد و بینات کی روشنی میں |
| ۳۲۱ | 342 | گیارہواں جلوہ مفسر ابجد کی روشنی میں، |
| ۳۲۲ | 344 | بارہواں جلوہ مفسر بینات کی روشنی میں، |
| ۳۲۳ | 345 | تیرہواں جلوہ مفسر ابجد و بینات کی روشنی میں |
| ۳۲۴ | 348 | چودھواں جلوہ مفسر قرآن ابجد کی روشنی میں |
| ۳۲۵ | 351 | پندرہواں جلوہ مفسر قرآن بینات کی روشنی میں |
| ۳۲۶ | 352 | سولہواں جلوہ مفسر قرآن ابجد و بینات کی روشنی میں۔ |
| ۳۲۷ | 354 | گیارہواں باب قرآنی آیات اور نام مولا علی |
| ۳۲۸ | 354 | ظہور اول سرّ اول بسم اللہ اور نام مولا علی |
| ۳۲۹ | 357 | حقیقت نبوت ولایت، |
| ۳۳۰ | 360 | رموز بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، |
| ۳۳۱ | 365 | تکمیل بحث، |


Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
|---|---|---|
| ۳۳۲ | 370 | عصمت صغریٰ زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا، |
| ۳۳۳ | 373 | اسرار اسم مقدس بی بی زہرا سلام اللہ علیہا، |
| ۳۳۴ | 376 | بسم اللہ کے متعلق ایک اہم تحقیق، |
| ۳۳۵ | 378 | بسم اللہ کے اعجازی اعداد |
| ۳۳۵ | 384 | اسم 5 کے راز، |
| ۳۳۶ | 389 | بسم اللہ ابجد و بینات کی روشنی میں، |
| ۳۳۷ | 391 | ظہور اول سِرّ دوم بسم اللہ اور نام مولا پنجتن پاک |
| ۳۳۸ | 394 | ظہور اول سِرّ سوم بسم اللہ حروف کی تعداد میں، |
| ۳۳۹ | 396 | ظہور اول سِرّ چہارم بسم اللہ اور بارہ کا عدد، |
| ۳۴۰ | 397 | ظہور اول سِرّ پنجم بسم ابجد کی روشنی میں، |
| ۳۴۱ | 399 | ظہور اول سِرّ ششم بسم اللہ اور نام مولا علیؑ |
| ۳۴۲ | 400 | ظہور اول سِرّ ہفتم بسم اللہ اور نام مولا علیؑ |
| ۳۴۳ | 401 | ظہور اول سِرّ ہشتم بسم اللہ اور نام مولا علیؑ |
| ۳۴۴ | 403 | ظہور اول سِرّ نہم بسم اللہ اور نام مولا علیؑ |
| ۳۴۵ | 405 | ظہور دوم الحمد للہ رب العالمین اور نام پنجتن پاک |
| ۳۴۶ | 407 | ظہور سوم مٰلک یوم الدین اور اسم مولا علیؑ |
| ۳۴۷ | 409 | ظہور چہارم ایاک نعبد و ایاک نستعین، |


Presented by Ziaraat.Com

| نمبر شمار | صفحہ نمبر | موضوع |
|---|---|---|
| ۳۴۸ | 411 | ظہورِ پنجم رازِ اول احد تا الصراط المستقیم حروف کے آئینے میں، |
| ۳۴۹ | 413 | ظہورِ پنجم رازِ دوم احد تا الصراط المستقیم ابجد کے آئینے میں، |
| ۳۵۰ | 415 | ظہورِ پنجم رازِ سوم احد تا الصراط المستقیم بیّنات کے آئینے میں، |
| ۳۵۱ | 418 | ظہورِ ششم رازِ اول صراط الذین انعمت علیہم حروف کے آئینے میں |
| ۳۵۲ | 420 | ظہورِ ششم رازِ دوم صراط الذین انعمت علیہم ابجد کے آئینے میں، |
| ۳۵۳ | 422 | ظہورِ ششم رازِ سوم صراط الذین انعمت علیہم بیّنات کے آئینے میں، |
| ۳۵۴ | 425 | ظہورِ ششم رازِ چہارم صراط الذین انعمت علیہم انعام اور نام مولا علی علیہ السلام |
| ۳۵۴ | 426 | ظہورِ ششم رازِ پنجم صراط الذین انعمت علیہم اور نام امیر المومنینؑ |


Presented by Ziaraat.Com

## ﴿انتساب﴾

میں اپنی اس کتاب کو کائنات کی عظیم ترین مالکہ، محرومۃ المسرّت ، امّ المصائب، شریکۃ الحسینؑ، مالکہ تقدیر و جزا، عالمہ، فاضلہ، محدثہ، ھادیۃ، شفیعہ روز جزا، راضیۃ، مرضیۃ، کاملہ، سماویۃ، صدیقہ، طاھرۃ، عالمۃ غیر معلمۃ، فھمۃ غیر مفھمۃ، نوریۃ، انسیۃ حوریۃ، سیدۃ زینب کبری سلام اللہ و صلوات اللہ علیھا، کے جن کے لیے ایک شاعر نے کیا خوب کہا ہے

زینبؑ جو کہا کرلیا ہونٹوں نے حجاب،

شہزادی کا تو نام بھی بے پردہ نہیں ہے،

کی خدمت میں پیش کرتا ہوں، کہ جن کی بارگاہ ملک آستان و ملک پاسبان و مرکز فیوض و برکات میں حقیر سراپا تقصیر نے اس کتاب کی پہلی جلد کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔

﴿الاحقر المذنب الراجی الی رحمۃ ربہ﴾

سید حسن عسکری نقوی

نزیل المشھد الرضا علیہ آلاف التحیۃ والثناء

روحی و ارواح العالمین لتراب مقدمہ الفداہ

Presented by Ziaraat.Com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

## شاعر اہلبیت اطہار، خطیب منبر سلونی جناب ڈاکٹر عباس رضا نیر جلال پوری

مشہد مقدس میں آکر جب حجۃ الاسلام والمسلمین مولانا سید حسن عسکری نقوی صاحب سے ملاقات ہوتی ہے، تو ایسا محسوس ہوتا ہے، کہ ولایت کی پوری ایک تحریک یا پورے ایک ادارے سے ملاقات ہوگئی ہے، خداوند عالم ولایت کے ان چراغوں کو سلامت رکھے، جب یہ اپنے عقیدے کا سورج ہتھیلی پر رکھ کر نکلتے ہیں، تو بنوامیہ کی نجس گلیوں سے اہلبیت علیہم السلام کے خلاف اٹھنے والے طوفان اپنے تنگ اور تاریک خیموں کی طرف واپس لوٹ جاتے ہیں،

ریاضت کہ نہاں خانوں میں ان کے قلم کی روشنائی قارئین کے دل و دماغ کو عقیدے کی روشنی عطا کرتی ہے، ایسے صاحبان قلم کی تصانیف و تالیفات دیکھ کر یقین ہوتا ہے، کہ اسلامی دانشوری کی روایت کا مستقبل محفوظ ہی نہیں بلکہ تابناک بھی ہے۔

مفکر اسلام مولانا سید حسن عسکری کی بعض کتابوں کے استنباط استدلال فلسفیانہ مباحث منطقیانہ تحلیل اور مأخذ و استناد دیکھ کر میرے لبوں سے بے ساختہ تحسین کے کلمات اور درود کی صدائیں بلند ہونے لگتی ہیں اللہ تعالی بطفیل ائمہ معصومین علیہم السلام انھیں اپنے حفظ و امان میں رکھے، اور ان کی توفیقات میں اضافہ فرمائے، اس پر آشوب زمانے میں مولانا سید حسن عسکری ولایت کی راہ میں علم بردار بھی ہیں قلم بردار بھی ہیں، ان کی تحریریں قابل ستائش ہیں، میں ایک شعر ان کی تحریروں کی نذر کرتے ہوئے اپنی بات تمام کرتا ہوں۔

موتیوں میں تولیں گے لوگ تیرے لفظوں کو      انگلیاں تراشی ہیں تب قلم بنایا ہے

﴿معصومہ قم اور معصومہ کونینؑ کی نعلین کا ایک ذرہ﴾

﴿عباس رضا نیر جلالپوری شعبۂ اردو لکھنؤ یونیورسٹی﴾ ﴿امضاء﴾

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسم اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم﴾

خطیب ولایت اہلبیتؑ، شاعر و مداح مالک علم لدنیؑ جناب مولانا سید بلال کاظمی مدظلہ

تاریخ عالم و آدم اس بات پر شاہد ہے، کہ حکومتوں نے خزانوں کے بل بوتے پر حق کو باطل اور باطل کو حق ثابت کرنے کی مکمل کوششیں کی ہیں، یہ اور بات ہے کہ ناکامیوں کے سوا کچھ اور حاصل نہ ہوا، علی الخصوص جب ہم تاریخ اسلام پر نظر ڈالتے ہیں، تو کہیں بنی امیہ کی بازیگری اور کہیں بنی عباس کی فریب کاریوں کے ہچکولے ہیں، چونکہ اعلان ولایت کے بعد دین اسلام پناہ ولایت میں آگیا، اس لئے باطل کی ہر کوشش ناکام ہوئی، اور انشاء اللہ تعالی ہوتی رہے گی، قابل قدر ہیں، وہ افراد گرامی جنھیں جذبۂ تفہیم ولایت نے تحریر یا تقریر کے ذریعے نصرت دین اور خدمت دین کا شرف عطا کیا، جو سعادت دارین ہے،

الحمد للہ انھیں محترم اور باتقدیر لوگوں میں حجۃ الاسلام مولانا سید حسن عسکری نقوی صاحب ہیں، جنھوں نے مختلف موضوعات اور نادر و نایاب دلائل کے ذریعے اب تک مختلف کتب تحریر فرما کر تمام مومنین کے لیے چراغ حقیقت روشن کیے ہیں، اور آئندہ بھی بے پناہ امیدیں ہیں، انشاء اللہ تعالی خداوند عالم موصوف کی توفیقات کا اضافہ کرے، اور ہم سب کو توفیق دین غدیر عطا فرمائے، والسلام

سگ کوئے نجف

بلال کاظمی لکھنو انڈیا

﴿امضاء﴾

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿پیش لفظ﴾

## ﴿بسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحیم﴾

عزیزانِ محترم پروردگارِ عالم کے کرم سے امام رضا علیہ الصلاۃ والسلام، بی بی معصومہ سلام اللہ علیہا، اور امام زمانہ عج اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف، کی مدد سے

تحفۂ رضویہ (۱۷) ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ زُبُر و بیّنات کی روشنی میں﴾

کا آغاز کرتا ہوں، جبکہ اس سے قبل مختلف موضوعات پر مفصل کتب پایہ تکمیل تک پہنچ چکی ہیں، جن میں تحفۂ رضویہ۔۱۔ مجربات اسم اعظم و اسماء حسنیٰ،

تحفۂ رضویہ۔۲۔ مجربات زُبُر و بیّنات، و مجرب عملیات،

تحفۂ رضویہ۔۳۔ اسرار بسم اللہ الرحمٰن الرحیم،

تحفۂ رضویہ۔۴۔ اسرار ھویت، آیۃ الکرسی پہ عرفانی بحث،

تحفۂ رضویہ۔۵۔ اسرار صراط مستقیم،

تحفۂ رضویہ۔۶۔ اسرار الحمد للہ رب العالمین،

تحفۂ رضویہ۔۷۔ اسرار اللہ، عزاداری پہ ہونے والے اعتراضات کے جوابات،

تحفۂ رضویہ۔۸۔ شرح دعائے ندبہ، عظیم دعا کی شرح،

تحفۂ رضویہ۔۹۔ شرح زیارت اربعین،

تحفۂ رضویہ۔۱۰۔ شرح زیارت جامعہ کبیرہ،

تحفۂ رضویہ۔۱۱۔ شرح زیارت وارث،

تحفۂ رضویہ۔۱۲۔ آداب جمعہ،

تحفۂ رضویہ۔۱۳۔ الیاقوت والمرجان،

Presented by Ziaraat.Com

تحفۂ رضویہ ۔۱۴۔ راہنمائے زائرین احوال امامزادگان،

تحفۂ رضویہ (۱۷) ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ زُبُر و بیّنات کی روشنی میں﴾ کے ساتھ حاضر خدمت ہوں گر قبول افتدز ہے عزو شرف،

، میں اس کتاب کو چھاردہ معصومین علیہم الصلاۃ والسلام کی بارگاہ میں ہدیۃً پیش کرتا ہوں اور پروردگار عالم سے یہ دعا ہے کہ اس کا ثواب میری والدہ ماجدہ کو پہنچے، پروردگار عالم ان کو جوار حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا میں جگہ عطا فرمائے۔ تمام قارئین، مطالعہ کنندگان، قصیدہ خوانان، نوحہ خوانان، مرثیہ خوانان، عزاداران، کہ جن تک یہ کتاب پہنچے، ان سب سے درخواست ہے، کہ تمام، شہداء، علماء اعلام، مراجع عظام، عزاداران امام حسینؑ، کہ جو آج ہمارے درمیان میں نہیں ہیں۔

ان سب کے لیے اور ہمارے دادا مرحوم و مغفور مولانا سیّد منظور حسین نقویؒ (صاحب تحفۃ العوام) اور ان کی اہلیہ مرحومہ اور مرحوم و مغفور سیّد آل حسن نقوی۔ مرحوم و مغفور سیّد ضیاء الحسن نقوی۔ سید شجر عباس نقوی اور ان کی اہلیہ، اور میرے عزیز کہ جو ابھی حال ہی میں کربلا و شام کی زیارات سے واپس لوٹے تھے، اور مشہد مقدس میں انھوں نے مجھ سے کہا تھا کہ میں ذکر آل عبا علیہم السلام کی کتاب کی طباعت کرنا چاہتا ہوں اور وطن واپسی پہ ان کا انتقال ہوا، چھوٹے چھوٹے بچے یتیم ہو گئے، زوجہ بیوہ ہو گئی، اور ماں کے دکھوں میں مزید اضافہ ہو گیا، میری مراد میرے عزیز جناب سید اظہر عباس زیدی کربلائی اعلی اللہ مقامہ اور ان کے بھائی جناب سید اکمل عباس زیدی اور ان کے والد بزرگوار، سید ناصر عباس زیدی اعلی اللہ مقامهما،

اور میرے عزیزی حمیدی قریبی مجیدی شریفی جناب سید احسن رضا جعفری حفظہ اللہ تعالی کے والدین اور براوران، کے جو دار دنیا سے چلے گئے ہیں،

اور عزیزم جناب آقای سید شفقت رضا جعفری حفظہ اللہ کے والدین عزیز اقربا کے جو دار دنیا

Presented by Ziaraat.Com

سے چلے گئے ہیں، اور بالاخص میری والدہ ماجدہ کے لیے ایک مرتبہ سورۃ الحمد اور تین مرتبہ سورۃ توحید کی تلاوت فرمادیں، میری دعا ہے کہ پروردگار عالم تمام زائرین کی زیارت کو اپنی بارگاہ میں قبول ومقبول فرمائے اور بار بار، زیارات پے جانے کی توفیق مرحمت فرمائے، اور بالاخص ایران عراق شام جنت البقیع کی زیارات سے مشرف فرمائے۔ سب کی پریشانیاں بحق محمد وآل محمد علیہم الصلاۃ والسلام دور فرمائے، بے اولادوں کو اولاد دے، بے گھروں کو گھر دے، بے زروں کو زر دے، مفلسوں کی مفلسی دور ہو، ہم سب کو امام حسینؑ کے عزاداروں میں شامل فرمائے، ہمیں ولایت محمد وآل محمدؑ پہ زندگی گزارنے اور ولایت کے ساتھ دنیا سے جانے کی توفیق مرحمت فرمائے، اور دشمنان مذہب اسلام ودین اگر وہ ہدایت کے قابل نہیں تو ان کو ذلیل ورسوا کرے، اور ہم سب کو امام زمانہؑ کے اعوان وانصار میں شامل فرمائے امام زمانہؑ کے ظہور میں تعجیل فرمائے،

Presented by Ziaraat.Com

﴿بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم﴾

الحمد لله رب العالمين، وصلى الله على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين المعصومين، واللعن الدائم على اعدائهم اجمعين الى يوم الدين

اما بعد۔ کافی عرصے سے یہ سوچ رہا تھا کہ ایک ایسا رسالہ تحریر کیا جائے کہ جو آج ہمارے عقائد کو خراب کیا جا رہا ہے، ان کا جواب بالتفصیل مومنین کی خدمت میں پیش کیا جائے، اس سلسلے کے لیے کئی کتب ابھی تک قلم کی صعوبتیں برداشت کر کے قرطاس کے زندان میں سما چکی ہیں،

جن میں سے چند کتابیں حسب ذیل ہیں،

﴿یا علیؑ مدد﴾

﴿اسرار اللہ عزاداری پہ ہونے والے اکثر اعتراضات کے جواب﴾

﴿اثبات عقد حضرت قاسم علیہ السلام ۲ جلدیں﴾

﴿علم کی تاریخ﴾

﴿قرآن ناطق﴾

﴿شرط عبادات﴾

﴿ولی کی ولایت﴾

﴿اسم امیر المومنینؑ کے اثرات﴾

﴿مجالس کی اہمیت﴾

﴿سند و اسرار حدیث کساء﴾

اور اس کے علاوہ بھی ہیں، آپ سب دعا فرمائیں کہ یہ سب زیور طبع سے آراستہ ہو جائیں، تا کہ مومنین ان سے استفادہ کر سکیں اور اپنے قلوب کو محمدؐ و آل محمدؐ کے انوار سے منور کر سکیں، آمین

Presented by Ziaraat.Com

یارب العالمین،

یہ سب کتب خالصعا لوجہ اللہ حجت اللہ امام زمانہؑ کی خوشنودی کے لیے لکھی گئی ہیں،

دعا فرمائیں کہ پروردگار عالم ہم سب کو امام زمانہ کے یاوران اور ناصران میں قرار دے، اور اللہ ہمیں وہ دن دکھائے کہ ہم اللہ کی حجت کی اپنی ان آنکھوں سے زیارت کرسکیں، آمین یا رب العالمین

بس چند ایک نا منظم کلمات کے ساتھ آپ مومنین کی خدمت میں حاضر ہوں دعا ہے کے پروردگار عالم مجھے اس رسالے کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کی توفیق عطا فرمائے اور میرے والد بزرگوار حجۃ الاسلام والمسلمین الحاج مولانا آقا سید ابوالحسن نقوی دام ظلہ العالی، کو طول عمر صحت و سلامتی عطا فرمائے، اور میری والدہ ماجدہ کے جو کہ حقیقت عرفان کی بلندیوں پے فائز تھیں اور

جن کی محنتوں اور برکتوں کی وجہ سے ہم یہ علم دین کے لیے گام اٹھا سکے جوار حضرت زہرا سلام اللہ علیہا میں جگہ عطا فرمائے، اور ہمیں ان کی دعاوں میں شامل فرمائے،

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿علم اور عالم﴾

علم کے متعلق معصومؑ کا فرمان ہے،

**لیس العلم بکثرۃ التعلم انما ھو نور یقذفه الله فی قلب من یشاء**

علم زیادہ پڑھنے پڑھانے سے حاصل نہیں ہوتا بلکہ یہ اللہ کا نور ہے جس کے دل میں اللہ چاہتا ہے ڈال دیتا ہے، اور اسی علم کے لیے رب العزت قرآن کریم سورت عنکبوت میں ارشاد فرما رہا ہے،

**من جاھد فینا لنھدینھم سبلنا ،**

جو ہماری راہ میں جہاد کرتا ہے، ہم اس کی راستوں کی طرف ہدایت کرتے ہیں،

قرآن کا حدیث کا ایک ایک حرف اپنے ضمن میں مطالب معانی اور مہمات کا حامل ہے، قرآن کریم مکمل طور پر علوم کا مجموعہ،

احادیث معصومین علیھم الصلاۃ والسلام علوم کا مجموعہ،

معصومین علیھم الصلاۃ والسلام کے اسماء علوم کا مجموعہ،

معصومین علیھم الصلاۃ والسلام کا ذکر علوم کا مجموعہ،

معصومین علیھم الصلاۃ والسلام کی زیارت علوم کا مجموعہ،

یعنی در حقیقت علم ہی علم ہے،

نور ہی نور ہے،

معرفت ہی معرفت ہے،

کمال ہی کمال ہے،

Presented by Ziaraat.Com

برکات ہی برکات ہے،

روحانیت ہی روحانیت ہے،

نورانیت ہی نورانیت ہیں،

اس قرآن مقدس کے لیے حدیث میں وارد ہوا ہے،

**لكل حرف من حروف القرآن حد ولكل حد مطلع،**

اور بعض روایات میں کچھ اس طرح سے وارد ہوا ہے،

**ما من حرف من حروف القرآن الا وله سبعون الف معنی ،**

کائنات میں کوئی بھی انسان ایسا نہیں ہے کہ جو کما حقہ قرآن کے اسرار کا عالم و عامل ہو،

الا وہ ہستیاں کہ جن کو اللہ تعالی نے اپنے لیے چن لیا ہے، کہ جو سب کے سب معصومین علیھم السلام ہیں،

اس لیے کہ غیر معصوم جو ہوگا وہ گناہگار ہوگا اور کوئی بھی گناہگار اللہ تعالی کے اسرار کا حامل ہو ہی نہیں سکتا،

اس لیے کہ ان اسرار میں رموز ہیں دقائق ہیں مجمل ہیں ، ناسخ ہیں محکم ہیں متشابہ ہیں محسوسات ہیں معقولات ہیں، جلی ہیں خفی ہیں، صغیر ہیں کبیر ہیں،

اور اسی کی طرف اللہ تعالی نے قرآن کریم میں اشارہ بھی فرمایا ہے،

**لَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ ،**

کوئی خشک و تر نہیں مگر یہ کہ وہ کتاب مبین میں ہے،

پس ہمارا مدعیٰ واضح اور روشن ہوا اس لحاظ سے کہ کائنات کا ہر علم قرآن میں موجود ہے تو جب ہر علم قرآن میں موجود ہے تو یہ بھی واضح اور روشن ہوا کہ علم ﴿ زُبُـرٌ وَبَيِّـنَــاتٌ ﴾ بھی قرآن میں

Presented by Ziaraat.Com

موجود ہے، جیسا کہ سورت آل عمران آیت نمبر ۱۸۴ میں اس کا واضح طور پہ اللہ تبارک وتعالی نے قرآن میں ذکر فرمایا ہے، ارشاد باری تعالی ہے،

**فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ،**

اور اس کے علاوہ بھی مختلف مقامات پہ اللہ جل جلالہ نے اشارۃ وکنایۃ بھی اس کا ذکر کیا ہے، اور ہمارے

بیان کے اثبات کے لیے اتنے مطالب ہی کافی ہیں،

اور اسی قرآن کریم کے بارے میں صادق آل محمد علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں،

**القرآن له اربع مراتب (كتاب الله على اربعة اشياء)**

**العبارة والاشارة واللطائف والحقائق ، فالعبارة للعوام ، والاشارة للخواص (من العلماء) واللطائف للاولياء والحقائق للانبياء،**

قرآن کریم کے ۴ مراتب ہیں، العبارۃ والاشارۃ واللطائف والحقائق، جن میں قرآن کریم کی عبارت عوام کے لیے ہے، اور قرآن کریم کے اشارے خواص کے لیے ہے، اور قرآن کریم کی لطیف عبارات اولیاء اللہ کے لیے ہے، اور قرآن کریم کے حقائق انبیاء کے لیے ہے،

قرآن کے تمام مطالب کو فقط راسخون فی العلم ہی جانتے ہیں کہ جن کے سامنے اس کی ساری تاویلات بھی موجود ہیں،

سورت بقرہ آیت نمبر (۸۷) میں حضرت عیسی علیہ السلام کے لیے ارشاد ہوا،

**وَآتَيْنَا عِيسَى ابْنَ مَرْيَمَ الْبَيِّنَاتِ وَأَيَّدْنَاهُ بِرُوحِ الْقُدُسِ ،**

Presented by Ziaraat.Com

اسی سورت بقرہ آیت نمبر (۱۵۹) میں رب العزت رب العالمین اپنی عطا کا اظہار کچھ اس طرح سے فرما رہا ہے، اور کشف غطا بھی فرما رہا ہے، اس طرح سے کہ کوئی بھی اس کا انکار نہ کر سکے، اور کتمان کرنے والے کے لیے اس کا کتمان ممکن ہی نہیں ہے، بلکہ بینات کے منکر کو ملعون بتایا ہے،

اِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَالْهُدٰى مِن بَعْدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتٰبِ أُولٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللّٰهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللّٰعِنُونَ،

اور انسان کا شک و ریب کو دور کرتے ہوئے رب العزت سورت نحل میں ارشاد فرما رہا ہے،

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ إِلَّا رِجَالًا نُوحِي إِلَيْهِمْ فَسْئَلُوا أَهْلَ الذِّكْرِ إِن كُنتُمْ لَا تَعْلَمُونَ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَأَنزَلْنَا إِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ إِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُونَ ،

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿باب اول﴾

﴿پہلا راز﴾

﴿اسرار حروف مقطعات﴾

اور ولایت اسد اللہ الغالب غالب علی کل غالب المطلوب لکل طالب امیر المومنین حضرت علی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جلوے

حروف مقطعات کہ جو رب العزت نے قرآن کریم میں نازل کیے ہیں ان میں رب العالمین نے اسرار کو پوشیدہ کر دیا ہے، والله اعلم بحقائق امور،

اور یہ وہی حروف ہیں، وہی اسرار ہیں، کہ جن کے لیے رب العزت نے ارشاد فرمایا ہے (**لا یعلم تاویله الا الله والراسخون فی العلم**)

ان کی تاویل اللہ اور (راسخون فی العلم) کے علاوہ کوئی نہیں جانتا،

اور انہیں کے متعلق ارشاد ہوتا ہے، (**لا یعلم جنود ربك الا هو**)

بس یوں سمجھ لیں کہ یہ اللہ تعالیٰ کے مکتوم اسرار ہیں کہ جو غیب میں شمار ہوتے ہیں،

شعبی سے جب سوال کیا گیا کہ یہ حروف مقطعات کیا ہیں، تو انھوں نے جواب دیا کہ یہ اسرار اللہ ہیں،

اور اللہ تعالیٰ ان کو ظاہر نہیں کرتا مگر اس پہ کہ جس سے وہ راضی ہو، اور وہ رسولوںؑ میں سے اور رسولوںؑ کے اوصیاء میں سے، اور ولیوں میں سے اور مومنین میں سے ہیں،

جیسا کہ حدیث میں وارد ہوا ہے، **والله تعالى لا يظهر على غيبه احدا الا من ارتضى من رسول** اور وارث رسولؐ، تو یہ بات اظہر من الشمس ہے، کہ

Presented by Ziaraat.Com

حروف مقطعات کا علم علم کنونی ہے، علم سری ہے، علم مخفی ہے، علم مکنون ہے،

ان کے متعلق ابو منصور الدیلمی، ابو عبدالرحمن السلمی، اور الترغیب میں وارد ہوا ہے

**اسرار الله يبينها الى امناء اولياء وسادات النبلاء من غير سماعة ولا دراسة وهى من الأسرار التى لم يطلع عليها الاالخواص،**

یہ اللہ کے اسرار ہیں کہ جن کو اللہ نے امین ولیوں کے سامنے بیان کیا ہے، اور نبیل سادات کو اس سے بغیر پڑھے اور بغیر سنے آگاہی عطا کی ہے، اور یہ اللہ تعالی کے راز ہیں کہ جن پہ خواص کے علاوہ کوئی بھی مطلع نہیں ہے،

اور بعض نے اس علم کو علم باطن کہہ کے یاد کیا ہے، اسی لیے تو اس کے متعلق روایات میں وارد ہوا ہے، کہ جب آپ سے علم باطن کے متعلق سوال کیا گیا،

**لماسئل عن النبىّ عن علم الباطن فقال علم بين الله وبين اوليائه لم يطلع عليه ملك مقرب،**

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے علم باطن کے متعلق سوال کیا گیا تو آپ نے ارشاد فرمایا، کہ یہ وہ علم ہے کہ جو اللہ اور اس کے ولیوں کے درمیان ہے، کہ جس کو مقرب فرشتہ بھی نہیں جانتا، یعنی مقرب فرشتے کو بھی اس علم سے آگاہی نہیں ہے،

چونکہ یہ اسرار ہیں، ان سے آگاہی ناممکنات میں سے ہے، تاحد معلومات ظاہری جو کشفیات ہیں ان کو حیدر کرارؑ کے عاشقوں کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں،

دعا ہے کہ پروردگار عالم ہمیں اسرار علوم محمد وآل محمد علیہم السلام کو سمجھنے اور جاننے کی توفیق عطا فرمائے (آمین یارب العالمین)

Presented by Ziaraat.Com

ان حروف مقطعات کے متعلق کافی اقوال ہیں من جملہ، چند ایک اقوال تفاسیر سے نقل کر رہا ہوں بالاخص تفسیر تسنیم تفسیر البصائر، تفسیر لوامع التنزیل وسواطع التاویل وغیر ذلک،

﴿۱﴾...... یہ حروف مقطعات قرآن کریم کے مختصات میں سے ہیں، اور یہ علم دوسری آسمانی کتابوں میں سے نہیں ہیں،

﴿۲﴾...... یہ حروف مقطعات مکی اور مدنی سورتوں کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں، اس لیے کہ ۲۷ مکی اور دو مدنی سورتوں میں اللہ تعالی نے ان کو نازل کیا ہے،

﴿۳﴾......۲۹ وہ سورتیں کہ جن میں حروف مقطعات موجود ہیں، وہ کچھ اس ترتیب سے ہیں،

(۱) سورۃ بقرۃ،

(۲) سورۃ آل عمران،

(۳) سورۃ اعراف،

(۴) سورۃ یونس،

(۵) سورۃ ھود،

(۶) سورۃ یوسف،

(۷) سورۃ رعد،

(۸) سورۃ ابراہیم،

(۹) سورۃ حجر،

(۱۰) سورۃ مریم،

(۱۱) سورۃ طہ،

Presented by Ziaraat.Com

(۱۲) سورۃ شعراء

(۱۳) سورۃ نمل،

(۱۴) سورۃ قصص،

(۱۵) سورۃ عنکبوت،

(۱۶) سورۃ روم،

(۱۷) سورۃ لقمان،

(۱۸) سورۃ سجدہ،

(۱۹) سورۃ یٰس،

(۲۰) سورۃ ص،

(۲۱) سورۃ مومن (غافر)،

(۲۲) سورۃ فصلت،

(۲۳) سورۃ شوریٰ،

(۲۴) سورۃ زخرف،

(۲۵) سورۃ دخان،

(۲۶) سورۃ ن والقلم،

(۲۷) سورۃ جاثیہ،

(۲۸) سورۃ احقاف،

(۲۹) سورۃ ق،

﴿۴﴾ حروف مقطعات پانچ قسموں پہ منقسم ہوتے ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

کچھ حروف مقطعات ایک حرفی ہیں، جیسے (ص)(ن)(ق)،

کچھ دوحرفی ہیں، جیسے (طس)(یس)(طه)(حم)،

کچھ تین حرفی ہیں، جیسے (الم)(الر)(طسم)،

کچھ چار حرفی ہیں، جیسے (المص)(المر)،

کچھ پانچ حرفی ہیں، جیسے (کھیعص)(حم عسق)،

﴿۵﴾ کچھ حروف مقطعات قرآن میں ایک آیت بن کے نازل ہوئے ہیں، جیسے

(۱)(الم)، سورت بقرة، سورت آل عمران، سورت عنکبوت، سورت لقمان، سورت سجده، میں،

(۲)(المص)، سورت اعراف میں،

(۳)(کھیعص) سورت مریم میں،

(۴)(طه) سورت طه میں،

(۵)(طسم) سورت شعراء اور سورت قصص میں،

(۶)(یس) سورت یس میں،

(۷)(حم) سورت مومن، سورت فصلت، سورت زخرف، سورت دخان، سورت جاثیه، اور سورت احقاف میں،

﴿۵﴾ اور کچھ حرف مقطعات آیت کا جزو بن کے نازل ہوئے ہیں، جیسے،

(۱)(حم عسق) سورت شوری میں،

(۲)(الر) سورة یونس، سورة هود، سورة یوسف، سورة ابراهیم، سورة حجر میں

(۳)(المر) سورت رعد میں،

Presented by Ziaraat.Com

(۴)(طس)سورت نمل میں،

(۵)(ص)سورت ص میں،

(۶)(ق)سورت ق میں،

(۷)(ن)سورت قلم میں،

﴿۶﴾اس لحاظ سے حروف مقطعات کی تین قسمیں ہیں،

(۱) کچھ ایسے ہیں کہ جو اصلاً قرآن میں بصورت تکراری نازل نہیں ہوئے ہیں جیسے، ن، ق،

(۲) کچھ ایسے ہیں کہ جو دو مرتبہ تکرار ہوئے ہیں، جیسے، ص، سورت ص میں، اور یہی جز و بن کے بھی آیا ہے سورت اعراف میں، المص،

(۳) کچھ ایسے ہیں کہ جو چھ یا چھ سے زیادہ مرتبہ تکرار ہوئے ہیں، جیسے الم، حم، اسی لیے حوامیم سبعہ بھی کہتے ہیں

﴿۷﴾حروف مقطعات حذف مکررات کے بعد ان میں سے جو باقی بچتے ہیں وہ (۱۴) حروف ہیں،

| | | | |
|---|---|---|---|
| (۱)(ا) | (۲)(ح) | (۳)(ر) | (۴)(س) |
| (۵)(ص) | (۶)(ط) | (۷)(ع) | (۸)(ق) |
| (۹)(ک) | (۱۰)(ل) | (۱۱)(م) | (۱۲)(ن) |
| (۱۳)(ہ) | (۱۴)(ی)، | | |

﴿۸﴾حروف مقطعات اور آیات میں ایک خاص قسم کا ارتباط ہے کہ جن کو ہر انسان کی تو بات ہی الگ ہے، خواص بھی نہیں جان سکتے جب تک واجب الوجود کی عطا نا ہو،

﴿۸﴾حروف مقطعات کے لیے ایک قول یہ ہے کہ یہ اسم اعظم کا جزو ہیں، اور ان کے مرکب ہونے سے اسم اعظم معرض وجود میں آتا ہے،

Presented by Ziaraat.Com

اور اسم اعظم اس کو کہتے ہیں کہ جن کے ذریعے کائنات ما کان و ما یکون میں انسان تصرف کر سکتا ہے، یہ سب کے سب حروف مقطعات اپنے اندر اسم اعظم کا جزو لیے ہوئے ہیں اجزا اسم اعظم ہیں، اور بعض اوقات مرکب کرنے سے یہ اسم اعظم معرض وجود میں آتا ہے،

جیسے، (الر) (حم) (ن)۔ (الرحمن) اسی طرح سے امام زمانہ کے اسم مبارک م ح م د، کا استناد بھی اسی سے ہوتا ہے، جیسا کہ اس کو صاحب تفسیر تسنیم نے جلد دوم صفحہ ۷۷ میں بیان کیا ہے،

﴿۹﴾ ایک قول یہ ہے کہ اللہ کے نام الرحمن قرآن میں کئی مقامات پہ آئے ہیں، سورت الحمد میں اور ہر بسم اللہ میں تو ماننا پڑے گا کہ جن کو اللہ تعالی صراحتا بیان کر دیا ہے اب ان کو مخفی طور پہ بیان کرنے کی کیا ضرورت ہے،

یہ حروف مقطعات اپنے اندر بذات خود کچھ اسرار کے حامل ہیں کہ جن کو ہر بندہ نہیں جان سکتا، کہ جن کے ذریعے مردے زندہ ہوتے ہیں، درخت چل سکتے ہیں پہاڑ اپنی جگہ چھوڑ دیتے ہیں

اور یہ وہ ہیں کہ جن کے لیے آصف بن برخیاؑ نے کہا تھا،

جس کو اللہ نے قرآن کریم سورت نمل آیت نمبر ۴۰ میں بیان فرمایا ہے،

قال الذی عنده علم من الکتاب أنا أتیك به قبل ان یرتد الیك طرفك،

﴿۱۰﴾ ایک قول یہ ہے کہ وہ حروف کہ جو مقطعات کی صورت میں سورت سے پہلے نازل ہوئے ہیں وہ اس سورت میں زیادہ ہوتے ہیں، اور یہ ایک قرآنی معجزہ ہے،

مثلا سورت ق میں ق سب سے زیادہ آیا ہے،

اسی طرح سے سورت اعراف میں (المص) حروف مقطعات کی شکل میں وارد ہوا ہے، اور اگر حروف کی گنتی کی جائے تو اس سورت میں سب سے زیادہ یہی حروف استعمال ہوئے ہیں،

الف اس سورت میں (۲۵۲۹) مرتبہ آیا ہے،

Presented by Ziaraat.Com

**لام** اس سورت میں (۱۵۳۰) مرتبہ آیا ہے،

**میم** اس سورت میں (۱۱۶۴) مرتبہ آیا ہے،

(**ص**) اس سورت میں (۹۷) مرتبہ آیا ہے،

(**جمعا**) اس سورت میں یہ حروف (۵۳۴۰) مرتبہ آئے ہیں،

مجموعی طور پہ اگر اس سورت کے حروف کا حساب کیا جائے تو یہ حروف اس سورت میں مجموعی حساب سے ۳۷ فیصد ہیں،

اس طرح سے اعجاز عددی قرآن یہ ہے، (**شھر**) قرآن میں بارہ مرتبہ آیا ہے،

کلمہ (**یوم**) قرآن میں (۳۶۵) مرتبہ آیا ہے،

کلمہ (**دنیا**) قرآن میں (۱۱۵) مرتبہ اور آخرت بھی (۱۱۵) مرتبہ آیا ہے،

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿دوسرا راز﴾

﴿اسرار حروف مقطعات﴾

﴿احادیث معصومین علیہم الصلاۃ والسلام﴾

﴿۱﴾ کتاب بحار الانوار چاپ بیروت جلد نمبر (۸۹) صفحہ نمبر (۳۷۳) میں وارد ہوا ہے کہ جویریہ نے سفیان ثوریؒ سے اور آپ فرماتے ہیں کہ میں نے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے سوال کیا ،اللہ تعالیٰ کے ان اقوال کے کیا معنی ہیں،

الم والمص والر و المر و کھیعص وطه و طس و طسم و یس وص وحم وحمعسق و ق و ن

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا، (الم) سورت بقرۃ کے ابتدا میں جو ہے اس کے معنی یہ ہیں، ﴿انا اللہ الملك﴾،

اور (الم) سورۃ آل عمران کے ابتدا میں جو ہے اس کے معنی یہ ہیں، ﴿انا اللہ المجید﴾،

اور (المص) کے معنی یہ ہیں، ﴿انا اللہ المقتدر الصادق﴾،

اور (الر) کے معنی یہ ہیں، ﴿انا اللہ الرووف﴾،

اور (المر) کے معنی یہ ہیں، ﴿انا اللہ المحی الممیت الرازق﴾،

اور (کھیعص) کے معنی یہ ہیں ﴿انا الکافی الھادی الولی العالم الصادق الوعد﴾ اور (طه) کے معنی یہ ہیں، ﴿یا طالب الحق الھادی الیه﴾،

اور (طس) کے معنی یہ ہیں، ﴿انا اللہ الطالب السمیع المبدء المعید﴾،

اور (یس) رسول اللہؐ کے ناموں میں سے ایک نام ہے، اور اس کے معنی ہیں، ﴿یا ایھا السامع لوحیی﴾،

اور (حم) کے معنی ﴿الحمید المجید﴾،

Presented by Ziaraat.Com

اور (حمعسق) کے معنی ﴿الحلیم المثیب العالم السمیع القادر القوی﴾،

اور (ق) ایک پہاڑ کا نام ہے کہ جو دنیا پر محیط ہے، (ن) جنت میں ایک نہر ہے،

سفیان ثوریؒ کہتے ہیں میں نے کچھ اور سوال کئے مولاؑ نے ارشاد فرمایا اٹھ جا تو ان اسرار کی صلاحیت نہیں رکھتا،

﴿۲﴾ تفسیر برہان جلد اول صفحہ ۵۴ میں مرقوم ہے، کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا،

(المص) کے معنی یہ ہیں، ﴿انا الله المقتدر الصادق﴾

﴿۳﴾ تفسیر برہان جلد دوم صفحہ ۱۷۶ میں مرقوم ہے،

کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا (الر) کے کیا معنی ہیں، تو آپ نے ارشاد فرمایا کے اس کے معنی یہ ہیں، ﴿انا الله الرووف﴾

﴿۴﴾ تفسیر برہان جلد دوم صفحہ ۲۷۷ میں مرقوم ہے،

راوی کہتا ہے کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا مولاؑ (المر) کے کیا معنی ہیں تو آپ نے ارشاد فرمایا کے اس کے معنی یہ ہیں، ﴿انا الله المحی الممیت الرازق﴾

﴿۵﴾ تفسیر برہان جلد سوم صفحہ ۲ میں مرقوم ہے،

سفیان ثوریؒ کہتے ہیں، کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا مولاؑ (کھیعص) کے کیا معنی ہیں، تو آپ نے ارشاد فرمایا کے اس کے معنی یہ ہیں

﴿انا الکافی الهادی الولی العالم الصادق الوعد﴾

﴿۶﴾ تفسیر برہان جلد ۳ صفحہ ۱۷۹ میں مرقوم ہے،

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ (طس) کے معنی یہ ہیں،

﴿انا الطالب السمیع﴾ اور (طسم) کے معنی یہ ہیں ﴿انا الطالب السمیع المبدء المعید﴾

﴿۷﴾ تفسیر برہان جلد چہارم صفحہ ۹۰ میں مرقوم ہے،

Presented by Ziaraat.Com

سفیان ثوریؒ کہتے ہیں، کہ میں نے حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سے عرض کیا مولاً،

(حمٓ) اور (حمٓ عسق) کے کیا معنی ہیں، تو آپ نے ارشاد فرمایا کے (حمٓ) کے معنی یہ ہیں

، ﴿الحمید المجید﴾،

اور (حمٓ عسق) کے معنی یہ ہے، ﴿الحلیم المثیب العالم السمیع القادر القوی﴾

**﴿معصوم علیہ السلام ابجد کی خود تفسیر کر رہے ہیں﴾**

﴿۸﴾ تفسیر برہان جلد۲ صفحہ۳ میں مرقوم ہے، کہ ایک شخص حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کی خدمت میں جب آپ مکے میں تھے حاضر ہوا، اور اس نے اپنے مسائل کے متعلق دریافت کیا،

آپ نے اسے جواب دیا اور ایک حدیث کا ذکر کیا، بات یہاں تک پہنچی اس نے سوال کیا، (**المص**) کیا ہے تو اس وقت آپ نے ارشاد فرمایا کہ ٹھہر جا،

**الالف واحدواللام ثلاثون والمیم اربعون والصاد تسعون قلت فھذہ مأۃ واحدی وستون فقال یالبیداذا دخلت سنۃ احدی وستون ومأۃ سلب اللہ قوما سلطانھم**

الف کا ایک، لام کے تیس، میم کے چالیس، صاد کے نوے، راوی کہتا ہے کہ میں نے کہا یہ (۱۶۱) ہیں، تو اس وقت آپ نے ارشاد فرمایا، اے لبید جب (۱۶۱) واں سال داخل ہوگا، اللہ قوم سے ان کے سلطان کو اٹھالے گا،

**﴿کچھ حروف مقطعات سے رسالتمآب کو مخاطب کیا گیا ہے﴾**

﴿۹﴾ تفسیر برہان جلد۳ صفحہ۲۹ میں مرقوم ہے، حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ (**طٰہٰ**) رسول اللہؐ کے ناموں میں سے ایک نام ہو، اور اس کے معنی یہ ہیں، **یا طالب الحق الھادی الیہ**

Presented by Ziaraat.Com

﴿۱۰﴾ تفسیر برہان جلد ۳ صفحہ ۲۸ میں مرقوم ہے، حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ارشاد فرمایا، کہ اے کلبیؒ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قرآن میں کتنے نام ہیں میں نے کہا دو یا تین تو اس وقت آپ نے ارشاد فرمایا اے کلبیؒ دس نام ہیں،

**طٰهٰ مَا اَنزَلنَا عَلَيكَ القُرآنَ لِتَشقٰى**

**يٰسٓ وَالقُرآنِ الحَكِيم اِنَّكَ لَمِنَ المُرسَلِين، عَلٰى صِرَاطٍ مُّستَقِيم**

**نٓ وَالقَلَمِ وَمَا يَسطُرُونَ، مَا اَنتَ بِنِعمَةِ رَبِّكَ بِمَجنُونٍ**

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿تیسرا راز﴾

## ﴿اسرار حروف مقطعات﴾

## ﴿اور فضیلت مولائے کائنات علی علیہ السلام﴾

حروف مقطعات حذف مکررات کے بعد ان میں سے جو باقی بچتے ہیں وہ (١٤) حروف ہیں، اور مزے کی بات یہ ہے حروف چودہ ہی ہیں، جو مقطعات میں استعمال ہوئے انہی کی تکرار ہوئی ہے، اور کل حروف تہجی کو بھی اگر دیکھا جائے، تو ٢٨ حروف ہیں کہ یہ بھی چودہ کا دو مرتبہ ظہور ہے، سبحان اللہ

۔(١)(ا) (٢)(ح) (٣)(ر) (٤)(س)

(٥)(ص) (٦)(ط) (٧)(ع) (٨)(ق)

(٩)(ک) (١٠)(ل) (١١)(م) (١٢)(ن)

(١٣)(ہ) (١٤)(ی)۔

کہ جن کی عبارت کچھ اس طرح سے سامنے آتی ہے کہ جس کو علماء کبار نے اپنی کتب میں بیان کیا ہے من جملہ آیت اللہ جوادی آملی نے بھی اس کو جلد دوم تفسیر تسنیم میں بیان کیا ہے،

(پہلی عبارت) **صراط علی حق نمسکه**

(دوسری عبارت) **نمسکه صراط علی حق**

(تیسری عبارت) **حق علی صراط نمسکه**

پس معلوم واضح اور روشن ہوا کہ حقیقت ہی یہی ہے، ظاہر قرآن بھی یہی ہیں اور باطن قرآن بھی یہی ہیں ظاہر میں بھی اللہ تعالیٰ نے ان کی ولایت کو بیان کیا ہے اور باطن میں بھی ان کی ولایت کو چھپا دیا ہے پس یہ ظاہر قرآن بھی ہیں اور باطن قرآن بھی ہیں، خاموش ہو تو صامت بولے تو ناطق ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

اثر ترابی مرحوم شاعر اہلبیت اطہارؑ نے امام رضا علیہ السلام کے حوالے سے ایک نظم کہی تھی کہ جس کا ایک شعر مجھے اس وقت یاد آرہا ہے، آپ ارشاد فرماتے ہیں،

خاموش ہو تو جز دان میں قرآن کی صورت، ناطق ہو تو منبر پہ علی بول رہا ہے،

بس حقیقت تو یہ ہے کہ جس کا انکار ہی نہیں کیا جا سکتا **سر الله مودعا فی کتبه وسر الکتب فی القرآن لانه الجامع المانع وفیه تبیان کل شیء و سر القرآن فی حروف المقطعة فی اوائل السور،** اسی لیے تو سر الله فی العالمین امیر المومنین علی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں **لکل کتاب صفوة وصفوة هذا الکتاب (یعنی المصحف) حروف التهجی،** حقیقت تو یہ ہے کہ قرآن اتنی جامع کتاب ہے کہ اس کے نقطے میں اللہ نے کائنات کے علوم کو رکھ دیا ہے

(۱) سب سے پہلے تو یہ ہے کہ جو مولائے کلؑ ارشاد فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے (۱۱۴) آسمان سے کتابیں نازل کی ہیں، اور ان میں توریت زبور انجیل قرآن کو برگزیدہ کیا، اور سب کتابوں کا علم اس قرآن میں جمع کر دیا ہے، اور اس قرآن کے علم کو الحمد میں جمع کر دیا ہے اور الحمد کو بسم اللہ میں اور بسم اللہ کو ب میں اور ب کو نقطے میں جمع کر دیا ہے، اور پھر آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ ب کے نیچے والا نقطہ میں علی ہوں،

(۲) اور دوسری جگہ بھی تقریباً ایسی ہی روایت وارد ہوئی ہے، آپ ارشاد فرماتے ہیں **جمیع ما فی القرآن فی باء بسم الله وانا النقطة تحت الباء** اور اسی طرح سے نقطے کے متعلق ایک اور حدیث ہے وہ بھی امیر المومنینؑ سے ہی ہے، آپ ارشاد فرماتے ہیں **بالباء ظهر الوجود و بالنقطة تمیز العابد عن المعبود** اور اسی طرح سے نقطے کے متعلق ایک اور بھی حدیث ہے وہ بھی امیر المومنینؑ سے ہی ہے، آپ ارشاد فرماتے ہیں **عن الباء ظهر**

Presented by Ziaraat.Com

**الوجود وبالنقطة تبين العابد عن المعبود** اور اسی طرح ایک اور حدیث ہے وہ بھی امیر المومنینؑ سے ہی ہے، آپ ارشاد فرماتے ہیں **بالباء عرفه العارفون وما من شيء الا والباء مكتوبة عليه**

(۳) یہ بات تو سب جانتے ہیں کہ حروف معجمہ میں نقطہ نہیں ہوتا، دوسرے حروف کے برخلاف، البتہ حکمت اور ایک راز اس میں موجود ہے،

عبدالوہاب شعرانی اپنی کتاب میزان میں روایت کرتے ہیں **قال امير المومنين عليه السلام لو شئت لاوقرت لكم ثمانين بعيرا من علوم النقطة تحت الباء،**

(۴) اسم مبارک اور مقدس علی علیہ السلام اللہ تعالی کے اسم سے مشتق ہے اللہ تعالی کا نام ہے، اللہ کو بغیر اضافت اسی نام علی کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے،

جیسا کہ دعائے ماہ مبارک رمضان میں وارد ہوا ہے، **یاعلی یاعظیم یا غفور یا رحیم** اور آیۃ الکرسی میں وارد ہوا ہے، **وهوالعلى العظيم** عرب کی تاریخ میں تنہا اللہ کا نام نہیں رکھا جاتا، جب بھی رکھا جاتا ہے تو مرکب ہوتا ہے عبد الحمید، عبد الکریم، عبد الغفور، عبد المجید، عبد الرحمن، عبد الرحیم لیکن اللہ تعالی نے اپنا خاص الخاص اسم فقط میرے مولاؑ کو ہی عطا کیا ہے،

وہ بھی علی ہے یہ بھی علی ہیں، وہ خالق علی اور یہ مخلوق علی،

وہ رازق علی اور یہ مرزوق علی، وہ معبود علی، اور یہ عابد علی،

وہ واجب الوجود علی اور یہ لازم الوجود علی، وہ رب علی اور یہ عبد علی، الی ماشاء اللہ،

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿چوتھاراز﴾

﴿اسماءامیرالمومنین علی الیہ السلام﴾

کتاب بیان الآیات میں آقای شیخ یوسف نجفی کچھ اس طرح سے تحریر فرماتے ہیں، کہ رب العزت نے میرے مولا کو مختلف آسمانی کتب میں مختلف اسماء کے ساتھ یاد کیا ہے، ویسے تو سب سے بڑا نام میرے مولا کا علیؑ ہے وہ عرش پہ علیؑ اور یہ فرش پہ علیؑ ہے، آپ ارشاد فرماتے ہیں

﴿۱﴾ میرے مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام کا کا نام (توریت) میں (بریھا) آیا ہے،

﴿۲﴾ میرے مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام کا کا نام (زبور) میں (اری) آیا ہے،

﴿۳﴾ میرے مولا امیرالمومنین علیہ السلام کا کا نام (انجیل) میں (ایلیا) اور (شمیطا) اور (ایلیا) آیا ہے،

﴿۴﴾ میرے مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام کا کا نام (قرآن) میں (ھل اتی) (صبر) (احسان) (عدل) (ایمان) (کتاب) (حبل اللہ) (فضل اللہ) (نباء عظیم) آیا ہے، اوراس کے علاوہ بھی مولا کے کافی نام ہیں جن کو اس حقیر نے کتاب (میرے مولاؑ کے اسماء) میں بیان کیے ہیں،

﴿۵﴾ میرے مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام کا کا نام (ھندوؤں) کی کتابوں میں (گلبن) آیا ہے

﴿۶﴾ میرے مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام کا کا نام (اھل روم) کے ہاں (بطریسا) آیا ہے،

﴿۷﴾ میرے مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام کا کا نام (اھل خطاہ) کے ہاں (بولیا) آیا ہے،

﴿۸﴾ میرے مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام کا کا نام (اھل فارس) کے ہاں (جیبر) آیا ہے،

﴿۹﴾ میرے مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام کا کا نام (اھل ترک) کے ہاں (تیمر) آیا ہے،

﴿۱۰﴾ میرے مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام کا کا نام (اھل زنجیان) کے ہاں (حیبر) اور

Presented by Ziaraat.Com

(معھلا) آیا ہے،

﴿۱۱﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (کاھنوں) کے ہاں (بوی) آیا ہے،

﴿۱۲﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (زبان حبشه) میں (تمریك) آیا ہے،

﴿۱۳﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (ارامنوں) کے ہاں (فریق) آیا ہے،

﴿۱۴﴾ میرے مولا امیر المومنین علیہ السلام کا کا نام (زبان فرانك) میں (مجهلان) آیا ہے،

﴿۱۵﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام (اهل دایش) کے ہاں (میمونا) آیا ہے

﴿۱۶﴾ میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا کا نام مادری زبان میں (حیـــــــــــدر) آیا ہے، (ابوالبشر)، آیا ہے، (ابوالعز) آیا ہے، (ابوالحسن) آیا ہے (احد ذوسرا) آیا ہے، (ابوتراب) آیا ہے، (سید العرب) آیا ہے،

محدث کبیر مفسر عظیم الشان وجلیل القدر آقای علامه فهامه سید هاشم حسین بحرانیؒ نے اس موضوع پہ ایک کتاب لکھی ہے، جس کا نام اللوامع النوارانية فی اسماء علی علیه السلام واهل بیته القرآنیه، ہے، جس میں امیر کائنات کے (۳۰۰) سے زیادہ نام درج ہیں، یہاں اس موقع پہ دل چاہتا ہے کہ فارسی زبان کا ایک کلام پیش کیا جائے کہ جو اس موقع سے خاص مناسبت رکھتا ہے،

ز القاب آن شاه والا تبار، ندانم کدامین نمایم شعار،
لقبهای شایسته بوتراب، نگنجد بتدین هزاران کتاب،
اگر جمع کردند جن و ملك، ورق آورند از طباق فلك،
قلم گردد اشجار و دریا مداد، نیآرند حرفی از آن شاه یاد

﴿OOOOO﴾

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿دوسراباب﴾ ﴿عدد بارہ کے سربستہ راز﴾

﴿پہلی حقیقت﴾

﴿بارہ مقدس حجابات﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

اس میں کسی بھی قسم کا کوئی شک وشبہ نہیں ہے کہ کائنات کا سارا نظام ان ہستیوں کے گرد گھوم رہا ہے، جو کچھ بھی ہے وہ ان ہی کی ذات والا صفات کی وجہ سے ہے، اسوقت ہم نے بارہ کو سامنے رکھا ہے تو جس چیز پہ بھی نگاہ کریں، اس میں بارہ کا جلوہ نظر آتا ہے جہاں اور حقیقتیں بارہ ہیں وہاں حجابات بھی بارہ ہیں، اگر بارہ کی حقیقت کو بارہ کے فضائل کو بارہ کی روحانیت ونورانیت ومعنویت کو علیحدہ کردیا جائے ،تو کائنات صفر ہوجاتی ہے، آج جو نورانیت ہے، آج جو روحانیت ہے، آج جو معنویت ہے، وہ انھی ہستیوں کا فیضان ہے، انھی کے صدقے میں یہ نظام ہستی چل رہا ہے، بس یوں سمجھ لیں کہ جو کچھ بھی ہے وہ پانچ بارہ چودہ کا صدقہ ہے،

﴿۱﴾ پہلا حجاب قدرت ہے، ﴿۲﴾ دوسرا حجاب عظمت ہے،

﴿۳﴾ تیسرا حجاب عزت ہے، ﴿۴﴾ چوتھا حجاب ہیبت ہے،

﴿۵﴾ پانچواں حجاب جبروت ہے، ﴿۶﴾ چھٹا حجاب رحمت ہے،

﴿۷﴾ ساتواں حجاب نبوت ہے، ﴿۸﴾ آٹھواں حجاب کبریا ہے،

﴿۹﴾ نواں حجاب منزلت ہے، ﴿۱۰﴾ دسواں حجاب رفعت ہے،

﴿۱۱﴾ گیارھواں حجاب سعادت ہے، ﴿۱۲﴾ بارھواں حجاب شفاعت ہے،

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿دوسری حقیقت﴾

## ﴿اللہ تعالیٰ کے مقدس ناموں میں بارہ کا عدد﴾

## ﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿۱﴾ کلمہ توحید رکن توحید میں (لا اله الا الله) میں بارہ حرف ہیں،

یہ وہ کلمہ ہے کہ اس کے بغیر کسی کا اسلام قبول نہیں لا الـه الا الـرحـمـن کے ذریعے کافر مسلمان نہیں ہوتا، کوئی بھی شخص اگر مسلمان ہونا چاہے تو مسلمان کلمہ توحید کلمہ رسالت اور کلمہ ولایت کے ذریعے ہی ہوتا ہے، اس کلمہ توحید میں بارہ حروف موجود ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ل | ا | ا | ل | ه | ا | ل | ا | ا | ل | ل | ه |

﴿۲﴾ ارکان رسالت (محمد رسول اللهؐ) اس میں بھی بارہ ہی حروف موجود ہیں، جیسا کہ یہ ظہور وجود میں ہے، اور اظہر من الشمس ہے،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ح | م | د | ر | س | و | ل | ا | ل | ل | ه |

﴿۳﴾ ارکان خلافت ووصایت امیر المومنینؑ (علیؑ خليفة الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ل | ی | خ | ل | ی | ف | ة | ا | ل | ل | ه |

﴿۴﴾ کلمہ امارت مومنین (امیر المومنین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ی | ر | ا | ل | م | و | م | ن | ی | ن |

﴿۵﴾ اسمائے مقدس (الله تبرك تعالى) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ل | ہ | ت | ب | ر | ک | ت | ع | ل | ی |

﴿۶﴾ اسمائے مقدس (الرحمن الرحیم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ر | ح | م | ن | ا | ل | ر | ح | ی | م |

﴿۷﴾ اسمائے مقدس (الحمید المجید) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ح | م | ی | د | ا | ل | م | ج | ی | د |

﴿۸﴾ اسمائے مقدس (الرووف الرحیم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ر | و | و | ف | ا | ل | ر | ح | ی | م |

﴿۹﴾ اسمائے مقدس (الحنان المنان) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ح | ن | ا | ن | ا | ل | م | ن | ا | ن |

﴿۱۰﴾ اسمائے مقدس (الخالق الباری) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی | ر | ا | ب | ل | ا | ق | ل | ا | خ | ل | ا |

﴿۱۱﴾ اسمائے مقدس (الواحد الکریم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| م | ی | ر | ک | ل | ا | د | ح | ا | و | ل | ا |

﴿۱۲﴾ اسمائے مقدس (الواحد القھار) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ر | ا | ہ | ق | ل | ا | د | ح | ا | و | ل | ا |

﴿۱۳﴾ اسمائے مقدس (الظاھر الباطن) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ن | ط | ا | ب | ل | ا | ر | ھ | ا | ظ | ل | ا |

﴿۱۴﴾ اسمائے مقدس (التواب الوھاب) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ب | ا | ہ | و | ل | ا | ب | ا | و | ت | ل | ا |

﴿۱۵﴾ اسمائے مقدس (**الفتاح الرزاق**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ق | ا | ز | ر | ل | ا | ح | ا | ت | ف | ل | ا |

﴿۱۶﴾ اسمائے مقدس (**المحسن المجمل**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | م | ح | س | ن | ا | ل | م | ج | م | ل |

﴿۱۷﴾ اسمائے مقدس (المنعم المفضل) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | م | ن | ع | م | ا | ل | م | ف | ض | ل |

﴿۱۸﴾ اسمائے مقدس (الباعث الوارث) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ب | ا | ع | ث | ا | ل | و | ا | ر | ث |

﴿۱۹﴾ اسمائے مقدس (دیان یوم الدین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| د | ی | ا | ن | ی | و | م | ا | ل | د | ی | ن |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴾بسمہ تعالیٰ﴿

## ﴾تیسری حقیقت﴿

### ﴾انبیاء علیہم السلام کے مقدس ناموں میں بارہ کا عدد﴿

### ﴾ائمہ معصومین علیہم الصلاۃ السلام کے مقدس اسماء﴿

### ﴾کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴿

﴾۱﴿ کلمہ (**آدم ؑ خلیفة الله**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| آ | د | م | خ | ل | ی | ف | ة | ا | ل | ل | ه |

﴾۲﴿ کلمہ (**هابیل ؑ نبی الله**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ه | ا | ب | ی | ل | ن | ب | ی | ا | ل | ل | ه |

﴾۳﴿ کلمہ (**نوح ؑ خالصة الله**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ن | و | ح | خ | ا | ل | ص | ة | ا | ل | ل | ه |

﴾۴﴿ کلمہ (**موسیٰ ؑ کلیم الله**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | و | س | ی | ک | ل | ی | م | ا | ل | ل | ه |

﴾۵﴿ کلمہ (**موسیٰ ؑ رسول الله**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | و | س | ی | ر | س | و | ل | ا | ل | ل | ہ |

﴿۶﴾ کلمہ (**ابراھیمؑ خلیله**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ب | ر | ا | ہ | ی | م | خ | ل | ی | ل | ہ |

﴿۷﴾ کلمہ (**اسماعیل حبیبه**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | س | م | ا | ع | ی | ل | خ | ل | ی | ل | ہ |

﴿۸﴾ کلمہ (**خضرؑ خالصة الله**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| خ | ض | ر | خ | ا | ل | ص | ۃ | ا | ل | ل | ہ |

﴿۹﴾ کلمہ (**داودؑ رسول الله**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| د | ا | و | د | ر | س | و | ل | ا | ل | ل | ہ |

﴿۱۰﴾ کلمہ (**زکریاؑ نبی الله**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ز | ک | ر | ی | ا | ب | ب | ی | ا | ل | ل | ہ |

﴿۱۱﴾ کلمہ (**یحییٰؑ رسول الله**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ی | ح | ی | ئ | ر | س | و | ل | ا | ل | ل | ہ |

﴿۱۲﴾ کلمہ (عیسیٰؑ صفوة الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ی | س | ی | ص | ف | و | ة | ا | ل | ل | ہ |

﴿۱۳﴾ کلمہ (عیسیٰؑ مسیح الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ی | س | ی | م | س | ی | ح | ا | ل | ل | ہ |

﴿۱۴﴾ کلمہ (محمدؐ حبیب الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ح | م | د | ح | ب | ی | ب | ا | ل | ل | ہ |

﴿۱۵﴾ کلمہ (محمدؐ رسول الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ح | م | د | ر | س | و | ل | ا | ل | ل | ہ |

﴿۱۶﴾ کلمہ (محمدؐ کلمة الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ح | م | د | ک | ل | م | ة | ا | ل | ل | ہ |

﴿۱۷﴾ کلمہ (محمدؐ صفوة الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ح | م | د | ص | ف | و | ۃ | ا | ل | ل | ہ |

﴿۱۸﴾ کلمہ (محمدٌ کلام الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ح | م | د | ک | ل | ا | م | ا | ل | ل | ہ |

﴿۱۹﴾ کلمہ (محمدٌ جمال الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ح | م | د | ج | م | ا | ل | ا | ل | ل | ہ |

﴿۲۰﴾ کلمہ (محمدٌ رحمة الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ح | م | د | ر | ح | م | ۃ | ا | ل | ل | ہ |

﴿۲۱﴾ کلمہ (محمدٌ کمال الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ح | م | د | ک | م | ا | ل | ا | ل | ل | ہ |

﴿۲۲﴾ کلمہ (محمدٌ مشية الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ح | م | د | م | ش | ی | ۃ | ا | ل | ل | ہ |

﴿۲۳﴾ کلمہ (محمدٌ کتاب الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ح | م | د | ک | ت | ا | ب | ا | ل | ل | ہ |

﴾۲۴﴿ کلمہ (نوره بنور الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ن | و | ر | ہ | ب | ن | و | ر | ا | ل | ل | ہ |

﴾۲۵﴿ کلمہ (علمه بعلم الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ل | م | ہ | ب | ع | ل | م | ا | ل | ل | ہ |

﴾۲۶﴿ کلمہ (محمدؐ مالک کوثر) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ح | م | د | م | ا | ل | م | ک | و | ث | ر |

﴾۲۷﴿ کلمہ (محمدؐ صاحب صراط) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ح | م | د | ص | ا | ح | ب | ص | ر | ا | ط |

﴾۲۸﴿ کلمہ (محمدؐ ضامن نجات) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ح | م | د | ض | ا | م | ن | ن | ج | ا | ت |

کائنات میں ہر طرف محمدؐ ہی محمدؐ ہیں اور خود آپ سرکارؐ نے ارشاد فرمایا کہ

Presented by Ziaraat.Com

**(اولنا محمدٌ آخرنا محمدٌ اوسطنا محمدٌ کلنا محمدٌ لا تفرقوا بيننا)** ہمارا اول بھی محمدؐ ہے ہمارا آخر بھی محمدؐ ہے، ہمارا درمیان والا بھی محمدؐ ہے، ہم سب کے سب محمدؐ ہیں، ہمارے درمیان فرق نا کرنا،

**(اوّلنا كآخرنا وآخرنا كأوّلنا)** ہمارا اول ہمارے آخر کی مانند ہے اور ہمارا آخر ہمارے اول کی مانند ہے

یہ چودہ کے چودہ محمدؐ،

چودہ کے چودہ علیؑ،

چودہ کے چودہ اللہ کا نور ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿چوتھی حقیقت﴾

### ﴿ائمہ معصومین علیہم الصلاۃ السلام کے مقدس اسماء﴾

### ﴿بارہ کے ناموں میں بارہ کا جلوہ﴾

### ﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿۱﴾ اس حدیث (لا نبی بعد احمد) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ل | ا | ن | ب | ی | ب | ع | د | ا | ح | م | د |

﴿۲﴾ کلمہ (علیؑ بن ابی طالب) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ل | ی | ب | ن | ا | ب | ی | ط | ا | ل | ب |

﴿۳﴾ کلمہ (فاطمۃؑ امۃ اللہ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ف | ا | ط | م | ۃ | ا | م | ۃ | ا | ل | ل | ہ |

﴿۴﴾ کلمہ (امام حسن مجتبیٰ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ا | م | ح | س | ن | م | ج | ت | ب | ی |

﴿۵﴾ کلمہ (امام حسینؑ شہید) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ا | م | ح | س | ی | ن | ش | ھ | ی | د |

﴿۶﴾ کلمہ (علیؑ زین عابدین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ل | ی | ز | ی | ن | ع | ا | ب | د | ی | ن |

﴿۷﴾ کلمہ (امام محمد باقر)ؑ میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ا | م | م | ح | م | د | ب | ا | ق | ر |

﴿۸﴾ کلمہ (امام جعفر صادق)ؑ میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ا | م | ج | ع | ف | ر | ص | ا | د | ق |

﴿۹﴾ کلمہ (امام موسی کاظمؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ا | م | م | و | س | ی | ک | ا | ظ | م |

﴿۱۰﴾ کلمہ (امام علی الرضا)ؑ میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ا | م | ع | ل | ی | ا | ل | ر | ض | ا |

﴿۱۱﴾ کلمہ (امام محمد جواد)ؑ میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ا | م | م | ح | م | د | ج | و | ا | د |

﴿۱۲﴾ کلمہ (**امام علی النقی**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ا | م | ع | ل | ی | ا | ل | ن | ق | ی |

﴿۱۳﴾ کلمہ (**امام حسن عسکری**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ا | م | ح | س | ن | ع | س | ک | ر | ی |

﴿۱۴﴾ کلمہ (**امام (م ح م د) مھدی**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ا | م | م | ح | م | د | م | ھ | د | ی |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿پانچویں حقیقت﴾

### ﴿ائمہ معصومین علیہم الصلاۃ والسلام کے مقدس القابات﴾

### ﴿بارہ کے القاب میں بارہ کا جلوہ﴾

### ﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿۱﴾(محمدؐ رسول الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ه | ل | ل | ا | ل | و | س | ر | د | م | ح | م |

﴿۲﴾(حیدرؑ باب الهدی) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی | د | ه | ل | ا | ب | ا | ب | ر | د | ی | ح |

﴿۳﴾(فاطمةؑ امة الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ه | ل | ل | ا | ة | م | ا | ة | م | ط | ا | ف |

﴿۴﴾(الحسن المجتبیٰؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی | ب | ت | ج | م | ل | ا | ن | س | ح | ل | ا |

﴿۵﴾(الحسینؑ الشهید) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ح | س | ی | ن | ا | ل | ش | ہ | ی | د |

﴿۶﴾ (امام العابدین)ؑ میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ا | م | ا | ل | ع | ا | ب | د | ی | ن |

﴿۷﴾ (الامام الباقر)ؑ میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ب | ا | ق | ر |

﴿۸﴾ (الامام الصادق)ؑ میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ص | ا | د | ق |

﴿۹﴾ (الامام الکاظم)ؑ میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ک | ا | ظ | م |

﴿۱۰﴾ (امام علی الرضا)ؑ میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ا | م | ع | ل | ی | ا | ل | ر | ض | ا |

﴿۱۱﴾ (امام محمد جواد)ؑ میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ا | م | م | ح | م | د | ج | و | ا | د |

﴿۱۲﴾ (**محمد ابن الرضا**ؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ح | م | د | ا | ب | ن | ا | ل | ر | ض | ا |

﴿۱۳﴾ (**علی ابن الجواد**ؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ل | ی | ا | ب | ن | ا | ل | ج | و | ا | د |

﴿۱۴﴾ (**الحسن العسکری**ؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ح | س | ن | ا | ل | ع | س | ک | ر | ی |

﴿۱۵﴾ (**مولا حسن عسکری**ؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | و | ل | ا | ح | س | ن | ع | س | ک | ر | ی |

﴿۱۶﴾ لقب (**المھدی الھادی**ؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | م | ھ | د | ی | ا | ل | ھ | ا | د | ی |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿چھٹی حقیقت﴾

### ﴿ائمہ معصومین علیہم الصلاۃ السلام کے مقدس القابات﴾

### ﴿دوسرے زاویے کے ساتھ﴾

### ﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿۱﴾(**النبی المصطفیٰؐ**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| ا | ل | ن | ب | ی | ا | ل | م | ص | ط | ف | ی |

﴿۲﴾(**الصادق الامین**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| ا | ل | ص | ا | د | ق | ا | ل | ا | م | ی | ن |

﴿۳﴾(**البشیر النذیر**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| ا | ل | ب | ش | ی | ر | ا | ل | ن | ذ | ی | ر |

﴿۴﴾(**علیؑ بن ابی طالبؑ**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| ع | ل | ی | ب | ن | ا | ب | ی | ط | ا | ل | ب |

﴿۵﴾(**امیر المومنینؑ**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ی | ر | ا | ل | م | و | م | ن | ی | ن |

﴿۶﴾ (**العروة الوثقی**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ع | ر | و | ۃ | ا | ل | و | ث | ق | ی |

﴿۷﴾ (**امین اللہ عزیز**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ی | ن | ا | ل | ل | ہ | ع | ز | ی | ز |

﴿۸﴾ (**فاطمہ بنت محمدؐ**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ف | ا | ط | م | ۃ | ب | ن | ت | م | ح | م | د |

﴿۹﴾ (**البتول الزہراؑ**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ب | ت | و | ل | ا | ل | ز | ہ | ر | ا |

﴿۱۰﴾ (**وارثة النبیین**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| و | ا | ر | ث | ۃ | ا | ل | ن | ب | ی | ی | ن |

﴿۱۱﴾ (**الامام الثانیؑ**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ش | ا | ن | ی |

﴿۱۲﴾(الحسن المجتبیٰ)ؑ میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ح | س | ن | ا | ل | م | ج | ت | ب | ی |

﴿۱۳﴾(وارث المرسلین)ؑ میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| و | ا | ر | ث | ا | ل | م | ر | س | ل | ی | ن |

﴿۱۴﴾(الامام الثالث) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ث | ا | ل | ث |

﴿۱۵﴾(الحسینؑ ابن علیؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ح | س | ی | ن | ا | ب | ن | ع | ل | ی |

﴿۱۶﴾(خلیفة النبیین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| خ | ل | ی | ف | ة | ا | ل | ن | ب | ی | ی | ن |

﴿۱۷﴾(ووالد الوصیین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| و | و | ا | ل | د | ا | ل | و | ص | ی | ی | ن |

﴿۱۸﴾(الحسنؑ والحسینؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ح | س | ن | و | ا | ل | ح | س | ی | ن |

﴿۱۹﴾(الامام الرابع) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ر | ا | ب | ع |

﴿۲۰﴾(الامام السجاد) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | س | ج | ا | د |

﴿۲۱﴾(علی ابن الحسینؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ل | ی | ا | ب | ن | ا | ل | ح | س | ی | ن |

﴿۲۲﴾(امام المسلمین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ا | م | ا | ل | م | س | ل | م | ی | ن |

﴿۲۳﴾(لسید العابدینؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ل | س | ی | د | ا | ل | ع | ا | ب | د | ی | ن |

﴿۲۴﴾(**الامام الخامس**ؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | خ | ا | م | س |

﴿۲۵﴾(**الامام الباقر**ؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ب | ا | ق | ر |

﴿۲۶﴾(**ابو محمد بن علی**ؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ب | و | م | ح | م | د | ب | ن | ع | ل | ی |

﴿۲۷﴾(**امام المومنین**ؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ا | م | ا | ل | م | و | م | ن | ی | ن |

﴿۲۸﴾(**الامام السادس**ؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | س | ا | د | س |

﴿۲۹﴾(**الامام الصادق**ؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ص | ا | د | ق |

﴿۳۰﴾(الجعفر بن محمدؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ج | ع | ف | ر | ب | ن | م | ح | م | د |

﴿۳۱﴾(قدوة الصديقين) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ق | د | و | ۃ | ا | ل | ص | د | ی | ق | ی | ن |

﴿۳۲﴾(الامام السابعؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | س | ا | ب | ع |

﴿۳۳﴾(الامام الكاظم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ک | ا | ظ | م |

﴿۳۴﴾(الموسیٰ بن جعفرؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | م | و | س | ی | ب | ن | ج | ع | ف | ر |

﴿۳۵﴾(الامام الثامنؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ش | ا | م | ن |

﴿۳۶﴾ (علیؑ ابن الکاظمؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ل | ی | ا | ب | ن | ا | ل | ک | ا | ظ | م |

﴿۳۷﴾ (علیؑ بن موسیٰ رضاؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ل | ی | ب | ن | م | و | س | ی | ر | ض | ا |

﴿۳۸﴾ (الامام التاسع)ؑ میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ت | ا | س | ع |

﴿۳۹﴾ (الامام الجواد)ؑ میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | ج | و | ا | د |

﴿۴۰﴾ (ھو علیؑ ابن محمد)ؑ میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ھ | و | ع | ل | ی | ا | ب | ن | م | ح | م | د |

﴿۴۱﴾ (ھو وارث لوصیین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ھ | و | و | ا | ر | ش | ل | و | ص | ی | ی | ن |

﴿۴۲﴾ (الحسن العسکریؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ح | س | ن | ا | ل | ع | س | ک | ر | ی |

﴿۴۳﴾ (امام المسلمینؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | م | ا | م | ا | ل | م | س | ل | م | ی | ن |

﴿۴۴﴾ (الامام الخاتمؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | م | ا | م | ا | ل | خ | ا | ت | م |

﴿۴۵﴾ (القائم الھادیؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ق | ا | ی | م | ا | ل | ھ | ا | د | ی |

﴿۴۶﴾ (القائم المھدیؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ق | ا | ی | م | ا | ل | م | ہ | د | ی |

﴿۴۷﴾ (م ح م د ابن الحسنؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ن | س | ح | ل | ا | ن | ب | ا | د | م | ح | م |

﴿۴۸﴾(خلیفة النبیین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ن | ی | ی | ب | ن | ل | ا | ة | ف | ی | ل | خ |

﴿۴۹﴾(وخاتم الوصیین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ن | ی | ی | ص | و | ل | ا | م | ت | ا | خ | و |

﴿۵۰﴾(عترة المیامین) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ن | ی | م | ا | ی | م | ل | ا | ة | ر | ت | ع |

﴿۵۱﴾(بنوا عبد المطلبؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ب | ل | ط | م | ا | د | ب | ع | ا | و | ن | ب |

﴿۵۲﴾(سادة اهل الجنة) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ة | ن | ج | ل | ا | ل | ه | ا | ة | د | ا | س |

﴿۵۳﴾(مُحِبُّهُم مومن تقی) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی | ق | ت | ن | م | و | م | م | ه | ب | ح | م |

﴿۵۴﴾(محبهم فی الجنة) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ة | ن | ج | ل | ا | ی | ف | م | ه | ب | ح | م |

﴿۵۵﴾(فی الجنة مخلدا) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا | د | ل | خ | م | ة | ن | ج | ل | ا | ی | ف |

﴿۵۶﴾(عدوهم کافر شقی) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ی | ق | ش | ر | ف | ا | ک | م | ه | و | د | ع |

﴿۵۷﴾(فی النار مؤبدا) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ا | د | ب | و | م | ر | ا | ن | ل | ا | ی | ف |

﴿۵۸﴾(بنوا عبد المطلبؑ) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱۲ | ۱۱ | ۱۰ | ۹ | ۸ | ۷ | ۶ | ۵ | ۴ | ۳ | ۲ | ۱ |
| ب | ل | ط | م | ل | ا | د | ب | ع | و | ن | ب |

﴿۵۹﴾(وهم هداة الخلق) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| و | ہ | م | ھ | د | ا | ۃ | ا | ل | خ | ل | ق |

«۶۰» (**اللهم صل عليهم**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| ا | ل | ل | ھ | م | ص | ل | ع | ل | ی | ھ | م |

«۶۱» (**علی افضل صلاتک**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| ع | ل | ی | ا | ف | ض | ل | ص | ل | ا | ت | ک |

«۶۲» (**یارب العالمین**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| ی | ا | ر | ب | ا | ل | ع | ا | ل | م | ی | ن |

«۶۳» کلمہ ولایت (**علیؑ وصی الرسولؐ**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| ع | ل | ی | و | ص | ی | ا | ل | ر | س | و | ل |

«۶۴» کلمہ امامت (**علیؑ امام الوریٰ**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| ع | ل | ی | ا | م | ا | م | ا | ل | و | ر | یٰ |

«۶۵» کلمہ مظہریت (**علیؑ مظهر الهدیٰ**) میں بھی بارہ حروف ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ل | ی | م | ظ | ھ | ر | ا | ل | ہ | د | ی |

﴿۲۶﴾ جیسا کے پہلے بھی بیان ہوا ہے کہ کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ میں بھی بارہ حروف ہیں،

الف ہے، لام ہے، ھ ہے،

پانچ لام ، پانچ الف، اور دو ھا ہیں،

کیا کہنے یہ کلمہ بارہ سے بنا، پانچ الف اور پانچ ہی لام ، ملاحظہ ہو،

جیسا کہ آپ کے سامنے ہے اس کلمے میں بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ل | ا | ا | ل | ہ | ا | ل | ا | ا | ل | ل | ہ |

پانچ الف ہیں اور پانچ ہی لام ہیں،

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿ساتویں حقیقت﴾

﴿بارہ کے اعداد کے مجموعے﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿۱﴾......امامؑ بارہ ہیں جیسا کہ سب جانتے ہیں﴾

﴿۱﴾حضرت امام امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۲﴾حضرت امام حسن ابن علی علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۳﴾حضرت امام حسین ابن علی علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۴﴾حضرت امام علی ابن الحسین زین العابدین علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۵﴾حضرت امام محمد ابن علی باقر العلوم الاولین والآخرین علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۶﴾حضرت امام جعفر ابن محمد الصادق علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۷﴾حضرت امام موسی الکاظم ابن جعفر الصادق علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۸﴾حضرت امام علی ابن موسی الرضا المرتضی علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۹﴾حضرت امام محمد ابن علی التقی الجوادعلیہما الصلاۃ والسلام

﴿۱۰﴾حضرت امام علی ابن محمد الهادی النقی علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۱۱﴾حضرت امام حسن ابن علی الزکی العسکری علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۱۲﴾حضرت امام مهدی م ح م د ابن الحسن العسکری علیہما الصلاۃ والسلام

﴿۲﴾......کتاب مقدس بیان الآیات میں وارد ہوا ہے کہ اسباط بھی بارہ ہیں

﴿۱﴾......یہودا ﴿۲﴾......روبیل ﴿۳﴾......شمعون

Presented by Ziaraat.Com

﴿۴﴾.....لاوی ﴿۵﴾.....ریالون ﴿۶﴾.....یشجر

﴿۷﴾.....دیبہ ﴿۸﴾.....دان ﴿۹﴾.....یفتالی

﴿۱۰﴾.....حاو ﴿۱۱﴾.....یشر ﴿۱۲﴾.....بنیامین

﴿۳﴾ کتاب مقدس بیان الآیات میں وارد ہوا ہے، حواریین بھی بارہ ہی ہیں

﴿۱﴾اسیمون المدعو بطرس ﴿۲﴾ان کے برادر اندر یاس

﴿۳﴾یعقوب ابن زبدی ﴿۴﴾ان کے بھائی یوحنا

﴿۵﴾فیلبوس ﴿۶﴾بارتو لو ماوس

﴿۷﴾توما ﴿۸﴾متی العشار

﴿۹﴾یعقوب بن خلفاء ﴿۱۰﴾لیاوس المدعو تداوس

﴿۱۱﴾تیمون القانونی ﴿۱۲﴾یہود الاسخر

﴿۴﴾ ملتا ہے جیسا کہ کتاب بیان الآیات میں وارد ہوا ہے، نقباء بھی بارہ ہیں

﴿۱﴾سعد بن عبادۃ ﴿۲﴾ سعید بن زرارۃ ﴿۳﴾سعد بن الربیع

﴿۴﴾سعد بن خیمہ ﴿۵﴾منذر بن عمر ﴿۶﴾ عبداللہ بن رواحہ

﴿۷﴾براتن ابن معرور ابوالھیشم ابن التیھان ﴿۸﴾اسیر ابن حضیر

﴿۹﴾عبدہ ابن عمرو بن حزام ﴿۱۰﴾عبادۃ ابن الصامت

﴿۱۱﴾رافع بن مالک ﴿۱۲﴾ابو امامہ

﴿۵﴾ کتاب مقدس بیان الآیات میں وارد ہوا ہے کہ ابراج یعنی برج بھی بارہ ہیں

﴿۱﴾حمل ﴿۲﴾ثور ﴿۳﴾جوزا

﴿۴﴾سرطان ﴿۵﴾اسد ﴿۶﴾سنبلہ

Presented by Ziaraat.Com

﴿۷﴾میزان ﴿۸﴾عقرب ﴿۹﴾قوس

﴿۱۰﴾جدی ﴿۱۱﴾دلو ﴿۱۲﴾حوت

﴿۶﴾ کتاب مقدس بیان الآیات میں وارد ہوا ہے کہ ترکی میں مہینوں کے نام بھی بارہ ہی ہیں جو کچھ اس طرح سے ہیں،

﴿۱﴾سیکان ﴿۲﴾اود ﴿۳﴾پارس

﴿۴﴾تویشقان ﴿۵﴾لوی ﴿۶﴾ایلان

﴿۷﴾یونت ﴿۸﴾قوی ﴿۹﴾یبجی

﴿۱۰﴾تخاقوی ﴿۱۱﴾ایت ﴿۱۲﴾تنگو

﴿۷﴾ عربی میں مہینوں کے نام کچھ اس طرح سے ہیں، کہ جو سب جانتے ہیں

﴿۱﴾محرم الحرام ﴿۲﴾صفر المظفر ﴿۳﴾ربیع الاول

﴿۴﴾ربیع الثانی ﴿۵﴾جمادی الاول ﴿۶﴾جمادی الثانی

﴿۷﴾رجب المرجب ﴿۸﴾شعبان المعظم ﴿۹﴾رمضان المبارك

﴿۱۰﴾شوال المعظم ﴿۱۱﴾ذیقعدة الحرام ﴿۱۲﴾ذیحجة الحرام

﴿۸﴾ فارس قدیم کے مہینوں کے نام بھی بارہ ہیں،

﴿۱﴾تشرین الاول ﴿۲﴾تشرین الآخر ﴿۳﴾ كانون الاول

﴿۴﴾ كانون الثانی ﴿۵﴾شباط ﴿۶﴾آذار

﴿۷﴾ نیسان ﴿۸﴾ایار ﴿۹﴾حزیران

﴿۱۰﴾تموز ﴿۱۱﴾آب ﴿۱۲﴾ایلول

﴿۹﴾ ہجری شمسی فارسی مہینوں کے نام کہ جو آج بھی ایران میں مستعمل ہیں، ۱۲ ہی ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

سب جانتے ہیں، ہجری مہینے دو طرح کے ہیں، ایک محرم اور صفر اور دوسرے شمسی ماہ ہیں، جن کی ابتدا نوروز سے ہے،

| | | |
|---|---|---|
| ﴿۱﴾فروردین ماہ | ﴿۲﴾اردیبہشت ماہ | ﴿۳﴾ خرداد ماہ |
| ﴿۴﴾تیر ماہ | ﴿۵﴾مرداد ماہ | ﴿۶﴾شہریور ماہ |
| ﴿۷﴾مہر ماہ | ﴿۸﴾ آبان ماہ | ﴿۹﴾ آذر ماہ |
| ﴿۱۰﴾دی ماہ | ﴿۱۱﴾بہمن ماہ | ﴿۱۲﴾اسفند ماہ |

﴿۱۰﴾رومی بارہ مہینے کچھ اس طرح سے ہیں، کہ جو اظہر من الشمس ہے،

| | | |
|---|---|---|
| ﴿۱﴾ینوار | ﴿۲﴾فیورال | ﴿۳﴾مارت |
| ﴿۴﴾ آوریل | ﴿۵﴾مای | ﴿۶﴾ایون |
| ﴿۷﴾ایول | ﴿۸﴾ آو گوشت | ﴿۹﴾سینطیابر |
| ﴿۱۰﴾او کطیابر | ﴿۱۱﴾نویابر | ﴿۱۲﴾دیکابر |

﴿۱۱﴾عیسوی مہینے کچھ اس طرح سے ہیں، کہ جو ہم انگلش میں بولتے اور لکھتے ہیں، سب جانتے ہیں، یہ مہینے حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے متصل ہیں،
اسی لیے اس کو میلادی اور عیسوی کہا جاتا ہے، اور یہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت سے متصل ہیں، آپ کی ولادت کے دن سے اس سال کا آغاز ہوتا ہے،

| | | |
|---|---|---|
| ﴿۱﴾جنوری | ﴿۲﴾فروری | ﴿۳﴾مارچ |
| ﴿۴﴾اپریل | ﴿۵﴾مئی | ﴿۶﴾جون |
| ﴿۷﴾جولائی | ﴿۸﴾اگست | ﴿۹﴾سپتمبر |
| ﴿۱۰﴾اکتوبر | ﴿۱۱﴾نومبر | ﴿۱۲﴾دسمبر |

Presented by Ziaraat.Com

(۱۲) بکری مہینے ہندوؤں کے ہاں مستعمل مہینے کچھ اس طرح سے ہیں، بس یوں سمجھ لیں کہ ہندوؤں دہریوں لامذہبوں بت پرستوں کے ہاں مسلمانوں کے ہاں بارہ ہی ہیں، نا تیرہ ہیں اور نا ہی گیارہ ہیں،

| | | |
|---|---|---|
| (۱) جیٹ | (۲) بیساکھ | (۳) اساڑھ |
| (۴) ساون | (۵) بھادوں | (۶) کنوار |
| (۷) اسوج | (۸) کاتک | (۹) اگن |
| (۱۰) پوس | (۱۱) ماگھ | (۱۲) پھاگن |

(۱۳) ساعات لیلیہ بھی بارہ ہیں، جیسا کہ صاحب کتاب بیان الآیات حضرت آیۃ اللہ آقائے شیخ یوسف نجفیؒ نے بیان کیا ہے

| | | |
|---|---|---|
| (۱) شفق | (۲) غسق | (۳) عتمہ |
| (۴) سدفہ | (۵) فحمہ | (۶) زوالہ |
| (۷) زلفہ | (۸) بہرہ | (۹) سحر |
| (۱۰) فجر | (۱۱) صبح | (۱۲) صباح |

(۱۴) ساعات نھاریہ بھی بارہ ہیں، جیسا کہ صاحب کتاب بیان الآیات حضرت آیۃ اللہ آقائے شیخ یوسف نجفیؒ نے بیان کیا ہے

| | | |
|---|---|---|
| (۱) شروق | (۲) بکور | (۳) غدوہ |
| (۴) ضحی | (۵) ھاجرہ | (۶) استواء |
| (۷) ظھیرۃ | (۸) رواح | (۹) عصر |
| (۱۰) غروب | (۱۱) مغرب | (۱۲) عشاء |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالٰی﴾

## ﴿آٹھویں حقیقت﴾

## ﴿عدد بارہ کے کچھ اور راز﴾

## ﴿زیارت اثنا عشریہ﴾

## ﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿۱﴾...... کتاب بیان الآیات میں آقای شیخ یوسف نجفیؒ نے زیارت اثناعشریہ کو بیان کیا ہے کہ جو سب ائمہ معصومین علیہم السلام کی زیارت پہ پڑھی جاسکتی ہے، اس زیارت کا ہر فقرہ بغیر حرف عطف (یعنی واو) کے بغیر بارہ حروف کا مجموعہ ہے، یہ زیارت شیخ العلماء العاملین شیخ بہاء الدین عاملیؒ کا ایک بہت ہی بڑا ابتکار ہے، اس کی ابتدا کچھ اس طرح سے ہے،

بسم الله الرحمن الرحيم

سَلَامٌ اِلٰه عَلَيكُم اَهلُ بَيتِ العِصمَة وَمَفَاتِيحِ الرَّحمَة وَالاَوصِيَاءِ بِالحَقِّ الهَادُونَ لِلخَلقِ سَلَامٌ اِلٰه عَلَيكُم وَمَعَالِمَ دِينِ اللّٰه وَمَعدِنَ حِكمَةِ اللّٰهِ وَمَظَاهِرَ لُطفِ اللّٰهِ وَمَخَازِنَ عِلمِ اللّٰهِ وَمَهَابِطَ وَحيِ اللّٰهِ وَحَمَلَةِ كِتَابِ اللّٰهِ وَخُلَفَاءِ رَسُولِ اللّٰهِ وَسَلَامٌ اِلٰه عَلَيكُم وَاَعلَامُ الهِدَايَةِ وَاَقطَابُ الوِلَايَةِ وَاَنوَارُ المَلَكُوتِ وَاَسرَارُ اللَّاهُوت وَيَنَابِيعِ العُلُومِ عَنِ الحَيِّ القَيُّومِ سَلَامٌ اِلٰه عَلَيكُم وَمَصَابِيحِ الظَّلَام وَسَادَاتِ الاِسلَامِ وَهُدَاةِ دَارِ اسلام وَاَئِمَّةِ كُلِّ الاَنَام وَرَحمَتُهُ وَبَرَكَاتُهُ عَلَيكُم اَجمَعِينَا

اب ہم اس زیارت کو مومنین کی خدمت میں ایک ایک فقرے کے ساتھ دیکھتے ہیں اللہ کے اسرار کھل کے سامنے آئینگے انشاء اللہ تعالٰی العزیز، اس زیارت کے کل (۲۷) فقرات ہیں کہ جو اس ترتیب سے مرتب ہوئے ہیں، اور یہ زیارت معصومینؑ کے کلام سے مرتب ہوئی ہے،

Presented by Ziaraat.Com

﴿۱﴾(سلام اله علیکم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| س | ل | ا | م | ا | ل | ہ | ع | ل | ی | ک | م |

﴿۲﴾(اهل بيت العصمة) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ہ | ل | ب | ی | ت | ا | ل | ع | ص | م | ۃ |

﴿۳﴾(مفاتيح الرحمة) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ف | ا | ت | ی | ح | ا | ل | ر | ح | م | ۃ |

﴿۴﴾(الاوصياء بالحق) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ا | و | ص | ی | ا | ب | ا | ل | ح | ق |

﴿۵﴾(الهادون للخلق) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ل | ھ | ا | د | و | ن | ل | ل | خ | ل | ق |

﴿۶﴾(سلام اله علیکم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| س | ل | ا | م | ا | ل | ہ | ع | ل | ی | ک | م |

Presented by Ziaraat.Com

﴿۷﴾(معالم دین الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ع | ا | ل | م | د | ی | ن | ا | ل | ل | ہ |

﴿۸﴾(معدن حکمة الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ع | د | ن | ح | ک | م | ة | ا | ل | ل | ہ |

﴿۹﴾(مظاهر لطف الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ظ | ا | ھ | ر | ل | ط | ف | ا | ل | ل | ہ |

﴿۱۰﴾(مخازن علم الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | خ | ا | ز | ن | ع | ل | م | ا | ل | ل | ہ |

﴿۱۱﴾(مهابط وحی الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ہ | ا | ب | ط | و | ح | ی | ا | ل | ل | ہ |

﴿۱۲﴾(حملة کتاب الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ح | م | ل | ة | ک | ت | ا | ب | ا | ل | ل | ہ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿۱۳﴾(خلفه رسول الله) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| خ | ل | ف | ا | ر | س | و | ل | ا | ل | ل | ه |

﴿۱۴﴾(سلام اله علیکم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| س | ل | ا | م | ا | ل | ه | ع | ل | ی | ک | م |

﴿۱۵﴾(اعلام الهدایة) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ع | ل | ا | م | ا | ل | ه | د | ا | ی | ة |

﴿۱۶﴾(اقطاب الولایة) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ق | ط | ا | ب | ا | ل | و | ل | ا | ی | ة |

﴿۱۷﴾(انوار الملکوت) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ن | و | ا | ر | ا | ل | م | ل | ک | و | ت |

﴿۱۸﴾(اسرار اللاهوت) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | س | ر | ا | ر | ا | ل | ل | ا | ه | و | ت |

Presented by Ziaraat.Com

﴿۱۹﴾(ینابیع العلوم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ی | ن | ا | ب | ی | ع | ا | ل | ع | ل | و | م |

﴿۲۰﴾(عن الحی القیوم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ن | ا | ل | ح | ی | ا | ل | ق | ی | و | م |

﴿۲۱﴾(سلام اللہ علیکم) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| س | ل | ا | م | ا | ل | ہ | ع | ل | ی | ک | م |

﴿۲۲﴾(مصابیح الظلام) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| م | ص | ا | ب | ی | ح | ا | ل | ظ | ل | ا | م |

﴿۲۳﴾(سادات الاسلام) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| س | ا | د | ا | ت | ا | ل | ا | س | ل | ا | م |

﴿۲۴﴾(ھداۃ دار اسلام) میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ہ | د | ا | ۃ | د | ا | ر | ا | س | ل | ا | م |

Presented by Ziaraat.Com

﴿۲۵﴾ **(ائمۃ کل الانام)** میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ا | ء | م | ۃ | ک | ل | ا | ل | ا | ن | ا | م |

﴿۲۶﴾ **(رحمتہ وبرکاتہ)** میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ر | ح | م | ت | ہ | و | ب | ر | ک | ا | ت | ہ |

﴿۲۷﴾ **(علیکم اجمعینا)** میں بھی بارہ حروف ہیں،

| ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ع | ل | ی | ک | م | ا | ج | م | ع | ی | ن | ا |

بس اب یہاں اس موقع پہ اس کے علاوہ کچھ نہیں کہا جا سکتا،

**فانظر بعین الاعتبار الی الاقدار کیف جرت بهذه الاسرار بمشية الملك المختار ذلك العزيز العليم لا يدركه الا ذو ذوق سليم وكذلك يضرب الله الامثال وله المثل الاعلى،**

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿نویں حقیقت﴾

﴿معصومینؑ کے اسماء کی حاصل جمع ۱۴﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

اب یہاں چند کرشمے مومنین کی خدمت میں بیان کرتے ہیں، کہ ان سب میں بھی بارہ ہی کا جلوہ ہے،

﴿پہلا کرشمہ﴾

معصومین علیہم الصلاۃ والسلام کے اسماء کو اگر جمع کیا جائے، اور اس سے بارہ بارہ کر کے کم جدا اور علیحدہ کیا جائے، تو اس وقت بھی حاصل عدد بارہ ہی بنتے ہیں، یعنی دوسرے لفظوں میں یوں سمجھ لیں، کہ حاصل عدد (۱۶۳۲) کو (۱۳۶) پہ تقسیم کیا جائے، تو حاصل عدد (۱۲) ہی بنتا ہے،

حسنین شریفین علیہما السلام دونوں کو حسنؑ، حسانؑ، حسنینؑ، کہتے ہیں، اسی لیے دونوں شہزادوں کو اسم مقدس حسنؑ کے نام سے ہی یاد کیا گیا ہے، جیسا کہ صاحب کتاب بیان الآیات آیت اللہ آقای شیخ یوسف نجفی نے اس کو مفصلاً انداز میں بیان کیا ہے،

معصومینؑ کے اسماء میں بارہ کا جلوہ ملاحظہ ہو

معصومین علیہم السلام کے اسماء ابجد کی روشنی میں

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| علی علیہ السلام | ع | ل | ی | | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | | | ﴿۱۱۰﴾ |
| الحسن علیہ السلام | ا | ل | ح | س | ن | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۸ | ۶۰ | ۵۰ | ﴿۱۴۹﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الحسن علیہ السلام | ا | ل | ح | س | ن | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۸ | ۶۰ | ۵۰ | ﴿۱۴۹﴾ |
| علی علیہ السلام | ع | ل | ی | | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | | | ﴿۱۱۰﴾ |
| محمد علیہ السلام | م | ح | م | د | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | | ﴿۲۹﴾ |
| جعفر علیہ السلام | ج | ع | ف | ر | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۳ | ۷۰ | ۸۰ | ۲۰۰ | | ﴿۳۵۳﴾ |
| موسیٰ علیہ السلام | م | و | س | ی | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۶ | ۶۰ | ۱۰ | | ﴿۱۱۶﴾ |
| علی علیہ السلام | ع | ل | ی | | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | | | ﴿۱۱۰﴾ |
| محمد علیہ السلام | م | ح | م | د | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | | ﴿۹۲﴾ |
| علی علیہ السلام | ع | ل | ی | | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | | | ﴿۱۱۰﴾ |
| الحسن علیہ السلام | ا | ل | ح | س | ن | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۸ | ۶۰ | ۵۰ | ﴿۱۴۹﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

| م ح م د علیہ السلام | م | ح | م | د | | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | | ﴿۹۲﴾ |

﴿حاصل جمع﴾ ﴿۱۶۳۲﴾

اس عدد کو اگر ﴿۱۳۶﴾ پہ تقسیم کیا جائے تو آخر میں جو بچتے ہیں وہ ﴿۱۲﴾ ہیں،

جیسا کہ بیان ہوا، اگر اس کو ﴿۱۳۶﴾ پہ تقسیم کیا جائے، تو جو باقی بچتا ہے وہ ﴿۱۲﴾ ہیں،

اور ویسے بھی اگر ان کو جمع کیا جائے ﴿1+6+3+2==12﴾ تو بھی حاصل جمع ۱۲ ہی ہے، سبحان اللہ،

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿دسویں حقیقت عدد بارہ کے کچھ اور راز﴾

## ﴿معصومین علیہم السلام کے القابات میں بھی بارہ کا جلوہ ہے﴾

## ﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

### ﴿دوسرا کرشمہ﴾

معصومین علیہم الصلاۃ والسلام کے القابات کے اعداد ابجدی یعنی ابجد کو اگر جمع کیا جائے، تو حاصل جمع (٦٦٩٦) بنتے ہیں، اور اس سے بارہ بارہ کر کے کم کیا جائے، تو اس وقت بھی حاصل عدد بارہ ہی بنتے ہیں، اور یہ معجزہ ناموں کی طرح معصومین علیہم السلام کے القابات میں بھی ہویدا اور روشن ہے، القابات کے اعداد کو اگر جمع کیا جائے، اور اس میں سے بارہ بارہ کر کے کم کر دیا جائے یا یہ کہ اس کو (۵۵۸) پہ تقسیم کیا جائے تو بھی حاصل جمع بارہ ہی بنتے ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

معصومین علیہم السلام کے القابات ابجد کی روشنی میں

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| المرتضیٰ | ا | ل | م | ر | ت | ض | ی | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۴۰ | ۲۰۰ | ۴۰۰ | ۸۰۰ | ۱۰ | ﴿۱۴۸۱﴾ |
| المجتبیٰ | ا | ل | م | ج | ت | ب | ی | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۴۰ | ۳ | ۴۰۰ | ۲ | ۱۰ | ﴿۴۸۶﴾ |
| الشہید بکربلا | ا | ل | ش | ہ | ی | د | ب | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۳۰۰ | ۵ | ۱۰ | ۴ | ۲ | |
| الشہید بکربلا | ک | ر | ب | ل | ا | | | حاصل جمع |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰ | ۲۰۰ | ۲۰ | ۳۰ | ۱ | | | ﴿۶۰۵﴾ |
| زین العابدینؑ | ز | ی | ن | ا | ل | ع | ا | ---------- |
| ﴿اعداد﴾ | ۷ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۳۰ | ۷۰ | ۱ | ---------- |
| زین العابدینؑ | ب | د | ی | ن | | | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۴ | ۱۰ | ۵۰ | | | | ﴿۲۳۵﴾ |
| الباقرؑ | ا | ل | ب | ا | ق | ر | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ۱ | ۱۰۰ | ۲۰۰ | | ﴿۳۳۴﴾ |
| الصادقؑ | ا | ل | ص | ا | د | ق | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۹۰ | ۱ | ۴ | ۱۰۰ | | ﴿۲۲۶﴾ |
| الکاظمؑ | ا | ل | ک | ا | ظ | م | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۲۰ | ۱ | ۹۰۰ | ۴۰ | | ﴿۹۹۲﴾ |
| الرضاؑ | ا | ل | ر | ض | ا | | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۲۰۰ | ۸۰۰ | ۱ | | | ﴿۱۰۳۲﴾ |
| التقیؑ | ا | ل | ت | ق | ی | | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۴۰۰ | ۱۰۰ | ۱۰ | | | ﴿۵۴۱﴾ |
| النقیؑ | ا | ل | ن | ق | ی | | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۵۰ | ۱۰۰ | ۱۰ | | | ﴿۱۹۱﴾ |
| العسکریؑ | ا | ل | ع | س | ک | ر | ی | حاصل جمع |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۷۰ | ۶۰ | ۲۰ | ۲۰۰ | ۱۰ | ﴿۳۹۱﴾ |
| القائمؑ | ا | ل | ق | ا | ی | م | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۱۰۰ | ۱ | ۱۰ | ۴۰ | | ﴿۱۸۲﴾ |

کل جمع ﴿۲۶۹۶﴾

اس کے حاصل جمع ﴿۲۶۹۶﴾ بنتے ہیں، اس کو اگر ﴿۵۵۸﴾ پہ تقسیم کیا جائے، یا یوں سمجھ لیں کہ اس میں سے بارہ بارہ کرکے کم کر دیا جائے، تو آخرالامر میں جو اعداد بچتے ہیں وہ (۱۲) ہیں،

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿گیارہویں حقیقت عدد بارہ کے کچھ اور راز﴾

﴿معصومین علیہم السلام کی کنیتوں میں بھی بارہ کا جلوہ ہے﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿تیسرا حیرت انگیز کرشمہ﴾

اور حیرت انگیز یہ چیز کہ معصومین علیہم الصلاۃ والسلام کی کنیتوں کے اعداد کو اگر جمع کیا جائے ،اور اس سے بارہ بارہ کر کے کم کیا جائے ،تو اس وقت بھی حاصل عدد بارہ ہی بنتے ہیں ،اور یہ معجزہ ناموں سے زیادہ معصومین علیہم السلام کے القابات کے اعداد کو بھی اگر جمع کیا جائے ،تو بھی حاصل جمع بارہ ہی بنتے ہیں ،ملاحظہ فرمائیں ،

حاصل عدد ۲۳۵۲ کو اگر ۱۹۶ پہ تقسیم کیا جائے ،یا یوں سمجھ لیں کہ اس سے بارہ بارہ کر کے کم کر دیا جائے تب بھی حاصل عدد بارہ ہی بنتے ہیں ،

معصومین علیہم السلام کی کنیتیں ابجد کی روشنی میں

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اباالحسنؑ﴾ | ا | ب | ا | ا | ل | ح | س | ن | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۱ | ۱ | ۳۰ | ۸ | ۶۰ | ۵۰ | ﴿۱۵۳﴾ |
| اباالمحمدؑ | ا | ب | ا | م | ح | م | د | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۱ | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | | ﴿۹۶﴾ |
| ابوجعفرؑ | ا | ب | و | ج | ع | ف | ر | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۶ | ۳ | ۷۰ | ۸۰ | ۲۰۰ | | ﴿۳۶۲﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اباعبداللہؑ | ا | ب | ا | ع | ب | د | ا،ل | ل،ہ | حاصل جمع |
| ﴾اعداد﴿ | ۱ | ۲ | ۱ | ۷۰ | ۲ | ۴ | ۱،۳۰ | ۳۰،۵ | ﴾۱۴۶﴿ |
| ابی ابراہیمؑ | ا | ب | ی | ا | ب | ر | ہ | ی، م | حاصل جمع |
| ﴾اعداد﴿ | ۱ | ۲ | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۲۰۰ | ۵ | ۱۰،۴۰ | ﴾۲۷۱﴿ |
| اباالحسنؑ | ا | ب | ا | ا | ل | ح | س | ن | حاصل جمع |
| ﴾اعداد﴿ | ۱ | ۲ | ۱ | ۱ | ۳۰ | ۸ | ۶۰ | ۵۰ | ﴾۱۵۳﴿ |
| ابوجعفرؑ | ا | ب | و | ج | ع | ف | ر | | حاصل جمع |
| ﴾اعداد﴿ | ۱ | ۲ | ۶ | ۳ | ۷۰ | ۸۰ | ۲۰۰ | | ﴾۳۶۲﴿ |
| ابوالحسنؑ | ا | ب | و | ا | ل | ح | س | ن | حاصل جمع |
| ﴾اعداد﴿ | ۱ | ۲ | ۶ | ۱ | ۳۰ | ۸ | ۶۰ | ۵۰ | ﴾۱۵۸﴿ |
| ابوعبداللہؑ | ا | ب | و | ع | ب | د | ا،ل | ل،ہ | حاصل جمع |
| ﴾اعداد﴿ | ۱ | ۲ | ۶ | ۷۰ | ۲ | ۴ | ۱،۴ | ۳۰،۵ | ﴾۱۵۱﴿ |
| ابومحمدؑ | ا | ب | و | م | ح | م | د | | حاصل جمع |
| ﴾اعداد﴿ | ۱ | ۲ | ۶ | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | | ﴾۱۰۱﴿ |
| ابوالحسنؑ | ا | ب | و | ا | ل | ح | س | ن | حاصل جمع |
| ﴾اعداد﴿ | ۱ | ۲ | ۶ | ۱ | ۳۰ | ۸ | ۶۰ | ۵۰ | ﴾۱۵۸﴿ |
| ابوالقاسمؑ | ا | ب | و | ا | ل | ق | ا | س،م | حاصل جمع |
| ﴾اعداد﴿ | ۱ | ۲ | ۶ | ۱ | ۳۰ | ۱۰۰ | ۱ | ۶۰، ۴۰ | ﴾۲۴۱﴿ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿کل جمع﴾ ﴿۲۳۵۲﴾

میں اس بات کو واضح کرتا چلوں، کہ ﴿حاصل عدد﴾ ﴿۲۳۵۲﴾ بنتے ہیں، اس کو اگر ﴿۱۹۶﴾ پہ تقسیم کیا جائے، یا اس طرح سے کچھ یوں سمجھ لیں کہ اس سے بارہ بارہ کر کے کم کر دیا جائے تب بھی حاصل عدد بارہ ہی بنتے ہیں، یعنی آخر میں بارہ ہی بچتے ہیں، یہاں بھی بارہ ہی کا جلوہ ہے،

یا بدل کہ یوں کہہ دوں کہ حاصل شدہ اعداد کو بھی اگر جمع کیا جائے تب بھی حاصل جمع بارہ ہی بنتے ہیں۔ (۱۲=۲+۳+۵+۲)

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿بارہویں حقیقت عدد بارہ کے کچھ اور راز﴾

﴿معصومینؑ کے اسماء کہ جو آسمانی کتب میں موجود ہیں﴾

﴿کائنات میں ہر طرف بارہ ہی کا جلوہ ہے﴾

﴿چوتھا اعجب العجائب کرشمہ﴾

جس طرح آپ کے سامنے اس سے قبل بیان ہوا ہے کہ معصومین علیہم السلام کے اسماء میں بارہ کا عدد موجود ہے،،اور معصومین علیہم السلام کے القابات میں بارہ کا عدد موجود ہے،اور معصومین علیہم السلام کی کنیتوں میں بھی بارہ کا عدد موجود ہے،یعنی اگر اعداد کو تقسیم کیا جائے یا اس میں سے بارہ بارہ کرکہ کم کیا جائے،تو آخر میں بارہ ہی بچتے ہیں،

کتاب بیان الآیات میں آقای شیخ یوسف نجفیؒ نے بیان کیا ہے،کہ جس کو یہاں نقل کر رہا ہوں،اس آپ کے سامنے اعجب العجائب کرشمہ حاضر ہے،کہ جو عقل انسانی کو حیرت میں ڈال دیتا ہے، کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے کہاں کہاں بارہ کے عدد کو رکھ دیا ہے،معصومین علیہم السلام کے وہ اسماء کے جو آسمانی کتب توریت زبُور انجیل اور دیگر مصاحف میں موجود ہیں،ان اعداد کو بھی اگر جمع کر کے (۱۲) پہ تقسیم کیا جائے تب بھی حاصل عدد ۱۲ ہی ہوتے ہیں،

معصومین علیہم السلام کے اسماء کتب آسمانی ابجد کی روشنی میں ،

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿ایلیا﴾ | ا | ی | ل | ی | ا | | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | | | ﴿۵۲﴾ |
| ﴿قیذار﴾ | ق | ی | ذ | ا | ر | | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰۰ | ۱۰ | ۷۰۰ | ۱ | ۲۰۰ | | | ﴿۱۰۱۱﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «ازوحیل» | ا | ذ | و | ح | ب | ی | ل | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۱ | ۷۰۰ | ۶ | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۳۰ | «۷۵۷» |
| «مفسام» | م | ف | س | ا | م | | | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۴۰ | ۸۰ | ۶۰ | ۱ | ۴۰ | | | «۲۲۱» |
| «شناع» | ش | ن | ا | ع | | | | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۳۰۰ | ۵۰ | ۱ | ۷۰ | | | | «۴۲۱» |
| «اذوما» | ا | ذ | و | م | ا | | | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۱ | ۷۰۰ | ۶ | ۴۰ | ۱ | | | «۷۴۸» |
| «میشا» | م | ی | ش | ا | | | | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۴۰ | ۱۰ | ۳۰۰ | ۱ | | | | «۳۵۱» |
| «ھذاذ» | ہ | ذ | ا | ذ | | | | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۵ | ۷۰۰ | ۱ | ۷۰۰ | | | | «۱۴۰۶» |
| «قیمشا» | ق | ی | م | ش | ا | | | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۱۰۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۳۰۰ | ۱ | | | «۴۵۱» |
| «یطر» | ی | ط | ر | | | | | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۱۰ | ۹ | ۲۰۰ | | | | | «۲۱۹» |
| «لاقیش» | ل | ا | ق | ی | ش | | | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۳۰ | ۱ | ۱۰۰ | ۱۰ | ۳۰۰ | | | «۴۴۱» |

Presented by Ziaraat.Com

| ﴿واقیذما﴾ | و | ا | ق | ی | ذ | م | ا | ﴿حاصل جمع﴾ | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ٦ | ١ | ١٠٠ | ١٠ | ٧٠٠ | ٤٠ | ١ | ﴿٨٥٨﴾ | |

﴿کل جمع﴾ ﴿٢٩٣٦﴾

یہ حقیقت آپ کے سامنے واضح اور روشن ہوگئی، کہ معصومین علیہم السلام کے وہ اسماء کے جو آسمانی کتب توریت زبور انجیل اور دیگر مصاحف میں موجود ہیں، ان حاصل اعداد کو بھی اگر جمع کر کے (١٢) پہ تقسیم کیا جائے تب بھی حاصل عدد(١٢) ہی ہوتے ہیں،

دوبارہ واضح کرتا چلوں حاصل عدد ٢٩٣٦ کو اگر ٥٧٨ پہ تقسیم کیا جائے،

یا اس طرح سے کچھ یوں سمجھ لیں کہ اس سے بارہ بارہ کر کے کم کر دیا جائے تب بھی حاصل عدد بارہ ہی بنتے ہیں، آخر میں بارہ ہی بچتے ہیں۔ کیا کہنے کہ یہاں بھی بارہ ہی کا جلوہ ہے،

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿تیسرا باب﴾

## ﴿حقیقت زُبُر و بیّنات﴾

## ﴿پہلی فصل﴾

## ﴿بیّنات قرآن کریم کی روشنی میں﴾

﴿۱﴾ رب العزت قرآن کریم سورۃ بقرۃ میں آیت نمبر ۸۷ میں ارشاد فرما رہا ہے، **وَآتَیْنَا عِیسَی بنَ مَرْیَمَ الْبَیِّنٰتِ** یہاں بیّنات سے مراد معجزات باہرات ہیں، جیسا کہ مردوں کا زندہ کرنا، اندھے کو بینا کرنا، گونگے کو زبان دینا، پرندہ بنا کہ ہوا میں اڑا دینا، اور اس کے علاوہ بھی بہت معجزات ہیں،

﴿۲﴾ رب العزت قرآن کریم سورۃ بقرۃ میں آیت نمبر ۹۲ میں ارشاد فرما رہا ہے، **وَلَقَدْ جَاءَکُمْ مُوسٰی بِالْبَیِّنٰتِ** یہاں بھی بینات سے مراد معجزات باہرات ہیں، جیسا کہ عصا کا معجزہ اور ید بیضاء سمندر کا شگافتہ ہونا،

﴿۳﴾ پھر اسی طرح سے رب العزت قرآن کریم میں سورۃ بقرۃ میں آیت نمبر ۹۹ میں ارشاد فرما رہا ہے، **وَلَقَدْ اَنزَلْنَا اِلَیْکَ آیَاتٍ بَیِّنَاتٍ وَمَا یَکْفُرُ بِهَا اِلَّا الْفَاسِقُونَ** یہاں بھی بینات سے مراد معجزات باہرات وظاہرات ہیں،

﴿۴﴾ پھر اسی طرح رب العزت قرآن کریم میں سورۃ بقرۃ میں آیت نمبر ۲۰۹ میں ارشاد فرما رہا ہے، **فَاِنْ زَلَلْتُمْ مِنْ بَعْدِ مَا جَائَتْکُمُ الْبَیِّنٰتُ فَاعْلَمُوا اَنَّ اللّٰهَ عَزِیزٌ حَکِیمٌ** یہاں بینات سے مراد حجت اور معجزات ہیں،

﴿۵﴾ پھر اسی طرح رب العزت قرآن کریم سورۃ آل عمران میں آیت نمبر میں ارشاد فرما رہا ہے،

Presented by Ziaraat.Com

فَإِن كَذَّبُوكَ فَقَدْ كُذِّبَ رُسُلٌ مِّن قَبْلِكَ جَاءُوا بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ الْمُنِيرِ،

یہاں بھی بینات سے مراد معجزات باہرات وظاھرات ہیں،

جیسا کہ کتاب تفسیر صافی میں اس آیت کے ذیل میں وارد ہوا ہے، بینات سے مراد معجزات ہیں، اور زُبُر سے مراد حکم اور مواعظ ہیں،

﴿۷﴾ اور اسی طرح سے سورۃ مؤمنون میں زُبُر سے مراد فرقہ ہے،

﴿۸﴾ اور بعض دوسرے مقامات پہ بیّنات سے مراد حجت ظاہر یہ ہیں، جیسا کہ واضح اور روشن ہے،

﴿۹﴾ اور اسی طرح سے بعض دوسرے مقامات پہ بینات سے مراد حجت ہیں،

اور اصطلاح میں جیسا کہ کتاب بیان الآیات تألیف عماد الاسلام والمسلمین مروج الاحکام والدین العالم الکامل الحاج الشیخ یوسف النجفیؒ، اور کتاب غصن البان میں بیان فرمایا ہے، الزبر والبینات قاعدتان لا یعرف واضعهما

بیان فرماتے ہیں کہ زُبُر وبیّنات یہ دو ایک ایسے قاعدے ہیں کہ جن کے بیان کرنے والے کا علم نہیں ہے حقیقت الامر یہ ہے کہ ان کا ایجاد کرنے والا رب العزت اور بیان کرنے والے حلال مشکلات ہیں، یہ علم اعداد اور علم حروف ہیں، کہ جن میں کبھی زُبُر کے ذریعے اور کبھی بیّنات کے ذریعے ہم مقصود کو حاصل کرتے ہیں، بلکہ حقیقت یہ ہے کہ مکنونات اور مستورات پوشیدہ علوم پہ ان اسرار کے ذریعے آگاہی ہوتی ہے، بلکہ یوں سمجھ لیں کہ مکنون اسرار اور مستتر اسرار کو ان کے ذریعے ان کی حقیقت و اسرار کو اور ان کے ظواہر کو جان لیتے ہیں، بلکہ یوں سمجھ لیں کہ معلومات کے ذریعے مجہولات تک رسائی حاصل ہوتی ہے، اور مخفی اسرار انسان کے سامنے کھل کے سامنے آجاتے ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿حقیقت زُبُر وبیّنات﴾

## ﴿دوسری فصل﴾

حقیقت قاھرہ ظاھرہ باھرہ میں سے زُبُر اور بیّنات کی حقیقت ہے، کہ جواز حد روشن واضح ہے، اس باب میں کافی کتابیں تحریر کی جا چکی ہیں. جن میں سے کتاب زبدۃ التالیف آیت اللہ زادہ اصفہانی، وغیر ذلک، اور علامہ دوران شیخ بہائیؒ نے بھی اس مضمون پے کتابیں تحریر فرمائی ہیں. کہ جو زبان زد خاص وعام ہیں،

آیۃ اللہ آقای شیخ علی اکبر نہاوندیؒ نے اپنی کتاب خزینۃ الجواھر میں، گلزار اکبری میں، اور کتاب جنتان مدھامتان میں، اور کتاب جنۃ العالیۃ میں، ان کے علاوہ حضرت آیۃ اللہ شیخ یوسف نجفیؒ نے اپنی کتاب بیان الآیات میں بالتفصیل اس کو بیان فرمایا ہے،

یہ علم معصومین علیہم السلام میں متداول رہا ہے. علم زبر و بینات اسی علم کی شاخ ہے، اور یہ علم بذاتہ خود ایک مستقل علم ہے اور دوسرے علوم کی ضمیمیت کا محتاج نہیں ہے. اور یہی علم وہ علم ہے جو دعاوں اعداد حروف اسم اسامی الٰہی اسم اعظم بیماریوں کی شفا کے لیے انتہائی مجرب ترین عمل بن جاتا ہے اور لاعلاج مریضوں کی شفا اس میں پوشیدہ ہے.

کتاب مقامع الفضل میں وارد ہوا ہے کہ حروف میں بعض دو حرفی ہیں اور بعض چار حرفی ہیں، دو حرفی جیسے، با، فا، تا، کہ جن کے حروف زُبُر کے لحاظ سے دو حرف بنتے ہیں اور کچھ تین حرفی ہیں، جیسے، صاد، ضاد،

ان کے پہلے حروف کو اصطلاح میں زُبُر اور باقی ملفوظی حروف کو کہ جو بولنے میں تو آتے ہیں لیکن لکھنے میں نہیں آتے، جیسے صاد میں (ص) تو بولا جاتا ہے لیکن (ا د) بولا تو جاتا ہے لیکن

Presented by Ziaraat.Com

لکھا نہیں جاتا، تو یہ حروف کے جو بولے جاتے ہیں یعنی جو ملفوظی ہیں لیکن لکھنے میں معمولاً نہیں آتے ان کو بینات کہا جاتا ہے اور یہ علم ان حروف اور ان کے اعداد سے مل کر بنتا ہے۔

| | | | |
|---|---|---|---|
| (ا ۱) | (ب ۲) | (ج ۳) | (د ۴) |
| (ھ ۵) | (و ۶) | (ز ۷) | (ح ۸) |
| (ط ۹) | (ی ۱۰) | (ک ۲۰) | (ل ۳۰) |
| (م ۴۰) | (ن ۵۰) | (س ۶۰) | (ع ۷۰) |
| (ف ۸۰) | (ص ۹۰) | (ق ۱۰۰) | (ر ۲۰۰) |
| (ش ۳۰۰) | (ت ۴۰۰) | (ث ۵۰۰) | (خ ۶۰۰) |
| (ذ ۷۰۰) | (ض ۸۰۰) | (ظ ۹۰۰) | (غ ۱۰۰۰) |

کہ جن کو لکھنے میں ایسے پڑھا جاتا ہے

(ابجد)، (ھوز)، (حطی)، (کلمن)، (سعفص)، (قرشت)، (ثخذ)، (ضظغ)،

یہ حروف ابجدی ہیں کہ جو اسم اعظم اسماء حسنی کے اعداد اور ان کی قرائت اور ویسے بھی تمام مشکلات کا حل اپنے فن میں لیے ہوئے ہیں،

اس کے لیے حقیر سراپا تقصیر کی ایک کتاب تحفہ رضویہ (۱) مجربات اسم اعظم و اسماء حسنی کی طرف رجوع کر سکتے ہیں، جو اسی باب میں ہی لکھی گئی ہے،

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿ظہور زُبُر وبیّنات﴾

﴿تیسری فصل﴾

زُبُر وبیّنات اس وقت تک منزل مقصود تک نہیں پہنچتے ، جب تک ، اس کے نعم البدل مقصود حاصل نا ہوجائے ، مقصود تک پہنچنا ہی اس علم کا حاصل مطلوب ہے ، اور یہ اعداد جب انسان کو مقصود اور مطلوب تک پہنچاتے ہیں تو انسان اس وقت اس علم کی افادیت کو کما حقہ محسوس کرتا ہے ،

تب ہی تو یہ بات واضح ہوتی ہے ، اور یہ امور انسان پہ آشکار ہوتے ہیں ، کہ یہ علم اپنے ضمن میں کیا کیا کمالات کو جلوہ گر کرتا ہے ، یہاں چند جملات کی طرف اشارہ مقصود ہے ،

جیسے اعداد (**علۃ موجودہ والاسلام**) کے اعداد کے ساتھ برابر ہیں ،

یعنی ہمارا وجود مرہون منت اسلام ہے ، اللہ تعالیٰ نے ہمیں اسلام کے لیے دین کے لیے محمد وآل محمد علیہم السلام کے لیے خلق فرمایا ہے ، اور اسی لیے اللہ تبارک وتعالیٰ نے قرآن کریم میں خلقت انسانی کا سبب بیان کیا ہے ، (**وَمَا خَلَقْتُ الجِنَّ وَالِانسَ اِلَّالِيَعْبُدُ ون**) علت وجودی خلقت انسان عبادت اللہ ہے ،

﴿علۃ موجودۃ ابجد کے آئینے میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿علۃ موجودہ﴾ | ع | ل | ۃ | م | و | |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۵ | ۴۰ | ۶ | |
| ﴿علۃ موجودہ﴾ | ج | و | د | ہ | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳ | ۶ | ۴ | ۵ | | ﴿۱۶۹﴾ |

﴿والاسلام ابجد کے آئینے میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| والاسلام | و | ا | ل | ا | س | ل | ا | م | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۶۰ | ۳۰ | ۱ | ۴۰ | ﴿۱۶۹﴾ |

۲......رسالتمآب کا فرمان ہے، (العالم بلا عمل کالشجر بلا ثمر) عالم بغیر عمل کے ایسا ہے کہ، جیسے درخت بغیر پھل کے ہوتا ہے، عالم اور علم، علم اور عمل لازم ملزوم ہیں، ان کا ایک دوسرے کے ساتھ ہونا ضروری ہے، اور سب جانتے ہیں کہ عالم باعمل ہی قابل قدر ہوتا ہے،

شیطان بھی عالم تو ہے لیکن عالم بے عمل، عامل بے علم ہے تو واضح ہوا کہ عالم کے لیے عمل کا ہونا ضروری ہے، پس اسی وجہ سے (علم ـ عمل) کے ساتھ برابر ہیں،

﴿علم وعمل ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿علم﴾ | ع | ل | م | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۴۰ | ﴿۱۴۰﴾ |
| ﴿عمل﴾ | ع | م | ل | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۴۰ | ۳۰ | ﴿۱۴۰﴾ |

**۳۔نجف اشرف مرکز جنت، طور سیناء، حقیقت نجف اشرف، مرکزیت علم نجف اشرف، حامل باب مدینة العلم نجف اشرف، مرکز ولایت نجف اشرف، مرکز هدایت نجف اشرف، مرکز زهد و تقوی نجف اشرف،**

**مرکز عبادات نجف اشرف، مرکز سخاوت نجف اشرف، مرکز کمال نجف اشرف، مرکز نورانیت نجف اشرف، مرکز جلال الله نجف اشرف، مرکز جمال الله نجف اشرف، مرکز قاب قوسین او ادنی نجف اشرف، مرکز علم وعمل نجف اشرف، مرکز شجاعت اسد اللهی نجف**

Presented by Ziaraat.Com

**اشرف، مرکز عرفان و معرفت نجف اشرف، مرکز روحانیت و نورانیت و معنویت نجف اشرف، حامل مظہر اللہ نجف اشرف،**

اور اب ہم جب اعداد (نجف اشرف۔ جنت سرا) کو دیکھتے ہیں تو یہ بھی برابر ہی ہیں

﴿نجف اور جنت سرا ابجد کے آئینے میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿نجف اشرف﴾ | ن | ج | ف | ا | ش | ر | ف | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۳ | ۸۰ | ۱ | ۳۰۰ | ۲۰۰ | ۸۰ | ﴿۷۱۴﴾ |
| ﴿جنت سرا﴾ | ج | ن | ت | س | ر | ا | ---- | ---- ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳ | ۵۰ | ۴۰۰ | ۶۰ | ۲۰۰ | ۱ | ---- | ---- ﴿۷۱۴﴾ |

آپ نے مشاہدہ کیا کہ اعداد (نجف اشرف۔ جنت سرا) کے برابر ہے،

اسی طرح سے اعداد (انسان۔ انعام) کے ساتھ برابر ہیں، جیسا کہ آپ کے سامنے حاضر ہیں، انسان مجسم اللہ کی نعمتوں کا مجموعہ ہے، اسی لیے تو امیر المومنین علی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں، **اتزعم انک جرم صغیر وفیک انطوی العالم الاکبر** مولاؑ فرماتے ہیں اے انسان کیا تو یہ گمان کرتا ہے کہ تو ایک چھوٹا سا جسم ہے بلکہ تیرے اندر اللہ کا عالم اکبر سمایا ہوا ہے،

﴿انسان اور انعام ابجد کے آئینے میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿انسان﴾ | ا | ن | س | ا | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۵۰ | ۶۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۱۶۲﴾ |
| ﴿انعام﴾ | ا | ن | ع | ا | م | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۵۰ | ۷۰ | ۱ | ۴۰ | ﴿۱۶۲﴾ |

آپ نے مشاہدہ فرمایا کہ اعداد (انسان۔ انعام) کے ساتھ برابر ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

اور اسی طرح سے اگر انسان بغور مطالعہ کرے اور دقیق نگاہ کرے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اعداد (وجود۔ واحد) کے ساتھ برابر ہیں، ملاحظہ ہو، بسم اللہ کے حروف ۱۹ ہیں، اور پنجتن پاک کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں،

﴿وجود اور واحد ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿وجود﴾ | و | ج | و | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ﴿۱۹﴾ |
| ﴿واحد﴾ | و | ا | ح | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ﴿۱۹﴾ |

اور اعداد (رسول۔ رہنما) کے ساتھ برابر ہیں، اور یہ تو سب ہی جانتے ہیں کہ رہنما حقیقی واقعی رسول ہوتا ہے اور اتفاق سے اس کے عدد بھی برابر ہیں،

﴿رسولؐ اور رہنما ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿رسول﴾ | ر | س | و | ل | | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰۰ | ۶۰ | ۶ | ۳۰ | | ﴿۲۹۶﴾ |
| ﴿رہنما﴾ | ر | ہ | ن | م | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰۰ | ۵ | ۵۰ | ۴۰ | ۱ | ﴿۲۹۶﴾ |

اور اسی طرح سے سرکار رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اور امام زمانؑ کی کنیت بھی ابوالقاسم ہے (ابو القاسم۔ اور ملك يوم الدين) کے اعداد برابر ہیں، پس نام محمد اور کنیت ابوالقاسم کا اجتماع درست نہیں ہے، ایک آدمی کہ جو نام محمد رکھتا ہے وہ اس کے ساتھ کنیت ابوالقاسم نہیں رکھ سکتا، اور جو ابوالقاسم کنیت رکھتا ہے، وہ نام محمد نہیں رکھ سکتا، ان دونوں کا اجتماع جائز نہیں ہے،

Presented by Ziaraat.Com

سرکار کے اس اسم مقدس میں حضرت امام زمانہؑ شریک ہیں، اور حضرت محمد حنفیہ بھی اس شراکت میں شامل ہیں، کیونکہ خود سرکارؑ نے ارشاد فرمایا کہ یہ محمد حنفیہ اور صاحب العصر والزمانؑ کے علاوہ کسی کے لیے بھی جائز نہیں ہے کہ ان کا اجتماع کرے،

سوال یہ ہے کہ جب کوئی نام رکھنے میں سرکار کی برابری نہیں کرسکتا تو وجود میں کیسے برابری کرسکتا ہے، یہ شفیع محشر بھی ہیں ساقی کوثر بھی ہیں،

## ﴿ابوالقاسمؑ ابجد کے آئینے میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿ابوالقاسمؑ﴾ | ا | ب | و | ا | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۶ | ۱ | ۳۰ | |
| ﴿ابوالقاسمؑ﴾ | ق | ا | س | م | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰۰ | ۱ | ۶۰ | ۴۰ | ----- | ﴿۲۴۱﴾ |

## ﴿ملک یوم الدین ابجد کے آئینے میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿ملک یوم الدین﴾ | م | ل | ک | ی | و | م | |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۳۰ | ۲۰ | ۱۰ | ۶ | ۴۰ | |
| ﴿ملک یوم الدین﴾ | ا | ل | د | ی | ن | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۴ | ۱۰ | ۵۰ | ----- | ﴿۲۴۱﴾ |

رب العزت قرآن کریم میں ارشاد فرما رہا ہے، کہ میرے حبیبؐ اللہ اس قوم پہ عذاب نہیں کرے گا **وانت فیھم** جب کہ تو اس قوم کے درمیان میں موجود ہے، تو سرکارؐ کے وجود کی وجہ سے اللہ کافروں پر عذاب ظاہری دنیوی نہیں کرتا، تو عقل کی بات ہے، جس کے دل میں سرکار کی محبت آجائے، اس پر جہنم کا عذاب کیسے ہوسکتا ہے تو معلوم ہوا کہ کائنات کی امان سرکارؑ کے اسم مقدس کی وجہ

Presented by Ziaraat.Com

سے ہے، شائید اسی وجہ سے اعداد (**محمدؐ۔ امان**) کے برابر ہیں،

﴿محمدؐ اور امان ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿محمدؐ﴾ | م | ح | م | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ﴿۹۲﴾ |
| ﴿امان﴾ | ا | م | ا | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۹۲﴾ |

اور اسی طرح سے اعداد (حب محمدؐ۔ ایمان) کے ساتھ برابر ہیں، ملاحظہ ہو،

مولا علیؑ کے بیّنات (۱۰۲) بسم کے زُبُر (۱۰۲) ایمان کے زُبُر (۱۰۲) ہے،

﴿حب محمدؐ اور ایمان ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿حب محمدؐ﴾ | ح،ب | م،ح | م | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۸،۲ | ۴۰،۸ | ۴۰ | ۴ | ﴿۱۰۲﴾ |
| ﴿ایمان﴾ | ا،ی | م | ا | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۔۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۱۰۲﴾ |

اور جب ہم **قائد الغر المحجلین اسد الله الغالب غالب علی کل غالب** کے اعداد پہ ایک نگاہ ڈالتے ہیں تب بھی ہمارے سامنے اعداد میں چھپے ہوئے فضائل کے دریا آشکار ہوتے ہیں جن میں سے چند ایک کچھ اس طرح سے ہیں، اعداد (**امام ۔ اعجاز**) کے ساتھ برابر ہیں، اس لیے کہ امام اللہ کا معجزہ ہے، معجزہ الٰھی کو بھی امام کہتے ہیں، قرآن بھی معجزہ امام بھی معجزہ، قرآن وقتی معجزہ نہیں، امام وقتی معجزہ نہیں، قرآن دائمی معجزہ امام دائمی معجزہ، اسی لیے امام اور اعجاز دونوں کے اعداد برابر ہے،

Presented by Ziaraat.Com

﴿امام اور اعجاز ابجد کے آئینے میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿امام﴾ | ا | م | ا | م | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۴۰ | | ﴿۸۲﴾ |
| ﴿اعجاز﴾ | ا | ع | ج | ا | ز | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۷۰ | ۳ | ۱ | ۷ | ﴿۸۲﴾ |

اور اعداد (علیؑ ۔ بحق) کے ساتھ برابر ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿علیؑ اور بحق ابجد کے آئینے میں﴾

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿علیؑ﴾ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ |
| ﴿بحق﴾ | ب | ح | ق | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۸ | ۱۰۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

اور اعداد (الاملح ۔ علیؑ) کے ساتھ برابر ہیں،

﴿الاملح اور علیؑ ابجد کے آئینے میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿الاملح﴾ | ا | ل | ا | م | ل | ح | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۴۰ | ۳۰ | ۸ | ﴿۱۱۰﴾ |
| ﴿علیؑ﴾ | ع | ل | ی | ـــ | ـــ | ـــ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ـــ | ـــ | ـــ | ﴿۱۱۰﴾ |

اور فارسی زبان اور اردو زبان میں اعداد (نمک ۔ اور اسم مولا علیؑ) کے ساتھ برابر ہیں واضح اور روشن ہے کہ نمک حلالی وہی ہے، جو علیؑ کی ولایت کے ساتھ ساتھ ہے، اور اگر انکاری ہے تو نمک

Presented by Ziaraat.Com

حرام ہے، نمک حلال وہی ہے کہ جس کے دل میں مولا علیؑ کی محبت اور ولایت ہے،

﴿نمک اور علیؑ ابجد کے آئینے میں﴾

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿نمک﴾ | ن | م | ک | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۴۰ | ۲۰ | ﴿۱۱۰﴾ |
| ﴿علیؑ﴾ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

اور اسی طرح سے اعداد (اول من آمن ۔ علیؑ بن ابی طالبؑ) کے ساتھ برابر ہیں، سب سے پہلے مومن اول مومن اللہ کے پہلے مومن کے اور مولا کے عدد برابر ہیں،

﴿اول من آمن اور علیؑ ابن ابی طالبؑ ابجد کے آئینے میں﴾

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اول من آمن﴾ | ا | و | ل | م | ن | آ | م | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۶ | ۳۰ | ۴۰ | ۵۰ | ۱ | ۴۰ | ۵۰ | ﴿۲۱۸﴾ |

﴿علیؑ ابن ابی طالبؑ ابجد کے آئینے میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| علیؑ ابن ابی طالبؑ | ع | ل | ی | ا | ب | ن | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| علیؑ ابن ابی طالبؑ | ب | ی | ط | ا | ل | ب | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | | ﴿۲۱۸﴾ |

اور اعداد (عین ایمان ۔ وجہ علی ابن ابی طالبؑ) کے ساتھ برابر ہیں، سبحان اللہ، مرکز ایمان، حقیقت ایمان، کل ایمان، میرے مولا کی ذات بابرکت ہے، بس یوں سمجھ لیں کہ عین ایمان اور مولا کا چہرہ دونوں ہی برابر ہیں، رسول اللہؐ نے ارشاد فرمایا کہ کل ایمان کل کفر کے مقابلے پہ جارہا ہے، کل

Presented by Ziaraat.Com

ایمان کے اعداد (۲۳۲) اور وجہ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد (۲۳۲) برابر ہیں،

﴿عین ایمان ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿عین ایمان﴾ | ع | ی | ن | ا | ی | م | ا | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۲۱۷ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۲۳۲﴾ |

﴿وجہ علی ابن طالبؑ ابجد کے آئینے میں﴾

| وجہ علی ابن ابی طالب | و | ج | ہ | ع | ل | ی | ا | ب | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۲ | |
| وجہ علی ابن ابی طالب | ن | ا | ب | ی | ط | ا | ل | ب | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۱ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۳۲﴾ |

وجہ علی ابن طالبؑ کے حاصل اعداد بھی (۲۳۲) ہی بنتے ہیں کیا کہنے سبحان اللہ، سبحان اللہ،

اور اب یہاں پہ ایک فارسی زبان میں (صاحب ما) یعنی ہمارے آقا کے اعداد (قائمؑ) کے ساتھ برابر ہیں، یہاں پہ ہمزہ ہے قائم میں اور ہمزہ مثل الف کے اس کے عدد بھی ایک ہی ہیں،

﴿صاحب ما اور قائم ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿صاحب ما﴾ | ص | ا | ح | ب | م | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۹۰ | ۱ | ۸ | ۲ | ۴۰ | ۱ | ﴿۱۴۲﴾ |
| ﴿قائم﴾ | ق | ا | ء | م | | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰۰ | ۱ | ۱ | ۴۰ | | | ﴿۱۴۲﴾ |

﴿حقانیت مذہب شیعہ ابجد کی روشنی میں﴾

اب یہاں ایک حدیث کا بیان کہ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد و فرمان ہے، کہ جس

Presented by Ziaraat.Com

یہ سارے فرقے متفق ہیں **قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ستفترق امتی ثلثا وسبعین فرقۃ کلھم فی النار الافرقۃ**
رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ میری امت تہتر فرقوں میں تقسیم ہو گی ان میں سے ایک فرقہ جنتی ہے ناجی نجات پانے والا ہے، ایک فرقے کے زُبُر (۳۸۵) ہیں، اور شیعہ کے زُبُر بھی (۳۸۵) ہیں، ملاحظہ فرمائیں۔

﴿فرقہ اور شیعہ ابجد کے آئینے میں﴾

﴿فرقہ ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿فرقہ﴾ | ف | ر | ق | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۸۰ | ۲۰۰ | ۱۰۰ | ۵ | ﴿۳۸۵﴾ |

﴿شیعہ ابجد کے آئینے میں﴾

| ﴿شیعہ﴾ | ش | ی | ع | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۵ | ﴿۳۸۵﴾ |

سبحان اللہ یہ قانون اللہ تعالی کا ہی بنایا ہوا ہے کہ جس کے تحت **بسم اللہ الرحمن الرحیم** کے (۷۸۶) اعداد ظاہر ہوتے ہیں، پس انہی اعداد سے شیعت کی نجات بھی ثابت ہوتی ہے جنتی ہونا بھی ثابت ہوتا ہے، اور ایسا کیوں نہ ہو کہ جب کہ رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا، کہ **یاعلیٌ انت وشیعتک ھم الفائزون یوم القیامۃ** اے علی آپ اور آپ کے شیعہ ہی قیامت کے دن کامیاب ہیں، فائز ہیں،
حدیث بھی کہہ رہی ہے کہ شیعہ جنتی ہیں، اعداد بھی کہہ رہے ہیں کہ شیعہ جنتی ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿چوتھی فصل﴾

﴿وضاحت علم زُبُر وبیّنات﴾

اب اکثر برادران کے ذہن میں سوالات اٹھتے ہیں کہ یہ زبر کیا ہیں اور بینات کیا ہیں میں کچھ یہاں ان کی توضیح دے کہ اس علم امیرالمومنین علیہ الصلاۃ والسلام سے مستفاد علم کے حصول میں کچھ قدم آگے رکھتے ہیں. جب بھی ہم حساب عددی کا ارادہ رکھتے ہیں تو ہم ان کا تلفظ کرتے ہیں اور ان کو مکتوب لکھتے ہیں مقطعہ کی صورت میں تو یہ سب حروف یا دو حرفی ہیں یا تین حرفی ہوتے ہیں۔

مثلاً دو حرفی،

| | | |
|---|---|---|
| مثل (ب ا)۔ | (ج ا)۔ | (ت ا) |

یا مثلاً تین حرفی،

| | | | |
|---|---|---|---|
| (ع ی ن) | (ق ا ف) | (ک ا ف) | (ج ی م)۔ |

تو ان میں پہلے حرف کو زبر کہا جاتا ہے، اور باقی حروف بینة لفظیہ ہیں۔

دو حرفی حروف میں (ب) زبر ہے اور (ا) بینہ ہے۔

اور تین حرفی حروف میں حرف (ع ی ن) ہے ان کا زبر (ع) ہے بینات (ی ن) ہیں.

اور تین حرفی حروف میں حرف (دال) ہے، اور ان کا زُبُر (د) ہے، اور بیّنات (ال) ہیں،

اور تین حرفی حروف میں حرف (سین) ہے، اور ان کا زُبُر (س) ہے، اور بیّنات (ی ن) ہیں،

اس بنا پہ ۲۸ حروف ابجد یہ کا قیاس ہے،

﴿حروف کا تلفظ﴾

| | | | |
|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ﴿ا﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿الف﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | |
|---|---|---|---|
| حروف | ب | تلفظ حروف | با |
| حروف | ت | تلفظ حروف | تا |
| حروف | ث | تلفظ حروف | ثا |
| حروف | ج | تلفظ حروف | جیم |
| حروف | ح | تلفظ حروف | حا |
| حروف | خ | تلفظ حروف | خا |
| حروف | د | تلفظ حروف | دال |
| حروف | ذ | تلفظ حروف | ذال |
| حروف | ر | تلفظ حروف | را |
| حروف | ز | تلفظ حروف | زا |
| حروف | س | تلفظ حروف | سین |
| حروف | ش | تلفظ حروف | شین |
| حروف | ص | تلفظ حروف | صاد |
| حروف | ض | تلفظ حروف | ضاد |
| حروف | ط | تلفظ حروف | طا |
| حروف | ظ | تلفظ حروف | ظا |
| حروف | ع | تلفظ حروف | عین |
| حروف | غ | تلفظ حروف | غین |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | |
|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ﴿ف﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿فا﴾ |
| ﴿حروف﴾ | ﴿ق﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿قاف﴾ |
| ﴿حروف﴾ | ﴿ک﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿کاف﴾ |
| ﴿حروف﴾ | ﴿ل﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿لام﴾ |
| ﴿حروف﴾ | ﴿م﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿میم﴾ |
| ﴿حروف﴾ | ﴿ن﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿نون﴾ |
| ﴿حروف﴾ | ﴿و﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿واو﴾ |
| ﴿حروف﴾ | ﴿ہ﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿ہا﴾ |
| ﴿حروف﴾ | ﴿ء﴾ | ﴿تلفظ حروف﴾ | ﴿ھمزہ﴾ |

اب ہم اس علم زُبُر اور بیّنات کا کچھ جائزہ لیتے ہیں کہ اللہ تبارک وتعالی نے اس علم کے اندر کیا اسرار چھپا دیے ہیں، کہ جن کو فقط دیکھ کر عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے، اور جو اس کے باطن میں اسرار پوشیدہ ہیں

وہ **لا یعلم جنود ربك الا هو**، وہ فقط اللہ ہی جانتا ہے کہ ان میں کیا اسرار پوشیدہ ہیں، کیا راز ان میں مستتر ہیں، بشر کی اتنی پرواز ہی نہیں کہ ان علوم تک رسائی حاصل کر سکے قرآن کا ایک ظاهر ہے، پھر ایک باطن ہے اس کا زُبُر میں، قرآن کے زُبُر کے اسرار کو کوئی نہیں سمجھ سکا،

پھر قرآن کے بیّنات کے اسرار بنتے ہیں، پھر ہر بیّنات میں سے **دو۔ دو۔ اور۔ تیـــن۔ تیـــن** ۔ شاخیں نکلتی ہیں، مثال کے طور پر ہم بسم اللہ کو لیتے ہیں (**۷۸۶**) تو بسم اللہ کے ابجد اور زُبُر میں اعداد بنتے ہیں،

بسم اللہ کے بینات علیحدہ ہیں، پھر بینات میں سے دو۔ دو۔ اور تین۔ تین۔ شاخیں نکلتی ہیں

Presented by Ziaraat.Com

پھر آگے جا کے زبر اور بیّنات میں تقسیم ہو جاتے ہیں، پھر دسویں منزل پے جا کے اتنے اس کے دروازے کھل جاتے ہیں کہ عقل انسانی حیران و پریشان ہو جاتی ہے،

اسی لیے تو ملتا ہے کہ قرآن کا ایک ظاھر اور (۷۰) باطن ہیں، ایک اور روایت میں وارد ہوا (۷۰۰۰۰) باطن ہیں ایک اور روایت میں وارد ہوا کہ باطن کی اتنی کثرت ہے کہ وہ وہی جانتا ہے کہ کتنے باطن ہیں،

مثال کے طور پے لفظ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھتے ہیں، کہ اس کے بیّنات میں اللہ تبارک وتعالی نے کیا اسرار پوشیدہ کرر کھے ہیں،

﴿اسرار اسم مقدس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بیّنات کے اعداد میں﴾

| حروف مقطعات | م | ح | م | د |
|---|---|---|---|---|
| حروف کا تلفظ | م ی م | ح ا | م ی م | د ا ل |
| بیّنات حروف | ی م | ا | ی م | ا ل |
| اعداد حروف | ۱۰ ۴۰ | ۱ | ۱۰ ۴۰ | ۱ ۳۰ |
| ﴿حاصل جمع﴾ | ۱۳۲ | | | |

اعداد اسم مبارک محمدؐ بیّنات میں ۱۳۲ بنتے ہیں، سرکارؐ کے بیّنات آپ نے دیکھ لیے اب اسلام کے زُبُر کا مشاھدہ فرمایئے ،اور یہ غور فرمائیں کہ اللہ نے ان میں کیا اسرار پوشیدہ کرر کھے ہیں۔ کیونکہ ان اعداد وحروف میں اللہ کے راز چھپے ہوئے ہیں،

﴿اسلام زُبُر کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾ | ا | س | ل | ا | م | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۶۰ | ۳۰ | ۱ | ۴۰ | ﴿۱۳۲﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

لفظ محمدؐ کے بینات (۱۳۲) اور اسلام کے زبر (۱۳۲) برابر ہیں، محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا باطن (۱۳۲) اور اسلام کا ظاہر (۱۳۲) ہے،

اب ہم زُبُر اور بینات کی روشنی میں اسم وصی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی دیکھتے ہیں کہ ان میں اللہ تبارک وتعالی نے کیا اسرار اور راز چھپائے ہوئے ہیں اب ہم یہاں کائنات کے عظیم اسم مقدس امیر المومنین علیہ الصلاۃ والسلام کے بینات کا مشاہدہ کرتے ہیں مثال کے طور پر لفظ واسم مبارک امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام کے بینات یکھتے ہیں،

«اسم مقدس امیر المومنین علیؑ ابجد کی آئینے میں»

| حروف مقطعات | ع | ل | ی |
|---|---|---|---|
| حروف کا تلفظ | ع ی ن | ل ا م | ی ا |
| حروف کے بینات | ی ن | ا م | ا |
| اعداد حروف | ۱۰ ۵۰ | ۱ ۴۰ | ۱ |
| «حاصل جمع» | ۱۰۲ | | |

اسم مقدس امیر المومنین علیہ الصلاۃ والسلام کے بینات آپ نے دیکھ لیے، اب ایمان کے زُبُر کا مشاہدہ فرمائیے ،اور یہ غور فرمائیں کہ اللہ نے ان میں کیا اسرار پوشیدہ کر رکھے ہیں۔ کیونکہ ان اعداد وحروف میں اللہ کے راز چھپے ہوئے ہیں، اب ہم ایمان کے اعداد کو دیکھتے ہیں،

«ایمان ابجد کی روشنی میں»

| «حروف» | ا | ی | م | ا | ن | «حاصل جمع» |
|---|---|---|---|---|---|---|
| «اعداد» | ۱ | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۵۰ | «۱۰۲» |

امیر المومنینؑ کے بینات (۱۰۲) اور ایمان کے زبر (۱۰۲) ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

اب یہ بات واضح اور روشن ہوگئی کہ سرکار محمدؐ کے اسم بینات سے اسلام حاصل ہوتا ہے اور اسم امیر المومنین علی علیہ السلام کے بینات سے ایمان کا استفادہ ہوتا ہے اللہ اکبر لفظ علیؑ کے بینات (۱۰۲) اور ایمان کے زبر (۱۰۲) برابر ہیں، امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام کا باطن (۱۰۲) ہے اور ایمان کا ظاہر (۱۰۲) ہے، انھی بیانات کو ایک فارسی زبان کے شاعر نے بہت ہی خوبصورتی کے ساتھ بیان کیا ہے، کہ جو قابل صد تحسین ہے، سرکار رسالتمآبؐ کے لیے ارشاد فرمایا

رمزی است کتاب حق تمامی بنظام، اسرار الھی است بھر بطن کلام،

از اسم محمدؐ که بود مصدر کل، در باب ز بینات نامش اسلام است،

کہتے ہیں، اللہ کی کتاب ساری رمز و رموز کے ساتھ ہے اور ہر کے کلام کے باطن میں اللہ تعالیٰ کے راز چھپے ہوئے ہیں، اسم محمدؐ کی جو کائنات میں مصدر کل ہے، ان کے بیّنات میں اسلام پوشیدہ ہے انھی شاعر نے سرکار امیر المومنینؑ کے لیے کیا خوب ارشاد فرمایا،

توصیف علیؑ نگنجد اندر اذھان، بیرون بود از فھم معانی و بیان،

ایمان بولایتش معلق باشد، در باب زبینات نامش ایمان،

(بیان ذلك) آنکه ملفوظی علیؑ، (عین) (لام) (یا) می باشد چون،

پھر امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام کے اسم مقدس کے بارے میں توضیح دیتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں، علیؑ کے اوصاف ذہنوں میں نہیں سما سکتے، ان کے معانی کا سمجھنا بیان سے بالاتر ہے،

اس لیے کہ ولایت سے ایمان متصل ہے، اس لیے کہ آپ کے بیّنات میں ایمان کا ظہور ہے، اس کا بیان یہ ہے کہ (عین) (لام) (یا) کے اگر بیّنات کو دیکھا جائے، تو نام مولا علیؑ موجود ہے،

اگر اسم مبارک امیر المومنینؑ کے ملفوظی حروف کے اوائل کو حذف کر دیا جائے، جیسا کہ بیان ہوا کہ جو باقی بچتے ہیں، وہ کچھ اس قرار سے ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

(بن)(ام)(ا) اور ان کے اعداد مجموعی (۱۰۲) بنتے ہیں، اور جیسا کہ بیان ہوا کہ ایمان کے اعداد بھی (۱۰۲) ہی بنتے ہیں، اور آیۃ اللہ صاحب روضات الجنات نے اس رباعی کو جلال دوائی سے کچھ اس طرح سے نقل کیا ہے، فرماتے ہیں،

خورشید کمال است نبی ماہ ولی، اسلام محمدؐ است ایمان علیؑ،
گر بینی در این سخن مطلبی، بنگر کہ زبینات اسما است جلی،

جلال دوائی سے کچھ اس طرح سے ارشاد فرماتے ہیں، کمال کا آفتاب رسولؐ ہیں، اور چاند ولی ہیں اسلام محمدؐ ہیں اور ایمان علیؑ ہیں،

اگر اس بات کی دلیل چاہتے ہیں، تو ان کہ اسماء کے بیّنات میں یہ بات واضح اور روشن ہے، اسی طرح سے مکہ اور مامنا کے اعداد دونوں برابر ہیں، جیسا کہ شاعر آزاد ارشاد فرماتے ہیں،

لما لم الوذ بسوح مکہ اننی، بالبینات وجدت مکہ مامنا،

اسی طرح سے (مکہ)(مامنا) یعنی امن کی جگہ کے ساتھ برابر ہے یعنی مکۃ المکرمہ کے بیّنات اور مامنا کے زُبُر دونوں برابر ہیں،

﴿مکۃ المکرمہ بیّنات کے آئینے میں اور مامنا زُبُر کے آئینے میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿مکہ﴾ | ی | م | ا | ف | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد بیّنات﴾ | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۸۰ | ۱ | ﴿۱۳۲﴾ |
| ﴿مامنا﴾ | م | ا | م | ن | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۱ | ۴۰ | ۵۰ | ۱ | ﴿۱۳۲﴾ |

اسی طرح سے مدینہ ابجد کے آئینے میں، بلد حکمہ ابجد کے آئینے میں

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿مدینہ﴾ | م | د | ی | ن | ہ | | | ﴿حاصل جمع﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۴ | ۱۰ | ۵۰ | ۵ | | | ﴿۱۰۹﴾ |
| ﴿بلد حکمہ﴾ | ب | ل | د | ح | ک | م | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۳۰ | ۴ | ۸ | ۲۰ | ۴۰ | ۵ | ﴿۱۰۹﴾ |

اسی طرح سے کیا کہنے کہ (حب علی بن ابی طالبؑ) کے اعداد (دین الاسلام) کے ساتھ برابر ہیں، اس لیے کہ آپ کی محبت ہی دین اسلام کی مصداق حقیقی ہے۔

﴿حب علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حب علی بن ابی طالبؑ | ح | ب | ع | ل | ی | ب | ن | |
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۲ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | |
| حب علی بن ابی طالبؑ | ا | ب | ی | ط | ا | ل | ب | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۲۷﴾ |

﴿دین الاسلام ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿دین الاسلام﴾ | د | ی | ن | ا | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۴ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۳۰ | |
| ﴿دین الاسلام﴾ | ا | س | ل | ا | م | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۶۰ | ۳۰ | ۱ | ۴۰ | ﴿۲۲۷﴾ |

حب علی بن ابی طالبؑ کے اعداد (۲۲۷) بنتے ہیں، اور اسی طرح سے دین الاسلام کے اعداد بھی (۲۲۷) ہی بنتے ہیں، جیسا کہ مافوق جدول میں ظاہر ہے۔

اسی دلچسپ موضوع پہ علامہ فہامہ شیخ بھائی نور اللہ مرقدہ نے اپنی کتاب جامع عباسی میں اس

Presented by Ziaraat.Com

علم کے رموز کو کچھ اس طرح سے انکشاف کیا ہے،

آپ نے ایک بادشاہ شاہ عباس صفوی کہ جو ایک نیک سیرت عاشق ولایت امیر المومنین عالم بفضائل اہلبیت علیہم الصلاۃ والسلام اور سب سے زیادہ شیعہ مذہب کے مروج تبلیغ کرنے والے تھے، آپ کے نام کے کچھ اس طرح سے اعداد نکالے ہیں کہ جو قابل دید ہیں آپ ارشاد فرماتے ہیں، کہ (شاہ عباسؒ) کے اعداد (۴۳۹) اور (خلد اللہ ملکہ) کے بینات (۴۳۹) دونوں برابر ہیں

اسی طرح سے کتاب معتبی الاعیان میں بھی شاہ عباس کے نام کو کچھ اس طرح سے بیان کیا ہے، آپ اپنی اس کتاب میں ارشاد فرماتے ہیں، زُبُر (شاہ عباسؒ) کہ اعداد (۴۳۹) اور زُبُر (نایب امام محمدؑ بن الحسنؑ) پھر آگے جا کر ارشاد فرماتے ہیں، (شاہ عباسؒ) کے اعداد بینات (۴۰۲) ہیں، اور یہ ابجد (نایب امام ہمام محمد مہدی صادق) کہ برابر ہیں،

**واللہ اعلم بحقائق الامور**

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿چوتھا باب﴾

﴿فصل اول﴾

﴿حروف تہجی کا بیان﴾

اورولایت امیرالمومنین کے جلوے

سب سے پہلے حروف تہجی کی اقسام کا بیان کرنا ضروری ہے،اس کے بعد ان حروف کے زُبُر اور بینات میں مفصل بحث ہوگی،اور وہیں سے ہم کائنات کے امیر کے زُبُر اور بینات سے استدلالات پیش کرینگے،حروف کی چند اقسام ہیں،کہ جو قابل ذکر ہیں،

حروف کی پہلی قسم کوحروف رقمیہ کہتے ہیں،

(۱)**الحروف الرقميه** .اوران کوحروف نقشیہ بھی کہاجاتا ہے اور **لا شك ولا ريب** ان کی ابتدا الف سے ہے.اس کی اصل یہ ہے کہ بغیر حرکت کے وجود میں آتا ہے اسکی کوئی حرکت نہیں ہے

حروف کی دوسری قسم کوحروف لفظیہ کہتے ہیں،

(۲)**الحروف اللفظيه** ؛ یہ وہ حروف ہیں کہ جو ہوافضا حلق جوف مبداء فم الی الحلق شفتین وغیرہ سے حاصل ہوتے ہیں حروف کی تیسری قسم کوحروف عددیہ کہتے ہیں،

(۳)الحروف العدديه ؛ **وهي تطلق على الاعداد التي هو بمنزلة الارواح ومنها تستخرج الروحانيات الملائكة العلويات والخدام السفليات .**

حروف کی چوتھی قسم کوحروف فکریہ کہتے ہیں،

(۴) الحروف الفكريه ؛ یہ وہ حروف ہیں کہ **(متنزلة من عالم الغيب الى**

Presented by Ziaraat.Com

**المعانی العقلیه ونسمی بالحروف العقلیه والجبرتیه .**

حروف کی تعداد اور حروف کی توضیحات

(۵) تعداد حروف، کل حروف کی تعداد جو لوح محفوظ سے نازل ہوئی ہے کہ اللہ تعالیٰ جن کا خالق ہے، وہ ۲۸ حروف ہیں، جن میں سے چودہ حروف۔ نورانی ہیں، اور چودہ حروف ظلمانی ہیں،

یوں سمجھ لیں کہ ۱۴ حروف کا ظاہر ہیں، اور ۱۴ حروف کا باطن ہیں، اور ان میں سے ۵ حروف جو بین بین ہیں تمام لغات میں ۔جن کے اتصال سے لغات دنیا معرض وجود میں آتی ہیں ،جن میں سے ،پ، چ، ٹ، ڑ، وغیر ذلک

جو حروف نورانی ہیں وہ چودہ حروف ہیں، کہ جو مظاہر ہیں۔

**ید الله وجه الله الجواد الوهاب هیاکل توحید**

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿دوسری فصل﴾

﴿نزول حروف بصورت ابجد﴾

حروف سب کے سب ملکوت علیین سے نازل ہوئے ہیں اسی طرح سے کہ جو حروف ۲۸ الف با کی توضیحات دی گئی ہیں وہ کچھ اس طرح ہیں۔

○......وتلك الحروف تفريق كل اسم حق ام باطل او فعل اور مفعول .

○......الحرف الاول الالف ؛ وهى اسم للعقل ؛ پہلا حرف الف ہے اور یہ عقل کا نام ہے،

○......الثانى الباء ؛ وهى اسم للنفس . دوسرا حرف با ہے اور یہ نفس کا نام ہے،

○......الثالث الجيم ؛ وهى حرف للطبيعة تیسرا حرف جیم ہے اور یہ طبیعت وجودی کا نام ہے،

○......الرابع الدال؛وهى حرف للمادة الكليه چوتھا حرف دال ہے اور یہ طبیعت کلیہ کا نام ہے

○......الخامس الهاء ؛ هى حرف المثال وشكل الكل پانچواں حرف ھا ہے اور یہ حرف مثال اور کل کی شکل ہے، کہ جو لوٹ کے کل الکل واجب الوجود ھویت کی طرف لوٹ کے جاتا ہے،

○......السادس الواو ؛ وهى حرف جسم الكل. چھٹا حرف واو ہے اور یہ حرف جسم کلی کی کے ساتھ تعلق رکھتا ہے،

○......السابع۔ الزاء؛ وهى حرف العرش ساتواں حرف زا ہے اور یہ حرف عرشی ہے،

○......الثامن الحاء ؛ وهى حرف الكرسى آٹھواں حرف حاء ہے اور یہ حرف آیۃ الکرسی سے متعلق ہے

○......التاسع التاء. وهى فلك البروج . نواں حرف تا ہے اور یہ فلک البروج کا نام ہے،

○......العاشر الياء؛وهى حرف فلك المنازل دسواں حرف یا ہے اور یہ فلک المنازل کا نام ہے

Presented by Ziaraat.Com

O......والحادی عشر الکاف ؛ وھی حرف فلك زحل گیارہواں حرف کاف ہےاور یہ فلک زُحل کا نام ہے۔

O......والثانی عشر اللام ؛ وھی حرف فلك المشتری . بارہواں حرف لام ہےاور یہ فلک المشتری کا نام ہے۔

O......والثالث عشر المیم ؛ وھی فلك المریخ . تیرہواں حرف میم ہےاور یہ فلک المریخ کا نام ہے۔

O......والرابع عشر النون ؛ وھی حرف فلك الشمس. چودہواں حرف نون ہےاور یہ فلک الشمس کا نام ہے۔

O......والخامس عشر السین ؛ وھی حرف فلك الزھرۃ. پندرہواں حرف سین ہےاور یہ فلک الزھرۃ کا نام ہے۔

O......والسادس عشر العین . وھی حرف فلك عطارد . سولہواں حرف عین ہےاور یہ فلک عطارد کا نام ہے۔

O......والسابع عشر الفاء ؛ وھی حرف فلك القمر . سترہواں حرف فا ہے،اور یہ فلک القمر کا نام ہے۔

O......والثامن عشر الصاد ؛ وھی حرف کرۃ النار . اٹھارواں حرف صاد ہےاور یہ حرف کرۃ النار ہے۔

O......والتاسع عشر القاف ؛ وھی حرف کرۃ الھواء انیسواں حرف قاف ہےاور یہ حرف کرۃ الھواء ہے۔

O......والعشرون الراء ؛ وھی حرف کرۃ الماء بیسواں حرف را ہےاور یہ حرف کرۃ الماء ہے

Presented by Ziaraat.Com

O......والحادی والعشرون الشين . وهی حرف كرة السراب . اکیسواں حرف شین ہے اور یہ حرف کرۃ السراب ہے،

O......والثانی والعشرون التاء ؛ وهی حرف الجماد والمعدن . بائیسواں حرف تاء ہے اور یہ جماد اور معدن کا حرف ہے،

O......والثالث والعشرون الثاء ؛ وهی حرف النباتات . تیئسواں حرف ثاء ہے اور یہ نباتات کا نام ہے،

O......والرابع والعشرون: الخاء ؛ وهی حرف الحيوان . چوبیسواں حرف خاء ہے، اور یہ حرف حیوان ہے،

O......والخامس والعشرون الذال ؛ وهی حرف الملائكة . پچیسواں حرف ذال ہے اور یہ حرف ملائکہ ہے،

O......والسادس والعشرون الضاد ؛ وهی حرف الجن . چھبیسواں حرف ضاد ہے اور یہ جنات کا حرف ہے،

O......والسابع والعشرون الظا ؛ وهی حرف الانسان. ستائیسواں حرف ظاء ہے اور یہ انسان کا حرف ہے،

O......والثامن والعشرون الغين ؛ وهی حرف الجامع الكلی لعليه السلام . اٹھائیسواں حرف غین ہے اور یہ حرف جامع الکلی ہے، تمام حروف اس میں اسرار کے ساتھ موجود ہیں،

**ان شاء الحروف فهذه الحروف هی الاصل لكل شیء والدليل علی كل شیء لان الاشياء تعرف بعددها ومباديها واسبابها وهذه الاحرف وبها تفريق كل اسم حق او باطل لان الادراك**

Presented by Ziaraat.Com

والعقل والتمييز بها يحصل فيحصل الفرق .

○......انما امره اذا اراد شياءً ان يقول له كن فيكون . اور یہ سب کے سب حروف نقطے سے محقق ہوتے ہیں۔ الف اور حروف تالیف اشارہ ہے۔ حروف کلمات ایجادیہ کی طرف اور یہ مرتبہ ثالثہ ہے۔ اور مشیت اشارہ ہے، نقطے کی طرف اور ارادہ کا اطلاق ہے الف کی طرف اور حقیقت بھی یہی ہے کہ نقطہ اور الف پوشیدہ غائب ہیں جب تک حروف کے ساتھ نا مل جائیں اور حروف پھر مرتبہ ثالثہ کی طرف اشارہ ہیں۔

الف اشارہ الی الاف هزارها لاتعد ولا تحصی مصداقات کی طرف۔ الی آخرہ

.السلام علی شهور الحول وعدد الساعات وحروف لا اله الا الله فی الرقوم المسطرات

اللہ تبارک وتعالیٰ کے بارے میں ارشاد ہے۔

سبحانه وتعالى اجل و اعظم من ان يحل في شيء اويحل فيه شيء او يتصل بشيء اويتصل به شيء او يتصل عن شيء او قترب شيء او يتحد بشيء او نتصل عن شيء اويكون مثله شي فكل ما ميز تموه باوهامكم فهو مخلوق مثلكم مردود اليكم واقل في الاشياء كدخول شي في شي ، وخارج عنها لا كخروج شي عن شي وهو بكل شيء محيط.

عن موسى بن جعفر عليهما السلام : قال ان الاسم الاعظم اربعة احرف الحرف الاول لا اله الا الله والحرف الثاني محمد رسول الله صلى الله عليه وآله والحرف الثالث . نحن ،والحرف الرابع شيعتنا.

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿تیسری فصل﴾

## ﴿حروف کی تاثیری اقسام﴾

O...... ناریه ۔ هوائیه ۔ مائیة ۔ ترابیه ۔

ہر حرف کا مادہ اصلیہ الف ہے اور الف مادۃ الحروف ہے مصدر صرف مقصد حروف طجاء حروف مادی حروف. پھر حروف لا تعداد اقسام پر ہیں.

(۱) حروف کتبی ۔ جن میں الف، با، تا، ثا، جا، حا، خا، دال، یہ جو ہم روزمرہ استعمال کرتے ہیں، پڑھتے ہیں بالترتیب ہیں.

(۲) حروف ابجدی ہیں ۔ ا، ب، ج، د، ہ، و، ز،

(۳) لیکن کلام خداوندی اسرار خداوندی میں تیسری حیثیت حروف کی الف کے بعد لام آتا ہے، الف حقیقت وحده لا شریك لام حقیقت ولا یت علویه ہے. اب لف جو ہے وہ حامل اسرار پروردگار ہے.

حامل بھی ہے حافظ بھی ہے. حافظ بھی ہے سر بھی سر بھی ہے مستتر بھی ۔الف اس وقت تک ظاہر ہو ہی نہیں سکتا کہ جب تک، لام نہ آجائے کیوں کہ لام ظہور ولایت کبریٰ ہے پس الف بـالـذات غائب غیبت کے پردے میں الف کا ظہور ل میں لام پھر غائب لام کا ظہور پھر م میں.

یوں سمجھ لیں کہ الف غائب با الف کا ظاہر اور پھر غائب ب کا ظاہر اور ج کا غائب ح کا ظاہر اور ج کا باطن خ کا ظاہر اور د کا باطن الی آخرہ اسی پہ آخر تک حروف کو ترتیب دیا جا سکتا ہے، ہر پہلا حرف خود غائب ہے اور اپنے سے پہلے والے کا ظاہر ہے، اور یہ سب مل کر ب کے غائب ہیں، اور ب نقطے میں اور نقطہ الف میں، پس یہ سب کچھ ظاہر ہوا، لسان فطرت میں کہ جو لسان عربی ہے. اور یہ فطرت

Presented by Ziaraat.Com

انسانیہ کے ساتھ ہے۔اور اسی لیے اللہ کی کتاب عربی میں، قرآن عربی میں، نماز عربی میں، دعائیں عربی میں، اور تمام زیارات عربی میں اھل جنت کی زبان عربی۔

اسی لیے امام صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ؛ **ان شیعتنا العرب واعدائنا العجم** ، ہمارے شیعہ عربی ہیں اور ہمارے دشمن عجمی ہیں،

مجمع میں یہ حدیث وارد ہوئی ہے۔ **ان من ولد فی الاسلام فھو عربی**

اور اسی سے ملتی ہوئی حدیث آپ نے بیان فرمائی۔ **الناس ثلثۃ :عربی ومولی و علج فاما العرب فنحن ،واما الموالی فمن والانا ،واما العلج فمن تبرء منا ونا صبنا.**

اور ایک اور حدیث میں وارد ہوا ہے۔ **نحن قریش وشیعتنا العرب وعدونا العجم .ان امیر المومنین اخرج رجلا من قبرہ بعد موتہ حیا وکان یتکلم بالفارسیہ فسئلہ علیہ السلام عن ذلک مع کونہ قد مات عربیہ قال لما مت غیر موالاتک انقلب لسانی الی ما تری**

**وقد ورد عنہ علیہ السلام علی ما فی عیون، ان اھل الجنۃ یتکلمون باللغۃ العربیہ واھل النار یتکلمون باللغہ المجوسیہ وبالجملۃ فاعرب ھو الصنوۃ المختار فی کل عالم وھو المومن الحقیقی الطیب الطاھر المحدود بالصورۃ الانسانیہ والعجم عند ذلک**

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿چوتھی فصل﴾

﴿پہلا ظہور﴾

﴿توضیح حروف از لسان اللہ﴾

○...... شیخ صدوقؒ نے اپنی مقدس کتاب توحید میں حروف کو امیر المومنین علیہ السلام سے کچھ اس انداز میں بیان کیا ہے کہ جو بے مثل و بے نظیر ہیں، اور ایک گرانبہا سرمایہ ہے،

○عن الصدوق فی التوحید و العیون عن امیر المومنین علی علیہ السلام و الصلاۃ

﴿ا﴾قال الالف الاء اللہ ،

﴿ب﴾الباء بھجۃ اللہ ۔،

﴿ت﴾ والتاء تما م الامر ،

﴿ث﴾ثناء اللہ واجب علی کل حال،

﴿ج﴾فالجیم جمال اللہ ،

﴿ح﴾والحاء حلم اللہ عن المومنین ،

﴿خ﴾والخاء خمول ذکر ھل المعاصی وجلالہ

﴿د﴾فاالدال دین اللہ اللذی ارتضی لعبادہ ،

﴿ذ﴾ والذال من ذی الجلال .

﴿ر﴾فالراء من الحروف الرحیم ،

﴿ز﴾ والزاء زلازل یوم القیامۃ

﴿س﴾فاالسین سناء اللہ،

Presented by Ziaraat.Com

﴿ش﴾ والشین شاء الله ماشاء الله واراد ما اراد وما تشاوء ن الا ان یشاء الله .

﴿ص﴾ فالصاد من صادق الوعد فی حمل الناس علی الصراط و حبس الظالمین عن المرصاد

﴿ض﴾ والضاد ضل من خالف محمد وآل محمدؑ

﴿ط﴾ ۔طوبی للمومنین وحسن مآب ،

﴿ظ﴾ الظاء ظن المومنین با الله خیرا وظن الکافرین به شرا ،

﴿ع﴾ ۔فالعین من العالم ،

﴿غ﴾ والغین من الغنی الذی لا یجود ا علیه الحاجة علی الاطلاق .

﴿ن﴾ فالفاء فالق الحب والنوی وفوج من افواج النار ،

﴿ف﴾ فخالق الحب والنوی .

﴿ق﴾ والقاف القرآن علی الله جمعه وقرانه .

﴿ک﴾ فالکاف من الکافی ،

﴿ل﴾ والام لعن الله علی الکافرین فی افترائهم علی الله الکذب .

﴿م﴾ المیم ملك الله یوم لا مالك غیره لمن الملك لله الواحد القهار،

﴿ن﴾ والنون نوال الله للمومنین ونکاله للکافرین .

﴿و﴾ والواو ویل لمن عصی الله من عذاب یوم عظیم،

﴿ہ﴾ والها هان اللّٰه علی من عصاه .

﴿ال﴾ واللام الف لا اله الا الله وهی کلمة الاخلاص ما من عبد قالها مخلصا الا وجبت له الجَنة .،

Presented by Ziaraat.Com

﴿ ی ﴾ والياء يد الله فوق خلقه باسط بالرزق .

○قال عليه السلام ان الله تعالى ننزل هذا القرآن بهذه ألا حرف التى يتداولها جميع العرب ثم قال لئن اجتمعت الانس والجن على ان ياتو بمثل هذا القرآن لا ياتون ولو كان بعضهم لبعض ظهيرا .

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿دوسرا ظہور﴾

○...... شیخ صدوقؒ نے اپنی مقدس کتاب توحید میں حروف کو امیر المومنینؑ کے لسان اللہ کلام سے کچھ اس انداز میں بیان کیا ہے، کہ ان حروف میں اللہ تعالیٰ کے ناموں کا جلوہ بھرپور انداز میں موجود ہے اور یہ دوسرا جلوہ ہے،

فی التوحید عن علی علیہ الصلاۃ والسلام

○قال علیہ السلام مامن حرف الا ھو اسم من اسماء اللہ تعالی .

○اما الالف فا اللہ لا الہ الا ھو الحی القیوم

○واما الباء فباق بعد فنا ء خلقہ

○واما التاء فتواب یقبل التوبہ عن عبادہ

○ واما الثاء ۔فالثابت الکائن یثبت اللہ الذین آمنو بالقول الثابت فی الحیاۃ الدنیا .

○واما الجیم ۔ فجل ثنا ء و تقدست اسماء ہ .

○واما الحاء ۔ وحق حی علیم

○واما الخاء ۔ فخبیر بما یعمل العباد۔

○واما الدال ؛ فدیان الدین .

○واما الذال ؛ فذو الجلال والاکرام .

○واما الراء ؛ فرئووف بعبادہ .

○واما الزاء ؛ فزین العابدین .

○واما السین ؛ فالسمیع البصیر .

○واما الشین ؛ فالشاکرین لعبادہ المومنین .

Presented by Ziaraat.Com

○ واما الصاد ؛ فصادق فی وعده و وعیده .

○ واما الضاد ؛ فالضار والنافع .

○ واما الطاء ؛ فالطاهر المطهر .

○ واما الظاء ؛ فالظاهر المظهر لآیاته

○ واما العین ؛ فعالم بعباده

○ واما الغین ؛ فغیاث المستغیثین من جمیع خلقه

○ واما الفاء ؛ فخالق الحب والنوی .

○ واما القاف ؛ فقادر علی جمیع خلقه .

○ واما الکاف ؛ فا لکا فی الذی لم یکن له کفوا احد ولم یولد

○ واما لام ؛ فلطیف بعباده

○ واما المیم ؛ فمالك الملك .

○ واما النون ؛ فنور السموات والارض من نور عرشه .

○ واما الواو ؛ فواحد الصمد لم یلد ولم یولد

○ واما الهاء ؛ فهاء لخلقه .

○ واما الام الف ؛ فلا اله الا الله وحده لا شریك له ؛

○ واما الیاء ؛ فید الله باسطة علی خلقه الحدیث

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿دعائے حروفی﴾

### ﴿معصومؑ سے مروی حروف تہجی میں نماز کی تعقیب کی دعا﴾

○.....ومنها ما روى عنهم عليهم الصلاة والسلام فى التعقيب الصلاة؛ اللهم بالف الا بتداء بباء البهاء بتاء التاليف ـ بثاء الثناء؛ بجيم الجلال بحا الحمد بخاء الخفاء، بدال الدوام، بذال الذكر، براء الربوبية، بزاء الزيادة، بسين السلامة، بشين الشكر، بصاد الصبر، بضاد الضوء، بطاء الطهر، بظاء الظلام، بعين العلم، بغين الغفران، بفاء الفردانية، بقاف القدرة، بكاف الكلمة العامة، بلام اللوح، بميم الملك، بنون النور، بواو الواحدانيته، بهاء الهيبته بلام الف
لا اله الا انت بيا يا ذوالجلال والاكرام.

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿باسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿پانچویں فصل﴾

## ﴿حرف الف کا بیان﴾

○..... الف کے لیے کہا گیا ہے کہ الف اس حقیقت کو کہا جاتا ہے، کہ اس کی حقیقت کو درک نہیں کیا جا سکتا، ہر حرف کا تعلق اسی الف کی طرف ہے، ہر حرف کی بازگشت اسی کی طرف ہے۔

ہر حرف اسی سے فیض حاصل کرتا ہے، **الف بالذات الف** ہے اصل الحروف ہے باقی اس کی عطا سے ہیں، اسی لیے تو کہا گیا ہے،

**غيب لا يدرك ، ومحيط لا يملك ، ومن حيث اللطائف جوهر بسيط ،**

**ومن حيث الاشارة وحده مطلقه ، ومن حيث البارة انوار مشرقه،**

**وهو حرف نوراني وسر رباني روحاني جمالي صامت مفرد وهو اسم اللقائم الاعلى الذى منه اسم الله .**

**واعلم ان الالف سر الاسرار ونور الانوار ، ومفتاح الغيوب ومصباح القلوب**

**فالبا ء بها الالف**

**والتاء تاج الالف .**

**والثا ثنا ء الالف ،**

**والجيم جمال الالف ،**

**والحاء حياء الالف ،**

**والخا ء خلق الالف ،**

**والدال دوام الالف ،**

Presented by Ziaraat.Com

والذال ذات الالف ،

والراء روح الالف ،

والزاء زين الالف ،

والسين سناء الالف ،

والشين شرف الالف ،

فاالصاد صفاء الالف ،

والضاد ضياء الالف ،

والطاء طيف الالف ،

والظاء ظاهر الالف ،

والعين عالم الالف ،

والغين غاية الالف ،

والفاء فهم الالف ،

القاف قلب الالف ،

والكاف كمال الالف ،

والام لطف الالف ،

والميم ملك الالف ،

والنون نور الالف ،

والهاء هداية الالف ،

والواو ولاية الالف،

Presented by Ziaraat.Com

و الياء يقين الالف.

الف وہ حرف ہے حروف تہجی میں؛

وهو اول مخلوق فى الحروف وقد جعل الله فيه سر مراتب الحروف ،ومقام الالف ،

مقام الجمع ومخرجه من الصدر،

وهو اول الاسم الاعظم وله من الملائكة جبرائيل ،

ومن الايام يوم الاحد ،

ومن الساعات ساعة الشمس ،

علویات میں اس کا مؤکل اسرافیلؑ ہے،

ابراج میں برج اسد اس کا ہمرزم ہے.

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿چھٹی فصل﴾

## ﴿بینات الف و اسم امیر المومنین علیہ السلام﴾

سب سے پہلا حرف الف ہے،

الف کے بینات میں (لا الہ الا ھو) چھپا ہوا ہے، اور اسم مبارک امیر المومنین علیؑ چھپا ہوا ہے، جیسا کہ واضح اور روشن ہے، ملاحظہ ہو، الف تین حروف سے بنا ہے، ا، ل، ف

﴿الف بینات کی روشنی میں﴾

| ﴿الف﴾ | ل | ف | حاصل جمع |
|---|---|---|---|
| ﴿اعداد بینات﴾ | ۳۰ | ۸۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

﴿لا الہ الا ھو ابجد کی روشنی میں﴾

| لا الہ الا ھو | ل | ا | ا | ل | ہ | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱ | ۱ | ۳۰ | ۵ | |
| لا الہ الا ھو | ا | ل | ا | ہ | و | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۵ | ۶ | ﴿۱۱۰﴾ |

﴿اسم علی ابجد کی روشنی میں﴾

| علی | ع | ل | ی | حاصل جمع |
|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

الف کے بینات ﴿ل، ف، کے اعداد، ۱۱۰﴾،

Presented by Ziaraat.Com

﴿لا الہ الا ھو، کے اعداد ۱۱۰﴾،

﴿علیؑ، کے اعداد ۱۱۰﴾،

اسی طرح سے با، تا، ثا، اور یہ وہ قاعدہ ہے کہ جس کی وجہ سے غزالی اور محی الدین ابن عربی نے بھی الف کو قلب الحروف کہا ہے،

تو سوال یہ ہے کہ جہاں الف کے بینہ میں لا الـہ الا ھو چھپا ہوا ہے وہیں پہ علیؑ بھی تو چھپا ہوا ہے، اور یہی الف ہے کہ جو اپنے بینات میں اسرار کا خزانہ لیے ہوئے ہے،

اور یہ الف ہی ہے کہ جس کے بینات مولا علیؑ کے زبر کے برابر ہے،

اور اب یہاں ایک اور اعجاز عددی دیکھتے ہیں، اور وہ ھمزہ ہے کہ جو الف کا بھی مصدر ہے کہ اس کے عدد بھی (۱۱۰) ہی بنتے ہیں، ہمزہ بھی قرائت میں الف ہی پڑھا جا سکتا ہے،

﴿ہمزہ قرائت بینات کی روشنی میں﴾

| ﴿ھمزہ﴾ | ل | ف | حاصل جمع |
|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

﴿اسم علیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| علیؑ | ع | ل | ی | حاصل جمع |
|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

اسی لیے تو یہ کہا جاتا ہے، الف کے بینہ سے نام مولا علیؑ کو طلب کریں، اس میں نام حیدر کرار موجود ہے پس یہاں اس مقدمہ سے یہ معلوم ہوا کہ ظاھر الف مولا علیؑ اور باطن الف بھی مولا علـیؑ ہی ہیں، اور الف یہ وہ حرف ہے کہ جو حروف کا مقوم اور مصدر ہے، حروف کو بنانے ہے ہر حرف اسے سے ہی وابستہ ہے، اور حروف ہی آیات کو بنانے والے ہیں، روایات کو معرض وجود میں لانے

Presented by Ziaraat.Com

والے ہیں، اسی لیے تو کہا جاتا ہے،

(الف الحروف هو الحروف جميعها)

پس ہر حرف الف سے ہی صادر ہوا ہے،

الف تاج الحروف ہے، الف مرکز حروف ہے،

الف کمال حروف ہے، الف جمال حروف ہے،

الف معراج حروف ہے، الف حقیقت حروف ہے،

الف واجب حروف ہے، الف مُبَیِّن حروف ہے،

اور یہ الف ہی ہے کہ جو اللہ تعالی کی حقانیت پہ دلالت کرتا ہے، اس لیے کہ یہ الف ہی ہے کہ جو تمام حروف پہ محیط ہے اس نے ہر حرف کا احاطہ کیا ہوا ہے، اور اسی سے متعلق کہا جا سکتا ہے، **ففی کل حرف له آية تدل على انه واحد** ہر حرف میں اس ذات کبریا کے لیے ایک نشانی ہے کہ جو دلالت کرتی ہے اس بات پہ کہ وہ اللہ واحد ہے،

اسی الف کے متعلق ہی ملتا ہے کہ **من عرف ظاهر الالف وباطنه وصل الى درجة الصديقين ومرتبة المقربين** کہ جو بھی **الف** کے ظاہر اور **الف** کے باطن کی معرفت حاصل کر لے، وہ صدیقین اور مقربین کے درجہ تک پہنچ جاتا ہے، اور اسی الف کے متعلق کتاب بیان الآیات میں آقای شیخ یوسف نجفیؒ ارشاد فرماتے ہیں، کہ حدیث شریف میں **سر الله فی العالمین امیر المومنین علی علیه السلام** سے وارد ہوا ہے، آپ ارشاد فرماتے ہیں،

**الالف واحدة لا يعلمها الا الراسخون** الف ایک ہے اور اس کو نہیں جانتے مگر وہ کہ جو علم میں راسخ ہیں، اور اسی کا جزء ثانی یہ ہے، آپ ارشاد فرماتے ہیں،

**العلم نقطة كثرها الجاهلون** علم نقطہ ہی ہے اور اس کو جاہلین نے زیادہ کیا، (اس میں

Presented by Ziaraat.Com

مداخلت کی ہے )اور یہ اس کی طرف اشارہ ہے، یعنی الف ایک ہے، اور کسی کو بھی اس رمز کی طرف آگھی نہیں ہے، مگر وہ کہ جو راسخون فی العلم میں شامل ہیں، راسخون فی العلم کون ہیں، کون جانتا ہے یہ کون ہیں

﴿۶﴾ رب العزت قرآن کریم میں ارشاد فرمارہا ہے،

**ولا یعلم تاویله الا الله والراسخون فی العلم**

پھر اس آیت کے ذیل چھٹے امام حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں،

**نحن الراسخون فی العلم ونحن نعلم تاویله**

اور اسی کے لیے ایک اہل دل فارسی زبان نے ارشاد فرمایا ہے،

دل گفت مرا علم لدنی هوس است،

تعلیمم کن اگر ترا دست رس است،

گفتم که الف گفت دگر گفتم هیچ،

در خانه اگر کس است یك حرف بس است،

بس یوں سمجھ لیں کہ مرکز الف ظاهر الف باطن الف میہ ہی ہیں،

کائنات کی ہر چیز پہ ان کی ہی ذات کی دلالت ہے، ان کے وجود کا ہی اثبات ہے،

ان کا وجود کائنات کے ہر وجود میں موجود ہے،

ان کے وجود کی وجہ سے کائنات قائم ودائم ہے تو ماننا پڑے گا، کہ پردۂ غیبت میں ایک قائم موجود ہے کہ جس کی وجہ سے ہر ایک کو قرار ہے، جس کی وجہ سے ہر ایک میں جان ہے،

ان کی محبت کی ہی وجہ سے ہی ہر عزیز عزیز ہے، اور ان کی ہی دشمنی کی وجہ سے ہر ذلیل ذلیل ہوا، یہ علت

Presented by Ziaraat.Com

وسبب وجود کائنات ہیں اللہ نے ان کی وجہ سے ان کے لیے ہر ایک کو خلق فرمایا ہے،

اللہ تعالیٰ نے ان کو مرکزیت اور محوریت کا درجہ عطا کیا ہے، ان کو اپنے لیے خلق کیا کائنات کو ان کے لیے خلق فرمایا،

اور ان کی ہی معرفت میں اللہ تبارک وتعالیٰ کی معرفت ہے اسی لیے تو حلال المشاکل ارشاد فرماتے ہیں،

**معرفتي بالنورانية معرفة الله، وولايتي ولاية الله**

نورانیت کے ساتھ نور سمجھ کے میری معرفت حاصل کرنا درحقیقت اللہ کی معرفت ہے اور میری ولایت اللہ کی ولایت ہے،

پس کائنات میں تمہیں جو بھی نظر آئے گا، بس وہ ان کے انوار کے جلوے ہیں، اور جس کے پاس ان کی معرفت نہیں وہ بالکل حقائق سے رموز سے اسرار سے بے بہرہ ہے، جس کے پاس یہ نہیں جس کے پاس امیر المومنینؑ نہیں، بارہ اور چودہ کی معرفت نہیں، وہ بالکل ہی خالی اور بے بہرہ ہے،

جیسا کہ روایات میں وارد ہوا ہے،

**وبيمنه رزق الورى وبوجوده ثبتت الارض والسماء**

ان کے یمن قدوم کی وجہ سے برکت کی وجہ سے کائنات میں روزی تقسیم ہوتی ہے، اور ان کے وجود کی وجہ سے زمین وآسمان کو قرار حاصل ہے،

اور اس کو رب العزت رب العالمین نے حدیث کساء میں کچھ اس طرح سے بیان فرمایا ہے،

**فَقَالَ اللّٰهُ عَزَّوَجَلَّ يَا مَلَائِكَتِي وَيَا سُكَّانَ السَّمٰوَاتِ إِنِّي مَا خَلَقْتُ السَّمَاءَ مَبْنِيَّةً وَلَا أَرْضًا مَدْحِيَّةً وَلَا قَمَرًا مُنِيرًا وَلَا شَمْسًا مُضِيئَةً وَلَا فَلَكًا يَدُورُ وَلَا بَحْرًا يَجْرِي وَلَا فُلْكًا يَسْرِي إِلَّا فِي مَحَبَّةِ هٰؤُلَاءِ الْخَمْسَةِ الَّذِينَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ**

پس اسوقت اللہ جل جلالہ نے ارشاد فرمایا کہ اے میرے ملائکہ اے سکان سموات میں نے آسمانوں کو

Presented by Ziaraat.Com

خلق نہیں کیا، اور نا ہی زمینوں کا فرش بچھایا، اور نا ہی روشن چاند کو خلق کیا، اور نا ہی ضیاء دینے والے سورج کی خلقت کی، اور نا ہی چکر لگانے والے فلک کو خلق کیا،

اور نا ہی سمندروں کو جولانیت عطا کی، اور نا ہی اس میں چلنے والی کشتیاں بنائی، مگر ان پانچ کی محبت میں کہ جو اس کساء یمانی کے نیچے آرام کررہے ہیں،

کیا خوب اھل فارس کے شعراء مداح اہلبیت علیہم السلام میں ایک شاعر کا خوبصورت شعر ہے ارشاد فرماتے ہیں،

هست مداح تو احمد خاتمؐ پیغمبران ، دفتر مداح تو قرآن است مولی علیؑ

آپ لکھتے ہیں کہ احمدؐ کے جو خاتم المرسلین ہیں وہ تیرے مداح ہیں، اور تیری مداحی اور فضائل کا دفتر (copy) یاعلی اللہ کا قرآن ہے،

پس جو کچھ بھی ہے وہ ان کے انوار کے جلوے ہیں جیسا کہ اس آیت کے ذیل میں کچھ اس طرح سے ارشاد فرمایا ہے، ہم اور ہماری طرح کے افراد قرآن کریم سے صرف حروف کا ہی مشاہدہ کرتے ہیں ،اس لیے کہ ہم عوالم ظلمت میں ہیں، تاریکیوں کی وادیوں میں ہیں،

اس لیے کہ جو بھی جس جنس سے ہوتا ہے وہ اپنی حد تک تو درک کرسکتا ہے لیکن اپنے سے ماوراء اس کے اندر درک کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی، اور ان کو آنکھیں بھی اس کو درک نہیں کرسکتی اس لیے کہ آنکھیں رنگوں کی پہچان کرتی ہے، محسوسات حواس بھی اس کو درک نہیں کرسکتے، اس لیے کہ محسوسات اور خیالات درک نہیں کرسکتا مگر خیالات کو مگر محسوسات کو،

عقل بھی ان کا ادراک نہیں کرسکتی اس لیے کہ عقل معقولات کا ہی ادراک کرسکتی ہے یعنی ان کا ادراک کرتی ہے کہ جو عقل میں آسکتی ہیں، پس اس طرح سے نور اور نورانیت کی منزل ہے، کہ نور کو فقط نور اور نورانیت ہی درک کرسکتی ہے، پس اللہ تعالی جس کو نور عطا نہیں کرتا اس کے لیے

Presented by Ziaraat.Com

نور ہی نہیں ہے، پس ہم دل دماغ اور آنکھوں کی سیاہی کے ساتھ فقط حروف کا ہی صرف مشاہدہ کر سکتے ہیں،

پس جب ہم اس تاریکی اور ظلمت اور بدبختی سے نکلتے ہیں، اور جب موت کو درک کرینگے، یا یہ کہ روحانیت کی اس منزل عرفان پہ پہنچ گئے کہ جو درحقیقت مقصود صالحین ہے، پھر ہمیں قرآن کے حروف ہی نظر نہیں آئینگے، خیالات اوھام سے بھی ہم نکل جائینگے، پھر ہمیں صرف سفیدی ہی نظر آئے گی نور نظر آئے گا، کہ جو ہمارا مقصود اور مطلوب ہے، یہ قرآن اللہ تعالی طرف سے مخلوقات کی طرف لاکھوں حجابات کے ساتھ نازل ہوا، جب یہ حجابات ہٹیں گیں، تو فوراً اس وقت اللہ کا نور ہویدا اور روشن ہوجائے گا،

جیسا کہ مشارق انوار الیقین میں ابن عباسؓ سے نقل کیا ہے آپ قرآن کریم کی اس آیت کے ذیل میں کچھ اس طرح سے ارشاد فرماتے ہیں،

## وكل شيء فصلناه تفصيلا

آپ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہم نے اسے حساب جُمل میں بیان کیا ہے، پس وہ سمجھ گیا جس نے اس سمجھ لیا آپ نے یہ امیر المومنینؑ کے حوالے کیا، اور اسی طرح سے یہ معصومین علیھم السلام میں منتقل ہوتا رہا، اور وہ (۸) کلمات اور (۲۸) حرف ہیں، اور ان میں سے ہر حرف اپنے ضمن میں محمد و علی علیھما السلام کے ناموں کا حامل ہے، وہ ضرور ان اسماء کو حاصل کر سکتا ہے کہ جو اس علم میں ذرہ برابر بھی تتبع فھم وادراک رکھتا ہے، مگر شرط اصلی وہی ہے معصومین علیھما لسلام کی تائید کے ساتھ ہی یہ علم اور اس کے اسرار حاصل ہوسکتے ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿ساتویں فصل﴾

## ﴿اسرار، با، و باقی حروف﴾

ترتیب ابجدی کے لحاظ سے اسرار حروف کچھ اس طرح سے ہیں

☆ **حرف ب**، حقائق کے لحاظ سے **مظہر جلیل** ہے اور یہ ان حروف میں سے ہے کہ جو قیامت تک باقی رہیں گے اور یہ حقیقت **باطن الالف** ہے.

☆ **حرف ج**، یہ عالم ملکوت کا حرف ہے اور تمام عوالم میں مشترک ہے حقائق کے لحاظ سے حروف جسمی میں شامل ہے. اور جیم ان کے جمالات جنتی کا مظہر ہے اور یہ مظہر جمال ہے،

جب اللہ کے جلال کا مظہر بنتا ہے تو **جیم الجلال کردگار** بن جاتا ہے اور یہ اللہ کا جہنمیوں پہ جلال ہے. اور دنوں میں اس کا دن جمع کا دن ہے، اس کی ساعت زہرہ ہے برج اس کا ثور ہے.

**ملائکہ علویہ** میں **عنائیل** ہیں اور **ملائکہ سفلیہ** میں **جھطائیل** ہیں اور اس کا اسم جامع جلیل جواد ہے اور ہر وہ اسم ہے کہ جس کے اول میں جیم ہے.

☆ **واما الدال**؛ حقائق کے لحاظ سے حضرت کمال کا نام ہے اور مقام اعتدال کے لحاظ سے مقام اشارہ پر فائز ہے. اس کا اسم ودود ہے اور احمد اور محمد ہیں دن یوم الاربعاء ہے. اور کواکب میں عطارد ہے اور سر دج میں جوزا ہے. ملائکہ علویہ میں دردائیل ہے

☆ **واما الھاء**؛ حقائق کے لحاظ سے حقیقت وجوب پہ فائز ہے

اور من حیث الاشائۃ حاطہ رکھتا ہے غیب کلی ہے اور عبارت کے لحاظ سے ارواح کا سرور ہے اور اس کا جمعے کا دن ہے. اور اس کے اسماء ہی اسم اعظم الٰھی ہے الھادی ہے

**ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو.**

Presented by Ziaraat.Com

☆**واما الولو** ؛ **فهو من حروف العرش** ؛ اس کا وجود مطلق ہے دن اس کا منگل ہے کوکب مریخ ہے؛ برج عقرب ہے ہر اسم حسن کا مظہر ہے کہ جس کے اول میں واو ہو. **یوم الاربعا** سکا دن ہے.

☆**واما الهاء** ، حقائق کے لحاظ سے اس کا وجود واجب ہے غیب پر احاطہ کیے ہوئے ہے دن اس کا جمعے کا دن ہے ملک **متوکل ہمطائیل** ہے اور آیات میں سے

**هو الله الذی لا اله الا هو**.

☆**واما الزاء** ؛ عظمت کا حقائق کے ساتھ مالک ہے (**یوم الاربعا**) کا مالک ہے **میکائیل** ملک متوکل ہے،

اس کا ہر اس اسم حسنی کے ساتھ ہے جس میں **ز** وارد ہوا ہے.

☆**واما الحاء** ؛ یہ نورانی حرف ہے حقائق کے لحاظ سے ایسا جسم ہے کہ جس کی نا کوئی ضد ہے، اور لطائف کے لحاظ سے ایسا کنواں ہے کہ جس کی گہرائی کا کوئی علم نہیں.

اور **من حیث الاشارة بکامل صورة غیبیه** صورت غیبیہ کا کامل عکس ہے. اور یہ حرف ترابی **نورانی روحانی. جمالی. صامت. متوافی**. اور یہ اسم کمال کے لیے استعمال ہوتا ہے. جیسے **اسم الحی** اور یہ **حرف عظیم القدرة** ہے اور اس کی قوت آٹھ میں ہے، اس لیے کہ اس کے عدد آٹھ ہی ہیں، اور **ابواب جنة** بھی آٹھ ہی ہیں.

یوم الخمیس اس کا دن ہے مالک موکل میں سے ان کا **ملک متوکل حرفیائیل** ہے اور ہر اسم ح کے مظہر ہے جس کے اول میں حا ہے **الحی الحکیم الحسن** .

☆**واما الطاء** اس نے علوم پے احاطہ کیا ہوا ہے. اور اس کا دن شنبہ کا دن ہے.

☆**واما الیاء** . یہ حقائق کے ساتھ ان مدارک پے فائز ہے کہ جو کوئی اس تک پہنچ ہی نہیں سکتا، اور **لطائف** کے لحاظ سے قوۃ انعام ہے. اور یہ کرسی کے حروف میں آتا ہے اور یہ وہ نور ہے کہ جو اللہ نے

Presented by Ziaraat.Com

کرسی میں پیدا کیا ہے۔

به تشکلت الاشیاء فی العالم الابداع الاول و به یتصرف فی عالم الابداع الثانی .

☆واما الکاف، کہ یہ حقائق میں ظہور کمال ہے اشارت کا دارو مدار اس پہ ہے اور اس کی نسبت اور منزلت الف کی منزل ہے۔ جمعرات کا دن اس سے منسوب ہے۔ ہر اسم احسن کا مظہر ہے کہ جس کے اول میں کاف ہے۔

**مثل الکافی الکریم الکبیر . ان الکاف باطن الامر و باطن العلم ، و باطن العرش وباطن الکرسی وباطن السور وباطن الاملاک و باطن العوالم و باطن الافلاک فباطن جمیع العوالم ، والکاف سر العقل . والنون سر الروح ، والکاف والنون هما خزائن الله من قول الله عزوجل .**

ہر چیز اس کاف اور نون سے معرض وجود میں آئی ہے۔

**کن فیکون الکاف سر الامر ۔ والنون سر المامور** ہے۔

☆**واما اللام ؛فهو اصل و بدو وتمام من حروف التعریف**. یہ اسم اعظم کا حرف ہے، یہ **حروف ازلیه و ابدیه** میں سے ہے اور ہزاروں قوتوں کا مالک ہے اور یہ عوالی و بلند و بالا حروف میں سے ہے حقائق سے اس کی نسبت امر کی ہے۔ اور حیث اشارہ میں اس کی نسبت مظہر جمال اور مظہر جلال کی ہے؛ **و من حیث اللطائف ذات اللطف** کی نسبت اس کے ساتھ ہے۔

ایام میں **یوم الاثنین** اسکا دن ہے اور **کواکب میں قمر** اسکا ہے۔ بروج میں سرطان اسکا برج ہے اور منازل میں **سعد السعود** کی منزل ہے۔ اور **ملک متوکل صاصائیل** اسکا ملک **متوکل** ہے ہر اسم کا مظہر ہے جو اول میں لام لیے ہوئے ہیں **مانند لطیف** ؛

Presented by Ziaraat.Com

☆**واما المیم** حقائق کے لیے لحاظ سے نفس کلیہ کا حامل ہے اسلیے کہ

**لا شکل له فی ذاته و لا نطق له فی صفاته** اور یہ حروف لوح میں سے ہے . **وهو حرف حار فی الجمله . وله فی الایام یوم الخمیس کوکب مشتری** ہے.

**برج میزان** ہے. **مئوکل ملک طهطا ئیل** ہر اسم جسکے اول میں میم ہے اس کا مظہر ہے.

☆**واما النون** ؛ حقائق کے لحاظ سے نورانی حرف ہے اور اشارۃ کے لحاظ سے نور محض ہے. اور یہ **حرف بلرد** ہے.

یہ صورت عرش ہے یہ حقیقت امر ہے یہ ماموراَمر ہے.

**لانه هو باطن العلم والقلم وظاهر العرش وسر الامداد وله من الایام یوم الثلثاء**

برج حمل اس کا ہے. ملک مئوکل نوریائیل ہے. ہر اول اسم کا مظہر ہے.

☆**واما الصاد** ؛ حقائق کے لحاظ سے صفاء محض ہے اشارات کے لحاظ سے حرف صمدانی ہے اور لطائف کے لحاظ سے یہ حرف سر الصفات ہے

**. وهو حرف من حروف الملکوت هی وهو صور المعلوم وهو الحامل اللارواح العلویه والسفلیه وهو مکان اللطیف وهو حرف قائم بنفسه .**

☆**واما العین** ؛ حقائق کے لحاظ سے حجب ملکوتیہ میں ہے، اور اشارہ کے لحاظ سے قوۃ علیہ کا سبب اصلی ہے اور لطائف کے لحاظ سے وہ غیب ہے کہ جس کو درک نہیں کیا جا سکتا، یہ عرش کی پہلی صورت کا نام ہے اور عوالم میں اختراع عوالم میں ہے. **وله من الایام یوم الاحد .**

☆**واما الفاء** ؛ وہ حرف ہے کہ **ینطق بالفردانیه یوم الاثنین .**

☆**واما السین** ؛ عالم امر میں عظیم القدر حرف ہے، اور یہ وہ حرف ہے کہ جو با کے بعد لایا گیا اور یہ ایجاد کی اصل ہے. اور حقیقتوں کی عطا ہے. اور یہ وہ سر الاسرار ہے کہ جسکی وجہ سے آسمان و

Presented by Ziaraat.Com

زمین کھڑے ہوئے، اور یہ حروف اسم اعظم میں سے ہے. اور اسکی ایک شکل ظاہر ہے. اور ایک اسکے ظاہر کا باطن ہے ظاہر اسکا صامت ہے. باطن اس کا ناطق ہے، اسی پے آسمان اور زمینوں کی بنیاد رکھی گئی. اور اسکے باطن سے علویات عرش کرسی ملائکہ وجود میں آئے. جیسا کہ اظہر من الشمس ہے،

☆**واما القاف؛** حرف احاطی ہے. قہری ہے. نورالانوار اور یہ وہ حقیقت ہے جس سے قلم ظاہر ہوئی. اور یہ حرف ہے کہ جس نے اللہ کے ۹۹ اسماء حسنی پر احاطہ کیا ہوا ہے اسم اعظم کے باطن میں پوشیدہ ہے اس لیے اس کے ساتھ ۱۰۰ ہو جاتے ہیں.

☆**واما الراء؛** یہ حرف عالم اختراع کا مظہر ہے. اسی میں سر بجہث ارواح ہے. دائرہ توحیدیہ میں شامل ہے. اور دائرہ احاطہ نبویہ میں شامل ہے. اول حرف کتبه القلم اول حرف النقش فی العرش.

☆**واما الشین؛** . یہ مبداو جود ہے واصل اختراع ثانی ہے. مثلث ظاہر حروف معجمی ہے.

☆**واما التاء؛** مجمع تفصیل امری ہے ومن حیث الاشاره نبوت الالهیه ہے. وفی الامتیاز ہے. اور یہ حروف عظیم القدر ہے.

☆**واما الثا؛** حرف ثبوتی ہے . کالجبل العظیم بلند رتبے شئے کا مالک ہے. دن خمس کا دن ہے. اسماء ثابت . غیاث ۔ مغیث ۔متضیف ۔باعث ؛ الی آخره .

☆**واما الخاء؛ حرف ترابی** ہے اور دن خمیس کا دن ہے. ہر اسم جسکے اول میں خ ہے یہ اسکا مظہر ہے، **مثل الخبیر** ہے.

☆**واما الذال؛** حقائق حکمتی کا پرتو ہے، یوم الثلثا اس کا دن ہے.

☆**واما الضاد؛** مظہر انتقام ہے اور اشارہ میں ظہور کون اکوان ہے. دن سبت کا دن ہے.

Presented by Ziaraat.Com

☆واما الطاء؛ حرف ضیاء ہے اور اسی میں اسی سے کرامات ظاہر ہوئی حرف علوی ہے.

☆واما الغین؛ غناء مطلق ہے. وغیاث لمن السغاث وهو حرف نورانی .

باطن سری فی انواع اختصاصه بامر الهی وله من الایام یوم السبت ہے.

رب العزت کون ہے. لا اسم ولا رسم . فلما ظهرت الموجودات .

**فلما ظهرت بالقدره سمی قادرا. ولما ظهرت العلم سمی عالما ولما ظهر بالخلق سمی خالقا ولما ظهر بالرزق سمی رازقا وهكذا سائر الاسماء.**

اللہ کے نام اس کے کمال پر دلالت کرتے ہیں نا اس کی ذات پے

مولا رضا نے ارشاد فرمایا؛

**والاسماء والصفات كلها تدل على الكمال والوجود ولا قول على الاحاطه كما تدل على الحدود .**

اللہ کا ہر اسم اپنے ضمن میں کرامات لیے ہوئے ہے یہ تو اپنی جگہ پہ حروف کیا کرتے ہیں.

یا اللہ؛ دس مرتبہ کوئی کہے اس کی دعا رد نہیں ہوتی. عدد کبیر میں ۶۶ مرتبہ کوئی کہے.

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿آٹھویں فصل﴾

## ﴿اسرار، با، وباقی حروف﴾

### ﴿حروف تہجی سے نام امیر المومنین علیہ السلام کا ظہور﴾

حروف تہجی کل اٹھائیس حروف ہیں کہ جن میں ہر حرف میں میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کا نام موجود ہے، بعض میں زُبُر نام مولاؑ اور زُبُر حروف کے ساتھ موجود ہے، اور بعض میں بینات نام مولاؑ اور زُبُر حروف کے ساتھ موجود ہے، اور بعض میں زُبُر نام مولاؑ اور بینات حروف میں ہے، اور بعض میں بینات نام مولاؑ سے بینات حروف میں موجود ہے،

ان سب کو یہاں بالترتیب بیان کرتے ہیں دعا ہے کہ پروردگار عالم ہمیں عاشقان ولایت میں قرار دے سب سے پہلے ہم حرف (با) کو دیکھتے ہیں کہ اس میں کس طرح سے میرے مولا کا نام موجود ہے، حرف ب درحقیقت با ہے، ب اور ا سے مل کے بنا ہے، اس کا بینہ ا ہے، یہ بارہ حروف ہیں کہ جن کہ بینہ دوم سے میرے مولا کا نام ظاہر اور روشن ہوتا ہے، سبحان اللہ، سبحان اللہ،

### ﴿حرف با، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿زُبُر و بینات حرف با﴾ | ب | ا | | |
| ﴿بینات اول حرف با﴾ | | ا | | |
| ﴿بینات دوم حرف با﴾ | ل | ف | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | | ﴿۱۱۰﴾ |
| ﴿علی﴾ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿حرف تا، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

اب ہم جب حرف تا کی طرف نگاہ کرتے ہیں، تو وہ بھی گویا ئے فضائل مولائے کائناتؑ نظر آتا ہے، اس کے بھی بینات دوم میں کائنات کے حلال مشکلات کا نام مستور ہے،

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿زُبُر وبیّنات حرف تا﴾ | ت | ا | | |
| ﴿بینات اول حرف تا﴾ | | ا | | |
| ﴿بینات دوم حرف تا﴾ | ل | ف | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ٣٠ | ٨٠ | | ﴿١١٠﴾ |
| ﴿علی﴾ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ٧٠ | ٣٠ | ١٠ | ﴿١١٠﴾ |

## ﴿حرف ثا، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

حرف ثاء کہ جو اللہ کی ثناء کا مظہر ہے اس کے بھی بینات دوم میں کائنات کے والی مولائے کل کا نام جلوہ گر ہے ملاحظہ ہو،

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿زُبُر وبیّنات حرف ثا﴾ | ث | ا | | |
| ﴿بینات اول حرف ثا﴾ | | ا | | |
| ﴿بینات دوم حرف ثا﴾ | ل | ف | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ٣٠ | ٨٠ | | ﴿١١٠﴾ |
| ﴿علی﴾ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ٧٠ | ٣٠ | ١٠ | ﴿١١٠﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿حرف حا، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

حرف، حا، حلم پروردگار عالم کا مظہر ہے اور اپنے وجود میں مظہر حلم خالق عالم ہے، اس حرف کے باطن میں بھی کائنات کے شہنشاہ امیر المومنینؑ کا نام مستور ہے،

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿زُبُر وبینات حرف حا﴾ | ح | ا | | |
| ﴿بینات اول حرف حا﴾ | | ا | | |
| ﴿بینات دوم حرف حا﴾ | ل | ف | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | | ﴿۱۱۰﴾ |
| ﴿علی﴾ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

﴿حرف خا، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

یہ حرف ترابی ہے اور خمیس کے دن سے اس کا تعلق ہے اور ہر وہ اسم جسکے اول میں خ ہے یہ اسکا مظہر ہے، مثل الخبیر ہے. اور اس کے بھی بینات میں نام مولا اظھر من الشمس روشن ہے،

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿زُبُر وبینات حرف خا﴾ | خ | ا | | |
| ﴿بینات اول حرف خا﴾ | | ا | | |
| ﴿بینات دوم حرف خا﴾ | ل | ف | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | | ﴿۱۱۰﴾ |
| ﴿علی﴾ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿حرف را، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

یہ حرف عالم اختراع کا مظہر ہے، اور یہ وہ حرف ہے کہ جس کا اللہ تعالیٰ کی رحمانیت اور رحیمیت سے بڑا گہرا تعلق ہے، اس کے باطن میں بھی کائنات میں اللہ تعالیٰ کے راز کا نام موجود ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿زُبر وبینات حرف را﴾ | ر | ا | | |
| ﴿بینات اول حرف را﴾ | | ا | | |
| ﴿بینات دوم حرف را﴾ | ل | ف | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | | ﴿۱۱۰﴾ |
| ﴿علی﴾ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

## ﴿حرف زا، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

حرف، زا، عظمت کا حقائق کے ساتھ مالک ہے، اور یہ قہر الٰہی زلازل یوم قیامت کا مظہر ہے، یہ بھی اللہ کے ولی کے نام کا مظہر ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿زُبر وبینات حرف زا﴾ | ز | ا | | |
| ﴿بینات اول حرف زا﴾ | | ا | | |
| ﴿بینات دوم حرف زا﴾ | ل | ف | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | | ﴿۱۱۰﴾ |
| ﴿علی﴾ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿حرف طا، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

اس حرف نے علوم پہ احاطہ کیا ہوا ہے، اور اس کا بڑا گہرا تعلق طاہر اور مطہر کے ساتھ ہے ، اور جس کی ولایت مذہب کو طاہر کرتی ہے اس مولا کا نام اس کے باطن میں موجود ہے،

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿زبر وبینات حرف طا﴾ | ط | ا | | |
| ﴿بینات اول حرف طا﴾ | | ا | | |
| ﴿بینات دوم حرف طا﴾ | ل | ف | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | | ﴿۱۱۰﴾ |
| ﴿علی﴾ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

﴿حرف ظا، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

یہ حرف اللہ کے اسم ظاھر اور مُظہر کا مظہر ہے، اور ہر وجود کا ظہور اسی کے ساتھ ہوتا ہے ، جہاں یہ حرف ظہور باری تعالی کا مظہر ہے وہیں پہ یہ حرف اللہ کے ولی کے نام کا مظہر ہے،

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿زبر وبینات حرف ظا﴾ | ظ | ا | | |
| ﴿بینات اول حرف ظا﴾ | | ا | | |
| ﴿بینات دوم حرف ظا﴾ | ل | ف | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | | ﴿۱۱۰﴾ |
| ﴿علی﴾ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿حرف فا،اور نام امیرالمومنین علی علیہ السلام﴾

اس حرف کے لیے منقول ہے کہ فخالق الحب والنوی کے اسم خلاقیت کے ساتھ منسوب ہے ،اور اس میں رب العزت کے نام کے ساتھ اس کے بینات میں سر اللہ فی العالمین کا نام مستور ہے،

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿زُبر وبینات حرف فا﴾ | ف | ا | | |
| ﴿بینات اول حرف فا﴾ | | ا | | |
| ﴿بینات دوم حرف فا﴾ | ل | ف | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | | ﴿۱۱۰﴾ |
| ﴿علیؑ﴾ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

## ﴿حرف ھا،اور نام امیرالمومنین علی علیہ السلام﴾

یہ حرف اپنے ضمن میں اللہ کے اسم مقدس ھادی کا مظہر ہے،اور ھادی برحق امیرالمومنینؑ کے نام کا بھی حامل ہے،

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿زُبر وبینات حرف ھا﴾ | ہ | ا | | |
| ﴿بینات اول حرف ھا﴾ | | ا | | |
| ﴿بینات دوم حرف ھا﴾ | ل | ف | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | | ﴿۱۱۰﴾ |
| ﴿علیؑ﴾ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿حرف یا، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

کائنات کے سب سے بڑے اسم اللہ کہ جو آیۃ الکرسی میں وارد ہوا ہے العلی العظیم کا حامل ہے،

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿زبر و بیّنات حرف یا﴾ | ی | ا | | |
| ﴿بیّنات اول حرف یا﴾ | | ا | | |
| ﴿بیّنات دوم حرف یا﴾ | ل | ف | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | | ﴿۱۱۰﴾ |
| ﴿علی﴾ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

## ﴿حرف جیم اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

اس حرف کے لیے اتنا ہی کہہ دینا کافی ہے کہ یہ حرف اللہ تبارک وتعالی کے کافی اسما کا مظہر ہے کہ جن میں، جلال، جمال، جبروت، جواد، جابر، جبار، جیسے اسما شامل ہیں، یہ عالم ملکوت کا حرف ہے اور حقائق کے لحاظ سے تمام عوالم میں مشترک ہے، اور اس کے زُبُر اور بیّنات میں کائنات کے امیر کا نام ظاہر ہے، کہ جو ولی ابد کی شکل میں ہویدا ہے (واللہ اعلم بحقائق الامور) جو ظہور پذیر ہوا وہ اس نام کی شکل میں حقائق تو فقط عند اللہ ہی ہیں،

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿جیم﴾ | ج | ی | م | | | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳ | ۱۰ | ۴۰ | | | | ﴿۵۳﴾ |
| ﴿ولی ابد﴾ | و | ل | ی | ا | ب | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۴ | ﴿۵۳﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿حرف، دال، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

حقائق کے لحاظ سے رب العالمین کا نام ہے، اس کا ملک مؤکل وردائیل ہے اس حرف کے لیے بھی اتنا ہی کہہ دینا کافی ہے، کہ یہ حرف اللہ تبارک وتعالی کے کافی اسما کا مظہر ہے، کہ جن میں یا دلیل، یا ودود ہے اور احد، احمد اور محمدؐ محمود ہیں داور اس کے زُبُر اور بینات میں کائنات کے امیرؑ کا نام ظاہر ہے، ملاحظہ ہو،

| ﴿حرف دال﴾ | د | ا | ل | | | | | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴ | ۱ | ۳۰ | | | | | ﴿۳۵﴾ |
| ﴿حبیب احد﴾ | ح | ب | ی | ب | ا | ح | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۱ | ۸ | ۴ | ﴿۳۵﴾ |

## ﴿حرف، ذال، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

ذوالجلال والاکرام کے ساتھ ایک خاص نسبت کا حامل ہے اس کے باطن میں مولاؑ کا اسم موجود ہے،

| ﴿ذال﴾ | ذ | ا | ل | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|
| | ۷۰۰ | ------ | ------ | ﴿۷۰۰﴾ |

ذال کے عدد ﴿وصی بحق وولی مطلق الہٰ علی بن ابی طالبؑ﴾ کے برابر ہے

| ﴿حروف﴾ | و | ص | ی | ب | ح | ق | و | و | ل | ی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۹۰ | ۱۰ | ۲ | ۸ | ۱۰۰ | ۶ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | |
| ﴿حروف﴾ | م | ط | ل | ق | ا | ل | ہ | ع | ل | ی | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ۱۰ | ۳۰ | ۷۰ | ۵ | ۳۰ | ۱ | ۱۰۰ | ۳۰ | ۹ | ۴۰ | ﴿اعداد﴾ |
| ﴿حاصل جمع﴾ | | ب | ل | ا | ط | ی | ب | ا | ن | ب | ﴿حروف﴾ |
| ﴿۷۰۰﴾ | | ۲ | ۳۰ | ۱ | ۹ | ۱۰ | ۲ | ۱ | ۵۰ | ۲ | ﴿اعداد﴾ |

﴿حرف سین اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

عالم امر میں عظیم القدر حرف ہے، اور یہ وہ حرف ہے کہ جو با کے بعد لایا گیا اور یہ ایجاد کی اصل ہے. اور حقیقتوں کی عطا ہے،

اور یہ وہ سر الاسرار ہے کہ جسکی وجہ سے آسمان و زمین کھڑے ہوئے اور یہ حروف اسم اعظم میں سے ہے. اور اسکی ایک شکل ظاہر ہے. اور ایک اسکے ظاہر کا باطن ہے،

ظاہر اسکا صامت ہے. اسی پے آسمان اور زمینوں کی بنیاد رکھی گئی. اور اسکے باطن سے علویات عرش کرسی ملائکہ وجود میں آئے، اور باطن اس کا ناطق ہے،

بس اسی عظیم القدر کے باطن میں کائنات کے والی کا نام ﴿والی ہادی علی﴾ کی شکل میں موجود ہے،

﴿سین بینات اول و دوم کی روشنی میں﴾

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | ن | ی | س | ﴿سین بینات اول﴾ |
| | ۵۰ | ۱۰ | ۶۰ | ﴿اعداد﴾ |
| ﴿حاصل جمع﴾ | ن و | ـــــ | ـــــ | ﴿سین بینات دوم﴾ |
| ﴿۱۷۷﴾ | ۵۰ ۶ | ـــــ | ـــــ | ﴿اعداد﴾ |

اب ذرا نام مولا کی طرف نگاہ اٹھائے سبحان اللہ،

﴿والی ہادی علی ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ا | ہ | ی | ل | ا | و | ﴿والی ہادی علی﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۱ | ۳۰ | ۱۰ | ۵ | ۱ | | |
| ﴿والی هادی علیؑ﴾ | د | ی | ع | ل | ی | --- | --- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۴ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | --- | --- | ﴿۱۷۷﴾ |

## ﴿حرف شین اور نام امیرالمومنین علی علیہ السلام﴾

فالشاکرین لعبادہ المومنین حرف شین کہ جو مرکز تخلیق شمس وقمر بنا، شاکرین کو ان کے شکر کی جزا دینے والا رب العالمین ہے، اس کے زُبُر اور مولا کے زُبُر عدد برابر ہیں کچھ اس ترتیب سے ملاحظہ فرمائیں،

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿حرف شین﴾ | ش | | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰۰ | | | ﴿۳۰۰﴾ |

حرف ش کے عدد ﴿الوالی علیؑ ولی اللہ﴾ کے برابر ہیں، ملاحظہ فرمائیں، سبحان اللہ،

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الوالی علیؑ ولی اللہ | ا،ل، و | ا | ل | ی | ع | ل | ی | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱،۳۰،۶ | ۱ | ۳۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | |
| الوالی علیؑ ولی اللہ | و | ل | ی | ا | ل | ل | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۳۰۰﴾ |

اسی طرح سے حرف ش کے عدد ﴿ولی زکی علیؑ بن ابی طالبؑ﴾ کے برابر ہیں ملاحظہ فرمائیں سبحان اللہ،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | و | ل | ی | ز | ک | ی | ع | ل | ی | ب | |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۷ | ۲۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | |
| ﴿حروف﴾ | ن | ا | ب | ی | ط | ا | ل | ب | | | ﴿حاصل جمع﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۱ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | | | ﴿۳۰۰﴾ |

﴿حرف صاد، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

حقائق کے لحاظ سے صفاء محض ہے اشارہ کے لحاظ سے حرف صمدانی ہے اور لطائف کے لحاظ سے اسرار صفات ہے۔

**وهوحرف من حروف الملكوت،وهوصور المعلوم، وهو الحامل اللارواح العلويه والسفليه وهو مكان اللطيف وهو حرف قائم بنفسه فصادق فی وعده و وعيده.**

یہ حرف ملکوتی حروف میں سے ہے، ارواح علوی اور سفلی کا بھی یہی حرف مالک ہے، اور یہ حرف بنفسہ قائم ودائم ہے، اور یہ اللہ تعالیٰ کے نام، صادق الوعد والوعید، کا حامل ہے، اور اس کا سب سے بڑا راز یہ ہے کہ اس کے زُبر اور بیّنات جمع بیّنات دوم میں کائنات کے امیر کا نام ظاھر ہے۔

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حرف صاد﴾ | ص | ا | د | --- | --- | | |
| ﴿اعداد﴾ | ۹۰ | ۱ | ۴ | --- | --- | | |
| ﴿بیّنات دوم﴾ | --- | ل | ف | ا | ل | ﴿حاصل جمع﴾ | |
| ﴿اعداد﴾ | --- | ۳۰ | ۸۰ | ۱ | ۳۰ | | ﴿۲۳۶﴾ |

حرف صاد کے عدد ﴿حبیب حبیب الہٰ علی ولی﴾ کے برابر ہیں، ملاحظہ فرمائیں، سبحان اللہ،

| | | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ح | ب | ی | ب | ح | ب | ی | ب | ا | | |
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۱ | | |
| ﴿حروف﴾ | ل | ہ | ع | ل | ی | و | ل | ی | --- | --- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | --- | --- | ﴿۲۳۶﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿حرف ضاد، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

مظہر انتقام رب العزت رب العالمین ہے، اور اشارہ میں ظہور کون اکوان ہے. ضالین اور معطلین کے لیے اللہ کے انتقام کا موجب اور سبب اصلی ہے،

اور یہ بات اظہر من الشمس ہے، جب بھی اللہ تبارک وتعالی کسی سے انتقام لیتا ہے تو اسی حرف کے مظہر کے ذریعے کہ جو اللہ تعالی کی خلقت میں ما کان وما یکون کا امام ہے،

اور یہ حرف مظہر بنتا ہے اس ذات کا کہ جب بھی اس نے انتقام لیا، تو اپنی ذات کا انتقام کبھی کسی سے نہیں لیا، اللہ اور اس کے رسولؐ کے دشمنوں سے انتقام لیا،

اور یہی وجہ تھی کہ دشمنان رسول اللہؐ مولا حیدر کرار کے دشمن ہو گئے تھے، جب بھی وہ اللہ کے رسول کو اذیت دینا، یا قتل کرنا چاہتے تھے، تو سامنے یہی شخص نظر آتا تھا، اس موقع پہ مجھے ایک شعر یاد آرہا ہے کہ جو ظہور جارچویؒ صاحب کا ہے آپ فرماتے ہیں،

علیؑ سے بغض نا رکھو وہ خود بنے تو کب مولا، جو حوصلہ ہے تو بگڑ جا بنانے والے سے

| | | |
|---|---|---|
| ﴿حرف ضاد﴾ | ض | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۸۰۰ | ﴿۸۰۰﴾ |

حرف ضاد کے عدد کائنات کے سب سے بڑے محدث مفسر ﴿المحدث علی بن ابی طالبؑ﴾ کے برابر ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ا | ل | م | ح | د | ث | ع | ل | ی | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۴۰ | ۸ | ۴ | ۵۰۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ب | ن | ا | ب | ی | ط | ا | ل | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۵۰ | ۱ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۸۰۰﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿حرف عین، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

حقائق کے لحاظ سے حجب ملکوتیہ میں ہے، اور اشارہ کے لحاظ سے قوۃ علیہ کا سبب اصلی ہے اور لطائف کے لحاظ سے وہ غیب ہے کہ جس کو درک نہیں کیا جا سکتا،

یہ عرش کی پہلی صورت کا نام ہے اور عوالم کی دنیا میں اختراع عوالم ہے. ولہ من الایام یوم الاحد . یہ اسم خداوند العالم کا مظہر ہے، اور یہ ع اللہ کے مقدس اور اول نام (العلی العظیم) کا جلوہ گر ہے، جیسا کہ قرآن کریم آیۃ الکرسی میں رب العزت نے ارشاد فرمایا ہے، (وھو العلی العظیم ، اللہ تعالی علی ہے جیسا کہ دعائے ماہ رمضان میں بھی پڑھتے ہیں یاعلی یاعظیم ، اور میرا مولا بھی علی ہے، وہ عرش پہ علی ہے اور یہ فرش پہ علی ہے،

تو اس لیے زُبُر اور بینات میں، ع، مظہر نام اسد اللہ الغالب ہے، اور یہ حرف عین بالذات اور بالتفصیل نام امیر المومنینؑ کے قرین ہے،

حرف عین کے اعداد زُبُر اور بینات کی روشنی میں میرے مولا کے نام نامی کے ساتھ اتصال وجودی رکھتے ہیں، حرف عین کے اعداد بھی، ۱۳۰، ہیں، اور میرے مولا (علیؑ ھادی) کے بھی اعداد زُبُر کی روشنی میں ۱۳۰، ہی بنتے ہیں، ملاحظہ ہو،

| ﴿حرف عین﴾ | ع | ی | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۱۳۰﴾ |

حرف عین کے عدد مولائے کل ﴿علی ھادیؑ﴾ کے برابر ہیں، ملاحظہ فرمائیں سبحان اللہ،

| ﴿علی ھادیؑ﴾ | ع | ل | ی | ہ | ا | د | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۵ | ۱ | ۴ | | ﴿۱۳۰﴾ |

﴿حرف عین اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

Presented by Ziaraat.Com

غین مصدر غیاث المستغیثین ہے،غیاث المستغیثین من جمیع خلقه والغین من الغنی وہ اللہ کے جو مخلوق سے بے نیاز ہے،اور اپنے کرم سے مخلوقات کو غنی کرنے والا ہے،.

فلما ظهرت بالقدره سمی قادرا. ولما ظهر ت العلم سمی عالما ولما ظهر بالخلق سمی خالقا ولما ظهر بالرزق سمی رازقا وهكذا سائر الاسماء.جس صفت کا ظہور ہوتا رہا وہ نام اس کی ذات کے ساتھ مختص ہوتا رہا،

| «حرف غین» | غ | «حاصل جمع» |
|---|---|---|
| «اعداد» | ۱۰۰۰ | «۱۰۰۰» |

حرف غین کے زُبُر اسم امیر المومنینؑ مولائے کل حلال مشکلات

«وصی بحق بعد رسول الله بنص الجلی علی هادیؑ» کے برابر ہیں

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «حروف» | و | ص | ی | ب | ح | ق | ب | ع | |
| «اعداد» | ۶ | ۹۰ | ۱۰ | ۲ | ۸ | ۱۰۰ | ۲ | ۷۰ | |
| «حروف» | د | ر | س | و | ل | ا | ل | ل | |
| «اعداد» | ۴ | ۲۰۰ | ۶۰ | ۶ | ۳۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | |
| «حروف» | ہ | ب | ن | ص | ا | ل | ج | ل | |
| «اعداد» | ۵ | ۲ | ۵۰ | ۹۰ | ۱ | ۳۰ | ۳ | ۳۰ | |
| «حروف» | ی | ع | ل | ی | ہ | ا | د | ی | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۵ | ۱ | ۴ | ۱۰ | «۱۰۰۰» |

«حرف ق،اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام»

Presented by Ziaraat.Com

یہ وہ حرف ہے کہ جو قرآن کی ایک آیت کا حصہ بن کے نازل ہوا ہے، اور اپنے ضمن میں بے پناہ علوم و اسرار کا حامل ہے، **ہو القاف القرآن علی اللہ جمعہ و قرانہ فقادر علی جمیع خلقہ** یہ ہی وہ قاف ہے کہ جو قرآن کے ظہور کا سبب بنا اور یہ ہی وہ حرف ہے کہ جو اللہ تبارک وتعالی کے کئی ناموں کا مرکز ظہور ہے، جن میں سے **قدیر، قادر، قدرت**، وغیر ذلک اور یہ حرف احاطی ہے۔ قمری ہے۔ نور الانوار ہے، اور یہ وہ حقیقت ہے جس سے قلم ظاہر ہوا، اور یہ حرف ہے کہ جس نے اللہ کے **۹۹ اسماء حسنی** پر احاطہ کیا ہوا ہے، اسم اعظم کے باطن میں پوشیدہ ہے اس لیے اس کے ساتھ (۱۰۰) ہو جاتے ہیں۔

بہر حال اس کے ظاہر میں اور اس کے باطن میں کائنات کے امیر حلال مشکلاتؑ کا نام پوشیدہ ہے، اور یہ نام (**علیؑ امین**) کی صورت ظاہر ہوتا ہے، جیسا کہ مولا امیر المومنینؑ کی زیارت امین اللہ میں بھی مولا کے لیے امین اللہ کا لفظ استعمال ہوا ہے، ﴿**السلام علیک یا امین اللہ فی ارضہ**﴾

| ﴿حرف قاف زُبُر و بیّنات﴾ | ق | ا | ف | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰۰ | ۱ | ۸۰ | |
| بیّنات دوم اسقاط مکررات کے بعد | | ل | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | | ۳۰ | | ﴿۲۱۱﴾ |

حرف قاف کے عدد ﴿علیؑ امین﴾ کے برابر ہیں،

| ﴿علیؑ امین﴾ | ع | ل | ی | ا | م | ی | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۴۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۲۱۱﴾ |

## ﴿حرف ک، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

یہ حرف کاف حقائق میں ظہور کمال ہے، اور اشارات کا دار و مدار اسی پہ ہے اور اس کی

Presented by Ziaraat.Com

نسبت منزلت الف کی مانند ہے۔ ہر اس اسم حسن کا مظہر ہے کہ جس کے اول میں کاف ہے۔

**جیسے الکافی الکریم الکبیر ان الکاف باطن الامر و باطن العلم و باطن العرش وباطن الکرسی وباطن السور وباطن الافلاک و باطن العوالم و باطن الافلاک فباطن جمیع العوالم ، والکاف سر العقل . والنون سر الروح ، والکاف والنون هما خزائن الله من قول الله عزوجل**

کاف کے متعلق یہ بھی کہا گیا ہے کہ کاف امر علم عرش کرسی، اور دوسری سورتوں کا باطن ہے ، افلاک کا عوالم کا، باطن ہے، اور عقل اور روح کا راز ہے،

کاف اور نون اللہ کے خاص خزانوں میں شمار ہوتے ہیں کہ جیسا کہ خود اس نے ارشاد فرمایا ہے، (کن) فیکون، پس در حقیقت یہ جملہ کہا جا سکتا ہے کہ ہر چیز اس کاف اور نون کے وجود اور برکت سے معرض وجود میں آئی ہے۔

کن فیکون الکاف سر الامر ۔ والنون سر المامور ہے، کن فیکون میں کاف امر کا راز ہے، اور نون مامور کا راز ہے،

﴿حرف کاف زُبُر کی روشنی میں﴾

| | | |
|---|---|---|
| ﴿حرف کاف﴾ | ک | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰ | ﴿۲۰﴾ |

حرف کاف کے زُبُر اسم امیر المومنینؑ مولائے کل حلال مشکلات

کے نام ﴿ھادی﴾ کے برابر ہیں،

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿ھادی﴾ | ہ | ا | د | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۵ | ۱ | ۴ | ۱۰ | ﴿۲۰﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿حرف کاف زُبُر اور بیّنات کے ساتھ اور نام مولا امیر المومنینؑ﴾

اس سے قبل آپ نے مشاھدہ فرمایا کہ زُبُر میں کاف کے ۲۰ بنتے ہیں اور ھادی برحق کے بھی ۲۰ ہی ہیں، اب یہاں ہم کاف کو زُبُر اور بیّنات کے آئینے میں دیکھتے ہیں، اعجاز عددی ظاہر ہے،

کاف کے عدد ۱۰۱ بنتے ہیں، اور امین کے عدد بھی ۱۰۱ ہی بنتے ہیں، سبحان اللہ ملاحظہ فرمائیں،

| ﴿حرف کاف﴾ | ک | ا | ف | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰ | ۱ | ۸۰ | ﴿۱۰۱﴾ |

حرف کاف کے بیّنات سے اسم امیر المومنینؑ مولائے کل حلال مشکلات مولا علیؑ کے نام ﴿امین﴾ کا استفادہ ہوتا ہے، اسم مبارک امین زُبُر میں کاف کے زُبُر اور بیّنات کے برابر ہے،

﴿اسم مبارک امین زبر کی روشنی میں﴾

| ﴿امین﴾ | ا | م | ی | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۱۰۱﴾ |

﴿حرف لام، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾ فھو جیسا کہ پہلے بیان ہوا ہے، تمام حروف میں یہ حرف اصل وبدو ہے، اور یہ حروف تعریف میں سے ہے، یہ اسم اعظم کا حرف ہے، یہ حروف ازلیہ وابدیہ میں سے ہے. اور ہزارہا قوتوں کا مالک ہے اور یہ عوالی حروف میں سے ہے، اور اسی طرح سے حقائق سے اس کی نسبت امر کی ہے. اور حیث اشارہ میں اس کی نسبت مظہر جمال اور مظہر جلال کی ہے! ومن حیث اللطائف ذات اللطف کی نسبت اس کے ساتھ ہے. ایام میں یوم الاثنین اسکا دن ہے اور کواکب میں قمر اسکا ہے. بروج میں سرطان اسکا برج ہے. اور منازل میں سعد السعود اسکی منزل ہے. اور ملک موکل صاصائیل اسکا ملک موکل ہے، جو اول میں لام لیے ہوئے ہیں مانند لطیف؛ ہر اسم کا مظہر ہے

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حرف لام﴾ | ل | ا | م | | | |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱ | ۴۰ | | | |
| ﴿بینات دوم﴾ | | ل | ف | ی | م | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۴۰ | ﴿۲۳۱﴾ |

حرف لام کے زُبُر اسم امیر المومنینؑ مولائے کل حلال مشکلات

﴿وجہ علی بن ابی طالبؑ﴾ کے برابر ہیں، ملاحظہ ہو،

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | و | ج | ہ | ع | ل | ی | ب | ن | |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ا | ب | ی | ط | ا | ل | ب | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | | ﴿۲۳۱﴾ |

﴿حرف میم، اور نام امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

حقائق کے لیے لحاظ سے نفس کلیہ کا حامل ہے اسلیے کہ اس حرف کے لیے ملتا ہے،

لا شکل له فی ذاته ولا تعلق له فی صفاته اور یہ حروف لوح میں سے ہے اور فی الجملہ اس کی تاثیر گرم ہے، وهو حرف حار فی الجمله وله فی الایام یوم الخمیس کوکب مشتری ہے۔ برج میزان ہے۔ مؤکل ملک طمھائیل۔ ہر اسم جسکے اول میں میم ہے اس کا مظہر ہے جیسے مسبب الاسباب، مکمل مدون معلن، متکبر، معز، مذل، معلن، مقدم، مکون، وغیرذلک یہ سب کے سب اسی حرف سے نشأت یافتہ ہیں،

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حرف میم﴾ | م | ی | م | ---- | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۱۰ | ۴۰ | ------ | |
| ﴿بینات دوم﴾ | ------ | ا | ی | م | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ------ | ۱ | ۱۰ | ۴۰ | ﴿۱۴۱﴾ |

حرف میم کے زُبر اسم امیر المومنینؑ مولائے کل حلال مشکلات

﴿امام حاقؑ﴾ کے برابر ہیں

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿امام حاقؑ﴾ | ا | م | ا | م | ح | ا | م | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۴۰ | ۸ | ۱ | ۴۰ | ۱۰ | ﴿۱۴۱﴾ |

حرف میم کے زُبر اسم امیر المومنینؑ مولائے کل حلال مشکلات

﴿امام ماحیؑ﴾ کے برابر ہیں

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿امام ماحیؑ﴾ | ا | م | ا | م | م | ا | ح | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۴۰ | ۴۰ | ۱ | ۸ | ۱۰ | ﴿۱۴۱﴾ |

حرف میم کے زُبر اسم امیر المومنینؑ مولائے کل حلال مشکلات

﴿اعلم﴾ کے برابر ہیں

اس میں کسی بھی قسم کا شک وشبہ نہیں ہے کہ اعلم الناس بعد رسول اللہؐ امیر المومنینؑ کی ذات والاصفات ہے،

اس میں بھی کسی قسم کا شک وشبہ نہیں ہے کہ جو دعوی آپ نے کیا وہ کائنات ما کان وما یکون میں کسی نے بھی نہیں کیا، اور وہ (سلونی قبل ان تفقدونی) کا عالم کو ہلانے والا دعوی تھا،

اور سرکار کے علاوہ کسی اور نے یہ دعوی نہیں اور اگر کیا بھی تو اسی جلسے میں ذلیل ورسوا بھی ہوا ،جیسا کہ تواریخ کی کتب میں اس قسم کی کچھ افراد کی مثالیں مندرج ہے،

Presented by Ziaraat.Com

اس میں بھی کسی قسم کا شک وشبہ نہیں ہے کہ، کہ رسول اللہؐ کے علاوہ آپ کا کوئی استاد نہیں ،آپ نے ہی ارشاد فرمایا کہ علمنی رسول الله الف باب من العلم ،

اس میں بھی کسی قسم کا شک وشبہ نہیں ہے کہ اصحاب آپ کے دروازے پہ سوال پوچھنے آیا کرتے تھے لیکن آپ کسی کہ دروازے پہ نہیں گئے ،اور اس کی بے پناہ مثالیں کتب میں مندرج اور مکتوب ہیں ،نظریات کے ساتھ ،

اس میں بھی کسی قسم کا شک وشبہ نہیں ہے کہ عرب کہ کسی استاد نے یہ دعویٰ نہیں کیا ، کہ علیؑ جو اتنے بڑے اعلم ہیں ان کو میں نے پڑھایا ہے ،

اس میں بھی کسی قسم کا شک شبہ نہیں کہ آپ علم لدنی اور علم وھبی کے مالک ہیں ،آپ علم کسبی کے مالک نہیں ہے ،علم اکتسابی نہیں بلکہ آپ کی طینت میں آپ کی خلقت میں آپ کے وجود میں علم لدنی موجود ہے ،

اس میں بھی کسی قسم کا شک شبہ نہیں کہ کائنات ما کان و ما یکون میں کسی اور کے لیے رسول اللہؐ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا ،

صرف میرے مولاؑ کے لیے کہا ،جیسا کہ دعاوں کی کتب میں بھی موجود ہے ،دعای ندبہ میں وارد ہوا ہے ، فقال انا مدینة اعلم و علی بابها ،فمن اراد المدینة والحکمة فلیأتها من بابها ایک دوسرے مقام پہ ارشاد فرمایا ،انا مدینة الحکمة و علی بابها ، جب علم میرے مولاؑ کے دروازے پہ ہے اسی لیے آج بھی نجف اشرف مرکز علوم محمد وآل محمد علیہم السلام ہے ،

اسی لیے تو معصومین علیہم الصلاۃ والسلام سے وارد ہوا ہے ،(نحن العلماء و شیعتنا المتعلمون ) ،حقیقی عالم ہم ہیں ہمارے شیعہ طالبان علم دین ہیں ،

حرف میم کے زُبر اسم امیر المومنینؑ مولائے کل حلال مشکلات

Presented by Ziaraat.Com

﴿اعلم﴾ کے برابر ہیں،

| ﴿اعلم﴾ | ا | ع | ل | م | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۷۰ | ۳۰ | ۴۰ | ﴿۱۴۱﴾ |

حرف میم کے زُبُر اسم امیرالمومنینؑ مولائے کل حلال مشکلات

﴿علام﴾ کے برابر ہیں،

| ﴿علام﴾ | ع | ل | ا | م | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱ | ۴۰ | ﴿۱۴۱﴾ |

حرف میم کے زُبُر اسم امیرالمومنینؑ مولائے کل حلال مشکلات

﴿عالم﴾ کے برابر ہیں،

| ﴿عالم﴾ | ع | ا | ل | م | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۱ | ۳۰ | ۴۰ | ﴿۱۴۱﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿نویں فصل﴾ ﴿کرشمہ در کرشمہ﴾

### ﴿حروف تہجی کے بینات اور نام امیر المومنینؑ کا ظہور﴾

حروف تہجی کے ﴿۲۸﴾ حروف ہیں، کہ ان کے بینات ﴿٤٤﴾ حروف ہیں، اور یہاں بھی کائنات کے امیر کا نام ظاھر ہوتا ہے، اور اس کی صورت کچھ اس طرح سے ہے، کہ بینات حروف تہجی میں سے اگر مکررات کو جدا کر دیا جائے، تو بھی کائنات کے امیر حلال مشکلات امیر المومنین علی علیہ السلام کا نام کچھ اس طرح سے ظاھر ہوتا ہے ملاحظہ فرمائیں،

| ﴿حروف﴾ | ﴿بینات﴾ | ﴿حروف﴾ | ﴿بینات﴾ | ﴿حروف﴾ | ﴿بینات﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿الف﴾ | ﴿ل،ف﴾ | ﴿با﴾ | ﴿ا﴾ | ﴿تا﴾ | ﴿ا﴾ |
| ﴿ثا﴾ | ﴿ا﴾ | ﴿جیم﴾ | ﴿ی،م﴾ | ﴿حا﴾ | ﴿ا﴾ |
| ﴿خا﴾ | ﴿ا﴾ | ﴿دال﴾ | ﴿ا،ل﴾ | ﴿ذال﴾ | ﴿ا،ل﴾ |
| ﴿را﴾ | ﴿ا﴾ | ﴿زا﴾ | ﴿ا﴾ | ﴿سین﴾ | ﴿ی،ن﴾ |
| ﴿شین﴾ | ﴿ی،ن﴾ | ﴿صاد﴾ | ﴿ا،د﴾ | ﴿ضاد﴾ | ﴿ا،د﴾ |
| ﴿طا﴾ | ﴿ا﴾ | ﴿ظا﴾ | ﴿ا﴾ | ﴿عین﴾ | ﴿ی،ن﴾ |
| ﴿غین﴾ | ﴿ی،ن﴾ | ﴿فا﴾ | ﴿ا﴾ | ﴿قاف﴾ | ﴿ا،ف﴾ |
| ﴿کاف﴾ | ﴿ا،ف﴾ | ﴿لام﴾ | ﴿ا،م﴾ | ﴿میم﴾ | ﴿ی،م﴾ |
| ﴿نون﴾ | ﴿و،ن﴾ | ﴿واو﴾ | ﴿ا،و﴾ | ﴿ھا﴾ | ﴿ا﴾ |
| ﴿یا﴾ | ﴿ا﴾ | | | | |

Presented by Ziaraat.Com

مکررات تکراری حروف کو نکال کے جو حروف باقی بچتے ہیں، وہ کچھ اس طرح سے ہیں،

### ﴿غیر تکراری حروف﴾

| ﴿حروف﴾ | ل | ف | ا | ی | م | ن | د | و | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | ۱ | ۱۰ | ۴۰ | ۵۰ | ۴ | ۶ | ﴿۲۲۱﴾ |

### ﴿حروف تہجی کے بینات غیر تکراری سے نام امیر المومنین علیؑ (علیؑ عالی) کا ظہور﴾

| ﴿حروف﴾ | ع | ل | ی | ع | ا | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۱ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۲۲۱﴾ |

### ﴿حروف تہجی کے بینات غیر تکراری حروف سے نام مولا امیر المومنین علیؑ (علیؑ کافی) کا ظہور﴾

| ﴿حروف﴾ | ع | ل | ی | ک | ا | ف | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲۰ | ۱ | ۸۰ | ۱۰ | ﴿۲۲۱﴾ |

### ﴿حروف تہجی کے بینات غیر تکراری سے نام امیر المومنین علیؑ (علیؑ اعلی) کا ظہور﴾

| ﴿حروف﴾ | ع | ل | ی | ا | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۲۲۱﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿پانچواں باب﴾

﴿اسم مقدس رسول اکرمؐ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿سرکارؐ کے جلوے﴾

﴿پہلا جلوہ﴾

﴿اسم مقدس رسول اکرمؐ ابجد سے ابجد کی روشنی میں﴾

جیسا کہ پہلے بھی بیان ہوا ہے، کہ رسولؐ اور راہنما کے عدد برابر ہیں

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿رسول﴾ | ر | س | و | ل | ------ | ------﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ٢٠٠ | ٦٠ | ٦ | ٣٠ | ------ | ---﴿٢٩٦﴾ |
| ﴿رہنما﴾ | ر | ہ | ن | م | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ٢٠٠ | ٥ | ٥٠ | ٤٠ | ١ | ﴿٢٩٦﴾ |

اور ابو القاسمؐ اور ملک یوم الدین کے عدد برابر ہیں،

﴿ابو القاسمؐ ابجد کے آئینے میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿ابو القاسمؐ﴾ | ا | ب | و | ا | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ١ | ٢ | ٦ | ١ | ٣٠ | |
| ﴿ابو القاسمؐ﴾ | ق | ا | س | م | ------ | ------﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ١٠٠ | ١ | ٦٠ | ٤٠ | ------ | ﴿٢٤١﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿ملک یوم الدین ابجد کے آئینے میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿ملک یوم الدین﴾ | م | ل | ک | ی | و | م | |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۳۰ | ۲۰ | ۱۰ | ۶ | ۴۰ | |
| ﴿ملک یوم الدین﴾ | ا | ل | د | ی | ن | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۴ | ۱۰ | ۵۰ | | ﴿۲۴۱﴾ |

اوراسی طرح سے محمدؐ اور امان کے اعداد برابر ہیں،

﴿محمدؐ اور امان ابجد کے آئینے میں﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿محمدؐ﴾ | م | ح | م | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ﴿۹۲﴾ |
| ﴿امان﴾ | ا | م | ا | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۹۲﴾ |

اوراسی طرح سے حب محمدؐ اور ایمان کے اعداد برابر ہیں،

﴿حب محمدؐ اور ایمان ابجد کے آئینے میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حب محمدؐ﴾ | ح، | ب | م، | ح | م | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۸، | ۲ | ۴۰، | ۸ | ۴۰ | ۴ | ﴿۱۰۲﴾ |
| ﴿ایمان﴾ | ا | ی | م | ا | ن | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۵۰ | | ﴿۱۰۲﴾ |

اوراسی طرح سے زُبُر سے زُبُر میں نبیؐ اور واجب دوم کے اعداد برابر ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

﴿نبی اور واجب دوم ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿نبی﴾ | ن | ب | ی | | | | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۲ | ۱۰ | | | | | ﴿۶۲﴾ |
| ﴿واجب دوم﴾ | و | ا | ج | ب | د | و | م | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ۴ | ۶ | ۴۰ | ﴿۶۲﴾ |

اور اسی طرح سے زُبُر میں احمدؐ اور وجود اجل، اور وجود اجل کے اعداد برابر ہیں، کیونکہ ان سب کا تعلق سرکار رسالتمآبؐ کے ساتھ ہے۔

﴿احمدؐ اور وجود اجل، اور اجل وجود ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿احمد﴾ | ا | ح | م | د | | | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| | ۱ | ۸ | ۴۰ | ۴ | | | | ﴿۵۳﴾ |
| ﴿وجود اجل﴾ | و | ج | و | د | ا | ج | ل | ﴿حاصل جمع﴾ |
| | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ۱ | ۳ | ۳۰ | ﴿۵۳﴾ |
| ﴿اجل وجود﴾ | ا | ج | ل | و | ج | و | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| | ۱ | ۳ | ۳۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ﴿۵۳﴾ |

اور اسی طرح سے زُبُر میں ﴿لازم وجود احمد﴾ اور ﴿ممکن﴾ کے اعداد برابر ہیں اس لیے کہ کائنات عالم امکان میں واجب الوجود کا لازمہ آپ کی ذات ہے۔

﴿لازم وجود احمد اور ممکن ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿لازم وجود احمد﴾ | ل | ا | ز | م | و | ج | و | د | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱ | ۷ | ۴۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | |
| ﴿لازم وجود احمد﴾ | ا | ح | م | د | | | | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۸ | ۴۰ | ۴ | | | | | ﴿۱۵۰﴾ |
| ﴿ممکن﴾ | م | م | ک | ن | | | | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۴۰ | ۲۰ | ۵۰ | | | | | ﴿۱۵۰﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿اسم مقدس رسول اکرمؐ﴾

## ﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿دوسرا جلوہ﴾

## ﴿اسم مقدس رسول اکرمؐ زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

### ﴿سرکارؐ کے اعداد زُبُر ﴿۹۲﴾ اور دوسرے ہم وزن اعداد﴾

اور اسی طرح سے زُبُر سے زُبُر میں اعداد برابر ہیں

| ﴿محمدؐ﴾ | م | ح | م | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ﴿۹۲﴾ |

اور اسی طرح سے زُبُر سے زُبُر میں ﴿وجود حکمۃ﴾ کے اعداد ﴿۹۲﴾ برابر ہیں

| ﴿وجود حکمۃ﴾ | و | ج | و | د | ح | ک | م | ۃ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ۸ | ۲۰ | ۴۰ | ۵ | ﴿۹۲﴾ |

اور اسی طرح سے زُبُر سے زُبُر میں ﴿حکمت وجود﴾ کے اعداد ﴿۹۲﴾ برابر ہیں

| ﴿وجود حکمۃ﴾ | ح | ک | م | ۃ | و | ج | و | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۲۰ | ۴۰ | ۵ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ﴿۹۲﴾ |

اور اسی طرح سے زُبُر سے زُبُر میں ﴿اجمال وجوب﴾ کے اعداد ۹۲ برابر ہیں

| ﴿اجمال وجوب﴾ | ا | ج | م | ا | ل | و | ج | و | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ۱ | ۳ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۲ | ﴿۹۲﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

اور اسی طرح سے زُبُر سے زُبُر میں ﴿آیہ وجہ واجب الوجود﴾ کے اعداد ﴿۹۲﴾ برابر ہیں

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| آیہ وجہ واجب الوجود | ا | ی | ہ | و | ج | ہ | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱۰ | ۵ | ۶ | ۳ | ۵ | |
| آیہ وجہ واجب الوجود | و | ا | ج | ب | ا | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | ۳۰ | |
| آیہ وجہ واجب الوجود | و | ج | و | د | | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | | | ﴿۹۲﴾ |

اور ﴿آیہ وجود وجہ الواجب﴾ کے اعداد ﴿۹۲﴾ برابر ہیں

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿آیہ وجود وجہ الواجب | ا | ی | ہ | و | ج | و | |
| | ۱ | ۱۰ | ۵ | ۶ | ۳ | ۶ | |
| ﴿آیہ وجود وجہ الواجب | د | و | ج | ہ | ا | ل | |
| | ۴ | ۶ | ۳ | ۵ | ۱ | ۳۰ | |
| ﴿آیہ وجود وجہ الواجب | و | ا | ج | ب | | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | | | ﴿۹۲﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس رسول اکرمؐ﴾

﴿بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿تیسرا جلوہ﴾

﴿اسم مقدس رسول اکرمؐ بیّنات اور اضافات کی روشنی میں﴾

﴿سرکار کے اعداد ﴿۹۲﴾ بنتے ہیں﴾

اسی طرح سے بیّنات ﴿ملح﴾ یعنی نکلے بیّنات اسم مقدس سرکار خاتم المرسلینؐ کے اعداد ﴿۹۲﴾ کے برابر ہیں،

﴿ملح بیّنات کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿ملح﴾ | م | ل | ح | | | |
| ﴿بیّنات﴾ | ی | م | ا | م | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ﴿۹۲﴾ |

﴿اسم مقدس محمدؐ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿محمدؐ﴾ | م | ح | م | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ﴿۹۲﴾ |

اور اسی طرح سے زُبُر میں اسم مقدس ﴿محمدؐ﴾ کے اعداد ﴿۹۲﴾ ایک عدد کے اضافے کے ساتھ ﴿۹۳﴾ بنتے ہیں،

﴿محمد جمع ایک ابجد کی روشنی میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿محمدؐ﴾ | م | ح | م | د | ا+ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ۱ | ﴿۹۳﴾ |

آپ نے دیکھا کہ اسم محمدؐ میں ایک عدد کے اضافے کے ساتھ کہ جو ایک کا عدد اللہ کے ساتھ متصل ہے، حاصل عدد (۹۳) ہوتے ہیں۔ اسی طرح سے اور اسی طرح سے زُبُر میں اسم مقدس

﴿اول جلوہ واجب ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اول جلوہ واجب | ا | و | ل | ج | ل | و | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۶ | ۳۰ | ۳ | ۳۰ | ۶ | |
| اول جلوہ واجب | ہ | و | ا | ج | ب | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۵ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | | ﴿۹۳﴾ |

اور اسی طرح سے زُبُر میں اسم مقدس ﴿واسطہ واجب﴾ کے اعداد ﴿۹۳﴾ بنتے ہیں،

﴿واسطہ واجب ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿واسطہ واجب﴾ | و | ا | س | ط | ہ | |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۱ | ۶۰ | ۹ | ۵ | |
| ﴿واسطہ واجب﴾ | و | ا | ج | ب | ------ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ------ | ﴿۹۳﴾ |

اور اسی طرح سے زُبُر میں اسم مقدس ﴿جلوہ اول واجب﴾ کے اعداد ﴿۹۳﴾ بنتے ہیں،

﴿جلوہ اول واجب ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿جلوہ اول واجب﴾ | ج | ل | و | ہ | ا | و | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۳ | ۳۰ | ۶ | ۵ | ۱ | ۶ | |
| ﴿جلوہ اول واجب﴾ | ل | و | ا | ج | ب | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | | ﴿۹۳﴾ |

اب ہم یہاں پر اسم مقدس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں پنجتن کا جلوہ دیکھتے ہیں، اور وہ کچھ اس طرح سے ہے، آپ کے اسم مقدس ﴿۹۲﴾ میں ﴿۴﴾ کے عدد کا اضافہ کیا جائے، تو حاصل اعداد ﴿۹۶﴾ بنتے ہیں،

﴿محمد جمع چار ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿محمد﴾ | م | ح | م | د | ۴ + | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ۴ | ﴿۹۶﴾ |

اور اسی طرح سے زُبر میں اسم مقدس ﴿اول موجود﴾ کے اعداد ﴿۹۶﴾ بنتے ہیں،

﴿اول موجود ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اول موجود﴾ | ا | و | ل | م | و | ج | و | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۶ | ۳۰ | ۴۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ﴿۹۶﴾ |

اور اسی طرح سے زُبر میں اسم مقدس ﴿جلوہ وجہ ازل﴾ کے اعداد ﴿۹۶﴾ بنتے ہیں،

﴿جلوہ وجہ ازل ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿جلوہ وجہ ازل﴾ | ج | ل | و | ہ | و | |
| ﴿اعداد﴾ | ۳ | ۳۰ | ۶ | ۵ | ۶ | |
| ﴿جلوہ وجہ ازل﴾ | ج | ہ | ا | ز | ل | ﴿حاصل جمع﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۳ | ۵ | ۱ | ۷ | ۳۰ | ﴿۹۶﴾ |

اب ہم یہاں پر اسم مقدس محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم میں چودہ کا جلوہ دیکھتے ہیں، اور وہ کچھ اس طرح سے ہے، آپ کے اسم مقدس ﴿۹۲﴾ میں ﴿۱۳﴾ کے عدد کا اضافہ کیا جائے، تو حاصل اعداد ﴿۱۰۵﴾ بنتے ہیں،

﴿اسم مقدس محمد مع تیرہ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿محمدؐ﴾ | م | ح | م | د | ۱۳+ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ۱۳ | ﴿۱۰۵﴾ |

اسی طرح سے ذُرِّ میں اسم ﴿لباس واجب﴾ کے اعداد ﴿۱۰۵﴾ بنتے ہیں،

﴿لباس واجب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿لباس واجب﴾ | ل | ب | ا | س | و | ا | ج | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۲ | ۱ | ۶۰ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ﴿۱۰۵﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿چھٹا باب﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبینات کے آئینے میں﴾

﴿سرکارؑ کے جلوے﴾ ﴿پہلا جلوہ﴾

﴿عدد ۱۱۰ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کے اعداد زُبُر کی روشنی میں ﴿۱۱۰﴾ بنتے ہیں، کہ جس کو ہر شخص جانتا بھی ہے سمجھتا بھی ہے مانتا بھی ہے، کوئی مانے یا نہ مانے تب بھی مولا کے نام کے عدد ﴿۱۱۰﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس علیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿علیؑ﴾ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

اسی طرح سے ﴿جلوۃ اللہ﴾ اللہ تعالی کے جلوے کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿جلوۃ اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿جلوۃ اللہ﴾ | ج | ل | و | ۃ | ا | ل | ل | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۳ | ۳۰ | ۶ | ۵ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۱۱۰﴾ |

اسی طرح سے ﴿دومین﴾ دوسرے کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں، اس لیے کہ آپ

Presented by Ziaraat.Com

پہلے امام اور ﴿دومین﴾ دوسرے معصومؑ ہیں،

﴿دومین ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿دومین﴾ | د | و | م | ی | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴ | ۶ | ۴۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

اسی طرح سے ﴿لباسہ واجب﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿لباسہ واجب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿لباسہ واجب﴾ | ل | ب | ا | س | ہ | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۲ | ۱ | ۶۰ | ۵ | |
| ﴿لباسہ واجب﴾ | و | ا | ج | ب | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | | ﴿۱۱۰﴾ |

اسی طرح سے ﴿لابس وجوب﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿لابس وجوب ابجد کی روشنی میں﴾

| لابس وجوب | ل | ا | ب | س | و | ج | و | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱ | ۲ | ۶۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۲ | ﴿۱۱۰﴾ |

اسی طرح سے ﴿کمال ایجاد﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿کمال ایجاد ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿کمال ایجاد﴾ | ک | م | ا | ل | ا | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۱ | |

Presented by Ziaraat.Com

| ﴿کمال ایجاد﴾ | ی | ج | ا | د | | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۳ | ۱ | ۴ | | ﴿۱۱۰﴾ |

اس طرح سے ﴿محمد حیؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿محمد حیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿محمد حیؑ﴾ | م | ح | م | د | ح | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ۸ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

اس طرح سے ﴿میزبان﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿میزبان ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿میزبان﴾ | م | ی | ز | ب | ا | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۱۰ | ۷ | ۲ | ۱ | ۵۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

اس طرح سے ﴿باب نجاۃ لامۃ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿باب نجاۃ لامۃ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿باب نجاۃ لامۃ﴾ | ب | ا | ب | ن | ج | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۳ | |
| ﴿باب نجاۃ لامۃ﴾ | ۃ | ا | م | ۃ | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۵ | ۱ | ۴۰ | ۵ | | ﴿۱۱۰﴾ |

اس طرح سے ﴿ایجاد کمال﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿ایجاد کمال ابجد کی روشنی میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿ایجاد کمال﴾ | ا | ی | ج | ا | د | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱۰ | ۳ | ۱ | ۴ | |
| ﴿ایجاد کمال﴾ | ک | م | ا | ل | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | | ﴿۱۱۰﴾ |

اسی طرح سے ﴿امن وجود﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿امن وجود ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿امن وجود﴾ | ا | م | ن | و | ج | و | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۵۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ﴿۱۱۰﴾ |

اسی طرح سے ﴿وجود امن﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿وجود امن ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿وجود امن﴾ | و | ج | و | د | ا | م | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ۱ | ۴۰ | ۵۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

اسی طرح سے ﴿امن ایجاد﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿امن ایجاد ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿امن ایجاد﴾ | ا | م | ن | ا | ی | ج | ا | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۵۰ | ۱ | ۱۰ | ۳ | ۱ | ۴ | ﴿۱۱۰﴾ |

اسی طرح سے ﴿جمال الٰہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿جمال الٰہ ابجد کی روشنی میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| «جمال الہ» | ج | م | ا | ل | ا | ل | ہ | «حاصل جمع» |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «اعداد» | ۳ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۳۰ | ۵ | «۱۱۰» |

اسی طرح سے «الہ جمال» کے اعداد بھی «۱۱۰» ہی بنتے ہیں،

«الہ جمال ابجد کی روشنی میں»

| «الہ جمال» | ا | ل | ہ | ج | م | ا | ل | «حاصل جمع» |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «اعداد» | ۱ | ۳۰ | ۵ | ۳ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | «۱۱۰» |

اسی طرح سے «ایجاد امن» کے اعداد بھی «۱۱۰» ہی بنتے ہیں،

«ایجاد امن ابجد کی روشنی میں»

| «ایجاد امن» | ا | ی | ج | ا | د | ا | م | ن | «حاصل جمع» |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «اعداد» | ۱ | ۱۰ | ۳ | ۱ | ۴ | ۱ | ۴۰ | ۵۰ | «۱۱۰» |

اسی طرح سے «اہل جمال» کے اعداد بھی «۱۱۰» ہی بنتے ہیں،

«اہل جمال ابجد کی روشنی میں»

| اہل جمال | ا | ہ | ل | ج | م | ا | ل | «حاصل جمع» |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «اعداد» | ۱ | ۵ | ۳۰ | ۳ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | «۱۱۰» |

اسی طرح سے «جلال الہ» کے اعداد بھی «۱۱۰» ہی بنتے ہیں،

«جلال الہ ابجد کی روشنی میں»

| «جلال الہ» | ج | ل | ا | ل | ا | ل | ہ | «حاصل جمع» |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «اعداد» | ۳ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۳۰ | ۵ | «۱۱۰» |

اسی طرح سے «بلند جمال» کے اعداد بھی «۱۱۰» ہی بنتے ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

﴿لباسہ واجب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿بلد جمال﴾ | ب | ل | د | ج | م | ا | ل | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۳۰ | ۴ | ۳ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

اسی طرح سے ﴿صبیح﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿صبیح ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿صبیح﴾ | ص | ب | ی | ح | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۹۰ | ۲ | ۱۰ | ۸ | ﴿۱۱۰﴾ |

اسی طرح سے ﴿مالک ایجاد﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿مالک ایجاد ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿مالک ایجاد﴾ | م | ا | ل | ک | ا | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۲۰ | ۱ | |
| ﴿مالک ایجاد﴾ | ی | ج | ا | د | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۳ | ۱ | ۴ | | ﴿۱۱۰﴾ |

اسی طرح سے ﴿مالک وجود﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿مالک وجود ابجد کی روشنی میں﴾

| مالک وجود | م | ا | ل | ک | و | ج | و | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۲۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ﴿۱۱۰﴾ |

اسی طرح سے ﴿یمین﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿یمین ابجد کی روشنی میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| ﴿یمین﴾ | ی | م | ی | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۴۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

اسی طرح سے ﴿ولی دین﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿ولی دین ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿ولی دین﴾ | و | ل | ی | د | ی | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۴ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

اسی طرح سے ﴿بحق﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿بحق ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿بحق﴾ | ب | ح | ق | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۸ | ۱۰۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

اسی طرح سے اردو اور فارسی زبان میں ﴿نمک﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿نمک ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿نمک﴾ | ن | م | ک | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۴۰ | ۲۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

یہاں پہ اس موقع پہ مجھے ایک عربی شاعر کا شعر یاد آرہا ہے، کیا خوب کہا ہے ارشاد فرماتے ہیں،

﴿فی میم محمدؐ وفی عین علیؑ﴾ ﴿معنی لعلا وہ موسن کل ولی﴾

﴿من عددھما بابجد نظمھا﴾ ﴿مجموعھما مطابق لاسم علیؑ﴾

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہٖ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿دوسرا جلوہ﴾

﴿عدد ۱۱۱ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کے اسم مقدس میں اگر اللہ سے متعلق ایک عدد شامل کیا جائے تو بنتے ہیں، ﴿۱۱۱﴾ اور اب ہم یہاں پہ ﴿۱۱۱﴾ کے کچھ راز دیکھتے ہیں،

﴿علی +۱﴾ کے اعداد ﴿۱۱۱﴾ بنتے ہیں،

| ﴿علی +۱﴾ | ع | ل | ی | +۱ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | +۱ | ﴿۱۱۱﴾ |

اسی طرح سے ﴿کافی﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۱﴾ ہی بنتے ہیں،

| ﴿کافی﴾ | ک | ا | ف | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰ | ۱ | ۸۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۱﴾ |

اسی طرح سے ﴿وسیلہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۱﴾ ہی بنتے ہیں،

| ﴿وسیلہ﴾ | و | س | ی | ل | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۶۰ | ۱۰ | ۱۰ | ۵ | ﴿۱۱۱﴾ |

اسی طرح سے ﴿اصلن ایجاد﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۱﴾ ہی بنتے ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿امان ایجاد﴾ | ا | م | ا | ن | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۵۰ | ۱ | |
| ﴿امان ایجاد﴾ | ی | ج | ا | د | ---- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۳ | ۱ | ۴ | ---- | ﴿۱۱۱﴾ |

اسی طرح سے فارسی زبان میں ﴿ایمنی﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۱۱﴾ ہی بنتے ہیں،

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿ایمنی﴾ | ا | ی | م | ن | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱۰ | ۴۰ | ۵۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۱﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿باسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿تیسرا جلوہ﴾

﴿عدد ۲۱۷ کے راز﴾

﴿اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

اسم مقدس امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہما السلام کو اگر زُبُر کی روشنی میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۱۷﴾ ہیں، یعنی سرکار کے اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد (۲۱۷) ہیں، یعنی اس اسم کو اگر الف کے بغیر قرائت کرینگے تو حاصل عدد یہ بنتے ہیں لیکن اگر اس کو الف کے ساتھ قرائت کریں تو اعداد (۲۱۸) بنتے ہیں کہ جن کے راز اگلے جلوے میں بیان کئے جائیں گے،

اب سرکار کے اس نام کے ضمن میں کچھ جلوے دیکھتے ہیں،

اسم مقدس ﴿علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| علی بن ابی طالبؑ | ع | ل | ی | ب | ن | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| علی بن ابی طالبؑ | ب | ی | ط | ا | ل | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾ |

﴿لائق جائی نبیؐ ابجد کی روشنی میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لایق جای نبیؑ | ل | ا | ی | ق | ج | |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱ | ۱۰ | ۱۰۰ | ۳ | |
| لایق جای نبیؑ | ا | ی | ن | ب | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱۰ | ۵۰ | ۲ | ۱۰ | ﴿۲۱۷﴾ |

﴿رہ واجب ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿رہ واجب﴾ | ر | ہ | و | ا | ج | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰۰ | ۵ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾ |

﴿علۃ امکان ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿علۃ امکان﴾ | ع | ل | ۃ | ا | م | ک | ا | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۵ | ۱ | ۴۰ | ۲۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۲۱۷﴾ |

﴿داروا جب ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿دارواجب﴾ | د | ا | ر | و | ا | ج | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۴ | ۱ | ۲۰۰ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾ |

﴿مصباح عبد ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿مصباح عبد﴾ | م | ص | ب | ا | ح | |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۹۰ | ۲ | ۱ | ۸ | |
| ﴿مصباح عبد﴾ | ع | ب | د | ---- | ---- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۲ | ۴ | ---- | ---- | ﴿۲۱۷﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿مصباح کون ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿مصباح کون﴾ | م | ص | ب | ا | ح | |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۹۰ | ۲ | ۱ | ۸ | |
| ﴿مصباح کون﴾ | ک | و | ن | ----- | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰ | ۶ | ۵۰ | ----- | ----- | ﴿۲۱۷﴾ |

﴿رابطہ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿رابطہ﴾ | ر | ا | ب | ط | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰۰ | ۱ | ۲ | ۹ | ۵ | ﴿۲۱۷﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿چوتھا جلوہ﴾

﴿عدد ۲۱۸ کے راز﴾

﴿اسم مقدس علی ابن ابی طالبؑ زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

**اسم مقدس امیر المومنین علی بن ابی طالب علیھما السلام** کو اگر زُبُر کی روشنی کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۱۸﴾ ہیں،

پہلے ہم نے مولا کے نام کو ﴿الف﴾ کے بغیر دیکھا تھا، تو حاصل اعداد ﴿۲۱۷﴾ تھے، اور اب یہی نام ﴿الف﴾ یعنی ﴿ابن﴾ کے ساتھ ہے،

اور اسکے عدد ﴿۲۱۸﴾ بنتے ہیں اب سرکار کے اس نام کے ضمن میں کچھ جلوے دیکھتے ہیں

اسم مقدس ﴿علی ابن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| علی ابن ابی طالبؑ | ع | ل | ی | ا | ب | ن | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| علی ابن ابی طالبؑ | ب | ی | ط | ا | ل | ب | | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | | ﴿۲۱۸﴾ |

﴿نایب مناب نبیؐ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿نایب مناب نبیؐ﴾ | ن | ا | ی | ب | م | ن | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۱ | ۱۰ | ۲ | ۴۰ | ۵۰ | |
| ﴿نایب مناب نبی﴾ | ا | ب | ن | ب | ی | --- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۲ | ۱۰ | --- | ﴿۲۱۸﴾ |

﴿امام مومن ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿امام مومن﴾ | ا | م | ا | م | م | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۵۰ | ۱ | ۴۰ | ۴۰ | |
| ﴿امام مومن﴾ | و | م | ن | ----- | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۴۰ | ۵۰ | ----- | ----- | ﴿۲۱۸﴾ |

﴿صفۃ واجب ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| صفۃ واجب | ص | ف | ۃ | و | ا | ج | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۹۰ | ۸۰ | ۵ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ﴿۲۱۸﴾ |

﴿آیہ رب ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿آیہ رب﴾ | آ | ی | ہ | ر | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱۰ | ۵ | ۲۰۰ | ۲ | ﴿۲۱۸﴾ |

﴿راہ واجب ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿راہ واجب﴾ | ر | ا | ہ | و | ا | ج | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰۰ | ۱ | ۵ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ﴿۲۱۸﴾ |

﴿مصلح الوجود ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مصلح الوجود | م | ص | ل | ح | ا | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۹۰ | ۳۰ | ۸ | ۱ | |
| مصلح الوجود | ل | و | ج | و | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ﴿۲۱۸﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

## ﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿پانچواں جلوہ﴾

## ﴿عدد ۱۲۹ کے راز﴾

### ﴿اسم مقدس امیر المومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہما السلام کے وجود کو ﴿وجود علیؑ﴾ کو اگر زُبُر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۱۲۹﴾ ہیں، اس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے ہیں،

پس واضح ہے کہ جب ہم ﴿وجود علیؑ﴾ کے اعداد دیکھتے ہیں، وہ ﴿۱۲۹﴾ ہیں،

﴿وجود علیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿وجود علیؑ﴾ | و | ج | و | د | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ۷۰ | ۳۰ | ۲۰ | ﴿۱۲۹﴾ |

﴿نایب اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿نایب اللہ﴾ | ن | ا | ی | ب | ا | ل | ل | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۱ | ۱۰ | ۲ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۱۲۹﴾ |

﴿بدل النبیؐ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿بدل النبیؐ﴾ | ب | د | ل | ا | ل | ن | ب | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۴ | ۳۰ | ۱ | ۳۰ | ۵۰ | ۲ | ۱۰ | ﴿۱۲۹﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بقیۃ واجب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿بقیۃ واجب﴾ | ب | ق | ی | ۃ | و | ا | ج | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱۰۰ | ۱۰ | ۵ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ﴿۱۲۹﴾ |

﴿حاصل ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حاصل﴾ | ح | ا | ص | ل | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۱ | ۹۰ | ۳۰ | ﴿۱۲۹﴾ |

﴿معطی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿معطی﴾ | م | ع | ط | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۷۰ | ۹ | ۱۰ | ﴿۱۲۹﴾ |

﴿صلاح ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿صلاح﴾ | ص | ل | ا | ح | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۹۰ | ۳۰ | ۱ | ۸ | ﴿۱۲۹﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

## ﴿زُبُر وبینات کے آئینے میں﴾

## ﴿چھٹا جلوہ﴾

### ﴿عدد ۱۲۴ کے راز﴾

### ﴿اسم مقدس امیر المومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

امیر المومنین علی بن ابی طالب علیہما السلام کے وجود کو ﴿وجہ علیؑ﴾ کو اگر زُبُر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۱۲۴﴾ ہیں،

اسم مبارک و اسم مقدس امیر المومنین علیؑ کے ﴿۱۱۰﴾ اور وجہ کے ﴿۱۴﴾ بنتے ہیں کہ جن کا حاصل جمع ﴿۱۲۴﴾ ہے، اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے ہیں،

اسی طرح سے ﴿وجہ علیؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۴﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿وجہ علیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿وجہ علیؑ﴾ | و | ج | ہ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۲۴﴾ |

اسی طرح سے ﴿واجب امکان﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۴﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿واجب امکان ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿واجب امکان﴾ | و | ا | ج | ب | ا | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ۱ | |

Presented by Ziaraat.Com

| ﴿واجب امکان﴾ | م | ک | ا | ن | | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۲۰ | ۱ | ۵۰ | | ﴿۱۲۴﴾ |

اسی طرح سے ﴿آیہ حق﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۴﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿آیہ حق کی روشنی میں﴾

| ﴿آیہ حق﴾ | آ | ی | ہ | ح | ق | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱۰ | ۵ | ۸ | ۱۰۰ | ﴿۱۲۴﴾ |

اسی طرح سے ﴿جمال الایجاد﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۴﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿جمال الایجاد ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿جمال الایجاد﴾ | ج | م | ا | ل | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۳ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۱ | |
| ﴿جمال الایجاد﴾ | ل | ا | ی | ج | ا،د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱ | ۱۰ | ۳ | ۴،۱ | ﴿۱۲۴﴾ |

اسی طرح سے ﴿جمال الوجود﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۴﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿جمال الوجود ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿جمال الوجود﴾ | ج | م | ا | ل | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۳ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۱ | |
| ﴿جمال الوجود﴾ | ل | و | ج | و | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ﴿۱۲۴﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

اسی طرح سے ﴿اجمل الایجاد﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۴﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿اجمل الایجاد ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اجمل الایجاد﴾ | ا | ج | م | ل | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳ | ۴۰ | ۳۰ | ۱ | |
| ﴿اجمل الایجاد﴾ | ل | ا | ی | ج | ا،د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱ | ۱۰ | ۳ | ۴،۱ | ﴿۱۲۴﴾ |

اسی طرح سے ﴿اجمل الوجود﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۴﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿اجمل الوجود ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اجمل الوجود﴾ | ا | ج | م | ل | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳ | ۴۰ | ۳۰ | ۱ | |
| ﴿اجمل الوجود﴾ | ل | و | ج | و | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ﴿۱۲۴﴾ |

اسی طرح سے ﴿امکان واجب﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۴﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿امکان واجب ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿امکان واجب﴾ | ا | م | ک | ا | ن | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۲۰ | ۱ | ۵۰ | |
| ﴿امکان واجب﴾ | و | ا | ج | ب | ----- | ----- ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ----- | ----- ﴿۱۲۴﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

اسی طرح سے ﴿جلوہ وجہ اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۴﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿جلوہ وجہ اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿جلوہ وجہ اللہ﴾ | ج | ل | و | ہ | و | ج | |
| ﴿اعداد﴾ | ۳ | ۳۰ | ۶ | ۵ | ۶ | ۳ | |
| ﴿جلوہ وجہ اللہ﴾ | ہ | ا | ل | ل | ہ | ---- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۵ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ---- | ﴿۱۲۴﴾ |

اسی طرح سے ﴿محبوب اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۲۴﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿محبوب اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿محبوب اللہ﴾ | م | ح | ب | و | ب | |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۸ | ۲ | ۶ | ۲ | |
| ﴿محبوب اللہ﴾ | ا | ل | ل | ہ | ---- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ---- | ﴿۱۲۴﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ساتواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۳۱ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام مبارک ﴿وجہ علیؑ بن ابی طالبؑ﴾ کو اگر زُبُر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۳۱﴾ ہیں،

اسم مبارک علیؑ بن ابی طالب ؑ کے اعداد ﴿۲۱۷﴾ اور وجہ کے ﴿۱۴﴾ بنتے ہیں کہ جن کا حاصل جمع ﴿۲۳۱﴾ ہے،

پس اب ہم اس وقت اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا کچھ اور اسما کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو اظھر من الشمس ہیں،

کہ جو کسی کے چھپانے سے نہیں چھپ سکتے، اس لیے کہ ان کے انوار اس کے نور کا جلوہ ہیں، اب بھی کسی کو نظر نہ آئیں تو میں یہی کہوں گا،

کہ قرآن ارشاد فرما رہا ہے، مَن كَانَ فِي هَٰذِهِ أَعۡمَىٰ فَهُوَ فِي الۡآخِرَةِ أَعۡمَىٰ جو بھی اس دنیا میں اندھا ﴿دل کا اندھا﴾ ہے وہ آخرت میں بھی اندھا ہی محشور ہوگا،

﴿وجہ علیؑ بن ابی طالب ؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۳۱﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿وجہ علیؑ بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | و | ج | ہ | ع | ل | ی | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «اعداد» | ۲ | ۳ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | |
| «حروف» | ب | ن | ا | ب | ی | ط | |
| «اعداد» | ۲ | ۵۰ | ۱ | ۲ | ۱۰ | ۹ | |
| «حروف» | ا | ل | ب | | | | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۱ | ۳۰ | ۳ | | | | «۲۳۱» |

اسی طرح سے «وجہ امام مومن» کے اعداد بھی «۱۱۰» ہی بنتے ہیں،

«وجہ امام مومن ابجد کی روشنی میں»

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| «وجہ امام مومن» | و | ج | ہ | ا | م | ا |
| «اعداد» | ۶ | ۳ | ۵ | ۱ | ۴۰ | ۱ |
| «وجہ امام مومن» | م | م | و | م | ن | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۴۰ | ۴۰ | ۶ | ۴۰ | ۵۰ | «۲۳۱» |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

## ﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿آٹھواں جلوہ﴾

## ﴿عدد ۲۵۶ کے راز﴾

### ﴿اسم مقدس امیر المومنین زُبر سے زُبر کی روشنی میں﴾

امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام مبارک ﴿ولاء علی ابن ابی طالبؑ﴾ کو اگر زُبر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۵۶﴾ ہیں،

اسم مبارک علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ﴿۲۱۸﴾ اور ولاء کے ﴿۳۸﴾ بنتے ہیں کہ جن کا حاصل جمع ﴿۲۵۶﴾ ہے، پس اب ہم اس وقت بغیر توضیح کے اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو اظہر من الشمس ہیں، اور ان اعداد کا تعلق ولایت امیر کائنات کے ساتھ ہے، ملاحظہ فرمائیں،

پس ﴿ولاء علی ابن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۵۶﴾ ہی بنتے ہیں،

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | و | ل | ا | ء | ع | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳۰ | ۱ | ۱ | ۷۰ | ۳۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ی | ا | ب | ن | ا | ب | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۱ | ۲ | |
| ﴿حروف﴾ | ی | ط | ا | ل | ب | ------ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ------ | ﴿۲۵۶﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

اسی طرح سے ﴿لواء علی ابن ابی طالب﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۵۶﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿لواء علی ابن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ل | و | ا | ء | ع | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۶ | ۱ | ۱ | ۷۰ | ۳۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ی | ا | ب | ن | ا | ب | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۱ | ۲ | |
| ﴿حروف﴾ | ی | ط | ا | ل | ب | ------ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ------ | ﴿۲۵۶﴾ |

اسی طرح سے ﴿نفس اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۵۶﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿نفس اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ن | ف | س | ا | ل | ل | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۸۰ | ۶۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۲۵۶﴾ |

اسی طرح سے ﴿نور﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۵۶﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿نور ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ن | و | ر | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۶ | ۲۰۰ | ﴿۲۵۶﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

## ﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿نواں جلوہ﴾

## ﴿عدد ۱۰۸ کے راز﴾

### ﴿اسم مقدس امیر المومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام مبارک ﴿ابن ابی طالبؑ﴾ کو اگر زُبُر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۱۰۸﴾ ہیں پس اب ہم اس وقت بغیر توضیح کے اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے ہیں کہ جو روز روشن سے زیادہ روشن ہیں ہیں

پس ﴿ابن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۰۸﴾ ہی بنتے ہیں

### ﴿ابن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿ابن ابی طالبؑ﴾ | ا | ب | ن | ا | ب | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۱ | ۲ | |
| ﴿ابن ابی طالبؑ﴾ | ی | ط | ا | ل | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۱۰۸﴾ |

اسی طرح سے ﴿جلوہ جلال﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۰۸﴾ ہی بنتے ہیں،

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿جلوہ جلال﴾ | ج | ل | و | ہ | ج | ل | ا | ل | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳ | ۳۰ | ۶ | ۵ | ۳ | ۳۰ | ۱ | ۳۰ | ﴿۱۰۸﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿دسواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۱۲ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام مبارک ﴿اصحاب علیؑ﴾ کو اگر زُبُر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۱۲﴾ ہیں،

امیرالمومنینؑ کے اصحاب کے زبر اور ابجد میں اعداد ﴿۲۱۲﴾ بنتے ہیں، اور اسی لیے ملتا ہے کہ جن لوگوں کے لیے نجات کی ضمانت ہے جو جنتی ہیں، وہ اصحاب یمین ہیں اور جن لوگوں کے لیے نجات نہیں ہے، جو جہنمی ہیں، وہ اصحاب شمال ہیں، پس مولا کے اصحاب ہی اصحاب یمین ہیں، اور اصحاب نجات ہیں، صاحبان نجات ہیں اور قرآن کا اعلان ہے کہ اصحاب یمین ہی اصحاب جنت ہیں، اور صاحبان نجات کے لیے مومن اور متقی ہونا نہایت ضروری ہے،

پس اب ہم اس وقت بغیر توضیح کے اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو روز روشن سے زیادہ روشن ہیں،

پس ﴿اصحاب علیؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۱۲﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿اصحاب علی علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾ | ا | ص | ح | ا | ب | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۹۰ | ۸ | ۱ | ۲ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۲۱۲﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

اسی طرح سے ﴿اصحاب یمین﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۱۲﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿اصحاب یمین ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ا | ص | ح | ا | ب | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۹۰ | ۸ | ۱ | ۲ | |
| ﴿حروف﴾ | ی | م | ی | ن | ------- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۴۰ | ۱۰ | ۵۰ | ------- | ﴿۲۱۲﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿باسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

## ﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿گیارھواں جلوہ﴾

## ﴿عدد ٢٢٧ کے راز﴾

### ﴿اسم مقدس امیر المومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کے نام نامی سے منسوب نام مبارک ﴿ حب علی ابن ابی طالب ﴾کو اگر زُبُر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿٢٢٧﴾ ہیں، پس اب ہم اس وقت بغیر توضیح کے اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو روز روشن سے زیادہ روشن ہیں،

پس ﴿حب علیؑ ابن ابی طالبؑ ﴾ کے اعداد بھی ﴿٢٢٧﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿حب علیؑ بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾ | ح | ب | ع | ل | ی | ---- | ----ب | ن | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ٨ | ٢ | ٧٠ | ٣٠ | ١٠ | ---- | ٢ | ٥٠ | |
| | ا | ب | ی | ط | ا | ل | ب | ---- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ١ | ٢ | ١٠ | ٩ | ١ | ٣٠ | ٢ | ------- | ﴿٢٢٧﴾ |

اسی طرح سے ﴿نعمۃ واجب الوجود﴾ کے اعداد بھی ﴿٢٢٧﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿نعمۃ واجب الوجود ابجد کی روشنی میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| ﴿حروف﴾ | ن | ع | م | ۃ | و | ا | ج | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۷۰ | ۴۰ | ۵ | ۶ | ۱ | ۳ | |
| ﴿حروف﴾ | ب | ا | ل | و | ج | و | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱ | ۳۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ﴿۲۲۷﴾ |

اسی طرح سے ﴿نعمة وجود الواجب﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۷﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿نعمة وجود الواجب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾ | ن | ع | م | ۃ | و | ج | و | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۷۰ | ۴۰ | ۵ | ۶ | ۳ | ۶ | |
| ﴿حروف﴾ | د | ا | ل | و | ا | ج | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۴ | ۱ | ۳۰ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ﴿۲۲۷﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبینات کے آئینے میں﴾

﴿بارھواں جلوہ﴾

﴿عدد ۱۶۵ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کی محبت ﴿محبۃ علی﴾ کو اگر زُبُر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۱۶۵﴾ ہیں، پس اب ہم اس اسم مقدس اسم کے ضمن میں ہم کچھ اور اَسرار کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو روز روشن سے زیادہ روشن ہیں، ملاحظہ فرمائیں اسی طرح سے ﴿محبۃ علی﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۶۵﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿محبۃ علی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿محبۃ علی﴾ | م | ح | ب | ۃ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۸ | ۲ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۵۶﴾ |

﴿نعمۃ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿نعمۃ﴾ | ن | ع | م | ۃ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۷۰ | ۴۰ | ۵ | ﴿۱۵۶﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿تیرہواں جلوہ﴾

﴿عدد ۱۶۲ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کی ولایت ﴿ولایۃ علی﴾ کو اگر زُبُر کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۱۶۲﴾ ہیں،

پس اب ہم اس اسم مقدس اسم کے ضمن میں ہم کچھ اور اسرار کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو روز روشن سے زیادہ روشن ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿ولایۃ علی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿ولایۃ علی﴾ | و | ل | ا | ی | ۃ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳۰ | ۱ | ۱۰ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۶۲﴾ |

﴿انعام ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿انعام﴾ | ا | ن | ع | ا | م | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۵۰ | ۷۰ | ۱ | ۴۰ | ﴿۱۶۲﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

## ﴿زُبُر وبینات کے آئینے میں﴾

## ﴿چودہواں جلوہ﴾

## ﴿عدد ٢٧٠ کے راز﴾

### ﴿اسم مقدس امیر المومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کی ولایت ﴿ولایۃ علیؑ ابن ابی طالبؑ﴾ کو اگر ابجد کے آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿٢٧٠﴾ ہیں،

پس اب اس اسم مقدس اسم کے ضمن میں ہم ایک اور اسم کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو حصن الامان ہے، یعنی امان کا قلعہ کہ جو اظہر من الشمس ہے، ملاحظہ فرمائیں،

### ﴿ولایۃ علیؑ ابن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | و | ل | ا | ی | ۃ | ع | |
| ﴿اعداد﴾ | ٦ | ٣٠ | ١ | ١٠ | ٥ | ٧٠ | |
| ﴿حروف﴾ | ل | ی | ا | ب | ن | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ٣٠ | ١٠ | ١ | ٢ | ٥٠ | ١ | |
| ﴿حروف﴾ | ب | ی | ط | ا | ل | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ٢ | ١٠ | ٩ | ١ | ٣٠ | ٢ | ﴿٢٧٠﴾ |

اسی طرح سے ﴿حصن الآمان﴾ کے اعداد بھی ﴿٢٧٠﴾ ہی بنتے ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿حصن الامان ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حصن الامان﴾ | ح | ص | ن | ا | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۹۰ | ۵۰ | ۱ | ۳۰ | |
| ﴿حصن الآمان﴾ | آ | م | ا | ن | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۵۰ | | ﴿۲۷۰﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿پندرھواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۳۷ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کے وجود سے متعلق ہے، ﴿وجود علیؑ ابن ابی طالبؑ﴾ کو اگر ابجد کہ آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۲۳۷﴾ ہیں،

پس اب اس اسم مقدس اسم کے ضمن میں ہم ایک اور اسم کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو قصد واجب یعنی اللہ تعالیٰ جس کا ارادہ کرتا ہے، وہ علیؑ ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿وجود علیؑ ابن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | و | ج | و | د | ع | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | ۷۰ | ۳۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ی | ا | ب | ن | ا | ب | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۱ | ۲ | |
| ﴿حروف﴾ | ی | ط | ا | ل | ب | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | | ﴿۲۳۷﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

اسی طرح سے ﴿قصد واجب﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۳۷﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿قصد واجب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾ | ق | ص | د | و | ا | ج | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰۰ | ۹۰ | ۴ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ﴿۲۳۷﴾ |

اسی طرح سے ﴿ایجاد علی ابن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۳۷﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿ایجاد علی ابن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾ | ا | ی | ج | ا | د | ع | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱۰ | ۳ | ۱ | ۴ | ۷۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ل | ی | ا | ب | ن | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| ﴿حروف﴾ | ب | ی | ط | ا | ل | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۳۷﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## «باسمہ تعالیٰ»

## «اسم مقدس امیر المومنینؑ»

## «زُبُر وبینات کے آئینے میں»

## «سولہواں جلوہ»

## «عدد ۱۶۰ کے راز»

### «اسم مقدس امیر المومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں»

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کے محب کو کائنات «محب علیؑ» کہتی ہے، اگر محب علیؑ کو ابجد کہ آئینے میں دیکھا اور پرکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ «۱۶۰» ہیں، پس اب اس اسم مقدس اسم کے ضمن میں ہم ایک اور اسم کا جائزہ لیتے ہیں، کہ جو «اصحاب جنۃ» ہے، اور اس کے اعداد بھی «۱۶۰» ہی ہیں، یعنی جو لوگ جنتی ہیں وہ مولا علیؑ کے اصحاب ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

### «محب علیؑ ابجد کی روشنی میں»

| «حروف» | م | ح | ب | ع | ل | ی | «حاصل جمع» |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «اعداد» | ۴۰ | ۸ | ۲ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | «۱۶۰» |

### «اصحاب جنۃ ابجد کی روشنی میں»

| «حروف» | ا | ص | ح | ا | ب | ج | ن | ۃ | «حاصل جمع» |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «اعداد» | ۱ | ۹۰ | ۸ | ۱ | ۲ | ۳ | ۵۰ | ۵ | «۱۶۰» |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بینات کے آئینے میں﴾

﴿سترہواں جلوہ﴾

﴿عدد ۱۲۰ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کی محبت کہ جو انعام واجب الوجود ہے، ﴿حب علیؑ﴾ کو اگر ابجد کے آئینے میں دیکھا جائے تو جو اعداد حاصل ہوتے ہیں وہ ﴿۱۲۰﴾ ہیں،

پس اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم چند ایک اسم کا جائزہ لیتے ہیں، کہ ایک اسم ﴿احسان﴾ ہے، کہ جس کا قرآن میں اللہ حکم دے رہا ہے، اور ﴿جنۃ واجب الوجود﴾ ان دونوں کے اعداد بھی ﴿۱۲۰﴾ ہی ہیں، یعنی جو لوگ جنتی ہیں، وہ مولا علیؑ کے اصحاب ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿حب علیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾ | ح | ب | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۲ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۲۰﴾ |

﴿احسان ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾ | ا | ح | س | ا | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۸ | ۶۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۱۲۰﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿جنۃ واجب الوجود ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ج | ن | ة | و | ا | ج | ب | |
| ﴿اعداد﴾ | ۳ | ۵۰ | ۵ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | |
| ﴿حروف﴾ | ا | ل | و | ج | و | د | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ | | ﴿۱۲۰﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبینات کے آئینے میں﴾

﴿اٹھارواں جلوہ﴾

﴿عدد ۲۸۱ کے راز﴾

﴿اسم امیر المومنین زُبُر میں عدد۱۱ کے اضافے کے ساتھ﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام حلال مشکلات کی ولایت کے اسم میں اگر گیارہ کا عدد کے جو گیارہ سے بھی متعلق ہے اور اور ھو کا بھی مخصوص عدد ہے، ﴿ھو﴾ ﴿۱۱﴾ جمع کیا جائے، کہ جو ل کے بارہ ہوتے ہیں،

یا یوں سمجھ لیں کہ ایک کہ ساتھ جب گیارہ کا عدد ملتا ہے تو ل کہ یہ بارہ ہوتے ہیں، تو معلوم ہوا کہ بارہ کے ساتھ ہی ولایت کا سورج لیب وتاب کے ساتھ چمکتا ہے، ﴿ولایۃ علیؑ ابن ابی طالبؑ﴾ ﴿۲۷۰﴾ ﴿+۱۱﴾ حاصل ﴿۲۸۱﴾ ہیں،

پس اس اسم مقدس کے ضمن میں ہم چند ایک اسم کا جائزہ لیتے ہیں، یہاں چند اسم ہماری آنکھوں کے سامنے آتے ہیں، جن میں سے ایک اسم ﴿باب المراد﴾ ہے، اور ایک اسم ﴿بلد مراد﴾ ہے اور ایک اسم ﴿مراد الہ﴾ ان تینوں کے اعداد بھی ﴿۲۸۱﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿ولایۃ علیؑ ابن ابی طالبؑ ﴿+۱۱﴾ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾ | و | ل | ا | ی | ۃ | ع | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳۰ | ۱ | ۱۰ | ۵ | ۷۰ | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ل | ی | ا | ب | ن | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| ﴿حروف﴾ | ب | ی | ط | ا | ل | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۸۱﴾ |

اسی طرح سے ﴿باب المراد﴾ مراد اور حاجت کا دروازہ کے اعداد بھی ﴿۲۸۱﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿باب المراد ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ب | ا | ب | ا | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱ | ۲ | ۱ | ۳۰ | |
| ﴿حروف﴾ | م | ر | ا | د | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۴ | | ﴿۲۸۱﴾ |

اسی طرح سے ﴿بلد مراد﴾ مراد اور حاجت کا شہر کے اعداد بھی ﴿۲۸۱﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿بلد مراد ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ب | ل | د | م | ر | ا | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۳۰ | ۴ | ۴۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۴ | ﴿۲۸۱﴾ |

اسی طرح سے ﴿مراد الہ﴾ اللہ کی مراد کے اعداد بھی ﴿۲۸۱﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿مراد الہ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | م | ر | ا | د | ا | ل | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۴ | ۱ | ۳۰ | ۵ | ﴿۲۸۱﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انیسواں جلوہ﴾

﴿عدد ٢٨١ کے راز﴾

﴿اسم امیر المومنین زُبُر میں عدد ١١ کے اضافے کے ساتھ﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام کے اسم مقدس کہ جو آپ کے چہرے سے متعلق ہے، مولا علیؑ کے اس اسم مقدس ﴿وجہ علی﴾ میں اگر تیرہ کا عدد بھی شامل کیا جائے کہ جو کل کہ ﴿١٤﴾ ہوتے ہیں، تو حاصل اعداد ﴿١٣٧﴾ ہیں،

﴿وجہ علی﴾ ﴿وجہ﴾ ﴿١٤﴾ ﴿علی﴾ ﴿١١٠﴾ ﴿+١٣﴾ حاصل جمع ﴿١٣٧﴾

اب جب یہ سب مل گئے تو اب یہ قبلہ عالمین بھی ہوئے، حقیقی قبلہ ان کی ہی ذات اقدس ہے بزرگ عالم دین، ہم عصر آقای شیخ بہاء الدین عاملیؒ آقای میر داماؒد ارشاد فرماتے ہیں،

﴿فاستقبلت الوجوہ شطر الکعبۃ﴾

﴿والکعبۃ وجھا تجاہ النجف﴾

اور یہاں اس موقع پر مجھے قبلہ مولانا سید افسر عباس زیدی صاحب کے قطعات یاد آتے ہیں کہ جو آپ نے قبلہ کی مناسبت سے کہے ہیں آپ ارشاد فرماتے ہیں،

﴿نبی عام سے پیغمبرؐ جلیل بنے﴾ ﴿وجود حق کی بڑی مستند دلیل بنے﴾
﴿یونہی نہیں ہوئے اتنے عظیم ابراہیمؑ﴾ ﴿بنایا مولد حیدرؑ تو وہ خلیل بنے﴾

پھر آپ ارشاد فرماتے ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

﴿آلِ نبیؐ فخر صحابہ آئے﴾ ﴿حسنینؑ خوش اطوار کے بابا آئے﴾

﴿اترے جو علیؑ اس میں تو بولا کعبہ﴾ ﴿صد شکر میرے قبلہ و کعبہ آئے﴾

پھر آپ ارشاد فرماتے ہیں،

﴿نقش الفت قلب مومن پر بٹھانے کے لیے﴾ ﴿خانہ خالق کی بنیادیں اٹھانے کے لیے﴾

﴿آئے ہیں معمار اور مزدور بن کر دو نبیؑ﴾ ﴿میرے مولا کا زچہ خانہ بنانے کے لیے،﴾

پھر آپ ارشاد فرماتے ہیں،

﴿بیٹا ابو طالبؑ کا حسنینؑ کا بابا ہے﴾ ﴿ہے آلِ پیمبرؐ کی اور فخر صحابہ ہے﴾

﴿حیدرؑ جسے کہتے ہیں گر غور کرو تو وہ﴾ ﴿قبلے کا تو قبلہ ہے اور کعبے کا کعبہ ہے﴾

ہر شئے کا رخ کعبے کی طرف ہے اور کعبے کا رخ نجف اشرف کی طرف ہے،

پس ﴿وجہ علیؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۳۷﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿وجہ علیؑ + ۱۱۳ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾ | و | ج | ہ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۳۷﴾ |

اسی طرح سے ﴿قبلہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۳۷﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿قبلہ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾ | ق | ب | ل | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰۰ | ۲ | ۳۰ | ۵ | ﴿۱۳۷﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿بیسواں جلوہ﴾

﴿عدد ۳۰۰ کے راز﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ زُبُر سے زُبُر کی روشنی میں﴾

کائنات کے امام برحق بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امیر المومنین علی علیہ السلام اور آپ کی معصوم اولاد ہیں، اسی لیے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد بھی فرمایا تھا **الحق مع علی وعلی مع الحق اللهم ادر الحق حيث ما دار،**

حق علی علیہ السلام کے ساتھ اور علی علیہ السلام حق کے ساتھ ہے، اے اللہ حق کو اس طرف پھیر دے جس طرف علیؑ جائیں، پس حق علی علیہ السلام کے پیچھے پیچھے ہے، اور ولایت مولا میں تو کسی بھی قسم کا شک و شبہ نہیں ہے، اور کافی روایات میں وارد ہوا ہے صراط دو ہیں **صراط صراطان صراط فی الدنيا وصراط فی الآخرة، اما الصراط فی الدنيا فهو امام مفترض الطاعة،**

معصوم ارشاد فرماتے ہیں کہ صراط دو ہیں، ایک دنیا کا صراط اور ایک آخرت کا صراط دنیا کا صراط وہ امام معصوم ہے کہ جس کی اطاعت فرض اور واجب کی گئی ہے، اور آخرت کا صراط تو پل صراط ہے کہ جس کو سب ہی جانتے ہیں، اس پر سے بھی وہ ہے گزرے گا جو دنیا کے صراط پر ثابت قدم رہا ہو،

پس ﴿امام حق علیؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۰۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿امام حق علیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿امام حق علی﴾ | ا | م | ا | م | ح |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۴۰ | ۸ |
| ﴿امام حق علی﴾ | ق | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۳۰۰﴾ |

اسی طرح سے ﴿الوالی علی ولی اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۰۰﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿الوالی علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ا | ل | و | ا | ل | ی | ع | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۶ | ۱ | ۳۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ی | و | ل | ی | ا | ل | ل | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۳۰۰﴾ |

اور ﴿صراط﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۰۰﴾ بنتے ہیں،

﴿صراط ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿صراط﴾ | ص | ر | ا | ط | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۹۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۹ | ﴿۳۰۰﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زبر و بینات کے آئینے میں﴾

﴿اکیسواں جلوہ﴾

﴿عدد ۱۰۲ کے راز﴾

﴿اسم مقدس علیؑ بینات کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿علیؑ﴾ | ع | ل | ی | ----- | ----- | |
| ﴿بینات﴾ | ی | ن | ا | م | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ﴿۱۰۲﴾ |

﴿اصحاب ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اصحاب﴾ | ا | ص | ح | ا | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۹۰ | ۸ | ۱ | ۲ | ﴿۱۰۲﴾ |

﴿ایمان ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿ایمان﴾ | ا | ی | م | ا | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۱۰۲﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿باسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿ساتواں باب﴾

## ﴿آسمانی صحیفوں کی زینت﴾

## ﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

## ﴿آسمانی صحیفوں میں نام حیدر کرار﴾

## ﴿پہلا راز﴾

## ﴿توریۃ اور نام حلال مشکلات﴾

آسمانی کتابوں میں سے ایک کتاب توریت ہے، اور یہ وہ کتاب ہے کہ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام جیسے اولوالعزم نبی پہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل ہوئی ہے، جب ہم توریت کے اعداد کو دیکھتے ہیں تو وہ کچھ اس طرح سے آشکار ہوتے ہیں، کہ توریت کے عدد اور نام مولاؑ کے اعداد ایک منفرد انداز سے ملتے ہیں،

﴿توریۃ﴾ کے اعداد بھی ﴿۶۲۲﴾ بنتے ہیں، ملاحظہ کریں،

﴿توریۃ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿توریۃ﴾ | ت | و | ر | ی | ۃ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰۰ | ۶ | ۲۰۰ | ۱۰ | ۵ | ﴿۶۲۲﴾ |

﴿ولی الصادق الامین علیؑ بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۶۲۲﴾ ہی بنتے ہیں

﴿ولی الصادق الامین علیؑ بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾ | و | ل | ی | ا | ل | ص | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | ۹۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ا | د | ق | ا | ل | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴ | ۱۰۰ | ۱ | ۳۰ | ۱ | |
| ﴿حروف﴾ | م | ی | ن | ع | ل | ی | |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۱۰ | ۵۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ب | ن | ا | ب | ی | ط | |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۵۰ | ۱ | ۲ | ۱۰ | ۹ | |
| ﴿حروف﴾ | ا | ل | ب | ---- | ---- | ---- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ---- | ---- | ---- | ﴿۶۲۲﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿آسمانی صحیفوں کی زینت﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿دوسرا راز﴾

﴿الواح اور نام حلال مشکلات﴾

آسمانی کتب کو لوح بھی کہا جاتا ہے، اور لوح کی جمع کو الواح کہتے ہیں، پس حقیقت کچھ اس طرح سے منکشف ہوتی ہے، کہ الواح اور سرکار کی ولایت صفت نام کے اعداد برابر ہیں ملاحظہ کریں،

پس ﴿الواح﴾ کے اعداد ﴿۴۶﴾ بنتے ہیں،

﴿الواح ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿الواح﴾ | ا | ل | و | ا | ح | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۶ | ۱ | ۸ | ﴿۴۶﴾ |

پس اسی طرح سے ﴿ولی﴾ کے اعداد بھی ﴿۴۶﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿ولی ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿ولی﴾ | و | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۴۶﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿آسمانی صحیفوں کی زینت﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿تیسرا راز﴾

﴿صحف اور نام حلاّل مشکلات﴾

آسمانی کتب کو صحیفہ بھی کہا جاتا ہے، اسی بنا پہ قرآن کو مصحف بھی کہتے ہیں، اور ان کی جمع صُحُف کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اس میں بھی کائنات کے امیر کے نام کا جلوہ موجود ہے،

پس ﴿صُحُف﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۷۸﴾ بنتے ہیں،

﴿صحف ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿صُحُف﴾ | ص | ح | ف | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۹۰ | ۸ | ۸۰ | ﴿۱۷۸﴾ |

پس اسی طرح سے ﴿ولی حبیب علی﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۷۸﴾ ہی بنتے ہیں

﴿ولی حبیب علی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿ولی حبیب علی﴾ | و | ل | ی | ح | ب | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۸ | ۲ | |
| ﴿ولی حبیب علی﴾ | ی | ب | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۲ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۷۸﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿آسمانی صحیفوں کی زینت﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنین علی علیہ السلام﴾

﴿چوتھا راز﴾ ﴿زبور، اور نام حلّال مشکلات﴾

آسمانی کتابوں میں سے ایک کتاب زبور ہے، جب ہم زبور کے اعداد کو دیکھتے ہیں تو وہ کچھ اس طرح سے آشکار ہوتے ہیں، کہ اس آسمانی کتاب زبور کے عدد اور نام مولاؑ کے اعداد ایک منفرد انداز سے ملتے ہیں، پس زبور کے اعداد بھی ۲۱۵ بنتے ہیں،

﴿زبور ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿زبور﴾ | ز | ب | و | ر | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷ | ۲ | ۶ | ۲۰۰ | ﴿۲۱۵﴾ |

پس اسی طرح سے ﴿علیؑ عادل﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۱۵﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿علیؑ عادل ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿علیؑ عادل﴾ | ع | ل | ی | ع | ا | د | ل | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۱ | ۴ | ۳۰ | ﴿۲۱۵﴾ |

پس اسی طرح سے ﴿عادل علیؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۱۵﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿عادل علیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿عادل علیؑ﴾ | ع | ا | د | ل | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۱ | ۴ | ۳۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۲۱۵﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿آسمانی صحیفوں کی زینت﴾

## ﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

## ﴿پانچواں راز﴾

## ﴿انجیل ھو، اور نام حلال مشکلات﴾

آسمانی کتابوں میں سے ایک کتاب ﴿انجیل﴾ ہے، اس کے لیے اتنا کہہ دینا ہی کافی ہے کہ یہ وہ آسمانی کتاب ہے کہ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر نازل ہوئی، جب ہم ﴿انجیل﴾ کے اعداد کو دیکھتے ہیں تو وہ کچھ اس طرح سے آشکار ہوتے ہیں، کہ اس آسمانی کتاب ﴿انجیل﴾ کے عدد اور نام مولاؑ کے اعداد ایک منفرد انداز سے ملتے ہیں،

پس ﴿انجیل ھو﴾ کے اعداد ﴿۱۰۵﴾ بنتے ہیں،

| انجیل ھو | ا | ن | ج | ی | ل | ہ | و | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۵۰ | ۳ | ۱۰ | ۳۰ | ۵ | ۶ | ﴿۱۰۵﴾ |

پس اسی طرح سے ﴿لباس واجب﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۰۵﴾ ہی بنتے ہیں،

| لباس واجب | ل | ب | ا | س | |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۲ | ۱ | ۶۰ | |
| لباس واجب | و | ا | ج | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۱ | ۳ | ۲ | ﴿۱۰۵﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿آسمانی صحیفوں کی زینت﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿چھٹا راز﴾

﴿فرقان حمید اور نام حلال مشکلات﴾

آسمانی کتابوں میں سے ایک کتاب قرآن کریم ہے کہ جو سرکار ختمی المرتبتؐ پہ نازل ہوئی ہے، اس کے کافی نام ہیں، ان میں سے اس کا ایک نام ﴿فرقان﴾ ہے، جب ہم ﴿فرقان﴾ کے اعداد کو دیکھتے ہیں تو وہ کچھ اس طرح سے آشکار ہوتے ہیں، کہ اس آسمانی کتاب ﴿فرقان﴾ کے عدد اور نام مولاؑ کے اعداد ایک منفرد انداز سے ملتے ہیں،

پس ﴿فرقان﴾ کے اعداد ﴿۴۳۱﴾ بنتے ہیں،

| ﴿فرقان﴾ | ف | ر | ق | ا | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۸۰ | ۲۰۰ | ۱۰۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۴۳۱﴾ |

پس اسی طرح سے ﴿الحامی الماحی علی علام﴾ کے اعداد بھی ﴿۴۳۱﴾ ہی بنتے ہیں،

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ا | ل | ح | ا | م | ی | ا |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۸ | ۱ | ۴۰ | ۱۰ | ۱ |
| ﴿حروف﴾ | ل | م | ا | ح | ی | ع | ل |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۳۰ | ۱ | ۸ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ |
| ﴿حروف﴾ | ی | ع | ل | ا | م | ------ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱ | ۴۰ | ------ | ﴿۴۳۱﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿آسمانی صحیفوں کی زینت﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ساتواں راز﴾

﴿قرآن کریم اور نام حلال مشکلات﴾

آسمانی کتابوں میں سے ایک کتاب قرآن کریم ہے کہ جو سرکار ختمی المرتبتؐ پہ نازل ہوئی ہے ،اس کے لیے اتنا کہہ دینا ہی کافی ہے کہ یہ وہ آسمانی کتاب ہے کہ جو سب سے آخر میں نازل ہوئی ہے، اور یہ کتاب تمام کتابوں کی ناسخ ہے، یا یوں سمجھ لیں کہ ناسخ الکتب ہے، اس کے نازل ہونے کے بعد تمام آسمانی کتابیں منسوخ ہوگئی ہیں،

ویسے تو یہ مکمل کتاب محمدؐ و آل محمدؐ کے فضائل کا ان کے مناقب کا مجموعہ ہے، ان کے فضائل میں ہے یا ان کے دشمنوں کی قدح میں ہے، یا مسائل کے بیان میں ہے، لیکن یہاں ہم اس کے نام سے نام مولاؑ کا ظہور دیکھتے ہیں،

پس ﴿قرآن﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۵۱﴾ بنتے ہیں،

﴿قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿قرآن﴾ | ق | ر | آ | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۳۵۱﴾ |

پس اسی طرح سے ﴿ھوالامام الھمام علیؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۵۱﴾ ہی بنتے ہیں،

| ﴿حروف﴾ | ھ | و | ا | ل | ا | م | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴾اعداد﴿ | ۵ | ۲ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۴۰ | |
| ﴾حروف﴿ | ا | م | ا | ل | ہ | م | |
| ﴾اعداد﴿ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۵ | ۴۰ | |
| ﴾حروف﴿ | ا | م | ع | ل | ی | ------ | ------ ﴾حاصل جمع﴿ |
| ﴾اعداد﴿ | ۱ | ۴۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ------ | ------ ﴾۳۵۱﴿ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالٰی﴾

﴿آٹھواں باب﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا امیر المومنین علیؑ﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

تمام انبیاء انہی کا جلوہ ہے، آپ خود ارشاد فرماتے ہیں کہ کنت مع الانبیاء سرا ومع محمد جہرا میں انبیاءؑ کے ساتھ مخفیانہ اور ختمی المرتبتؐ کے ساتھ علنی ہوں، اس لیے ہر نبیؑ کے نام میں ان کے نام کا جلوہ نظر آتا ہے، زیادہ توضیح دینا نہیں چاہتا،

یہاں فارسی زبان کا ایک کلام مجھے یاد آ رہا ہے۔ جو مولانا رومیؒ نے انشاء فرمایا ہے،

تاصورت پیوند جہاں بود علیؑ بود
تا نقش زمیں بود زماں بود علیؑ بود

هم آدمؑ و هم شیثؑ وهم ادریسؑ وهم ایوبؑ
هم یونسؑ وهم یوسفؑ وهم هود علیؑ بود

هم موسیؑ وهم عیسیؑ وهم خضرؑ وهم الیاسؑ
هم صالح پیغمبرؑ داؤدؑ علیؑ بود

مسجود ملائک که شد آدم زعلیؑ شد
در قبله محمدؐ بدر مقصود علیؑ بود

پس عزیزان محترم یہ انبیاء کے ساتھ ہونا میرے مولا کا اس قدر راز حد روشن واضح ہے کہ اس

Presented by Ziaraat.Com

میں مزید بیان کی کوئی بھی ضرورت نہیں،

بلکہ آپ اپنے بعض خطبات میں اس کی طرف اشارہ بھی فرماتے ہیں،

کہ میں وہ ہوں جس نے یوسفؑ کو چاہ سے نکالا،

میں وہ ہوں جس نے نوحؑ کی کشتی کو قرار عطا کیا،

میں وہ ہوں کہ جس نے موسیٰؑ کے لیے دریائے نیل کو شگافتہ کیا،

میں وہ ہوں جس نے سلیمانؑ کو حکومت عطا کی،

میں وہ ہوں جس کی وجہ سے آدمؑ کی توبہ قبول ہوئی

الی ماشاءاللہ یہ وہ چند جملات تھے کہ جو اس مقام پہ بیان ہوئے، پس اب یہاں سے ہی اپنے مقصد کی طرف چلتے ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿پہلا جلوہ﴾

﴿آدم صفی اللہ اور نام مولا علی علیہما السلام﴾

حضرت آدم علیہ السلام کے جو ابوالبشر ہیں جن کے لیے یہ ملتا ہے کہ آپ صفی اللہ بھی ہیں رسول اللہ بھی ہیں نبی اللہ بھی ہیں، آپ ہی سے نسل انسان چلی ہے آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ھویدا اور روشن ہے،

حضرت آدم علیہ السلام ابوالبشر ہیں بشر کے باپ ہیں، تو یہ ابوالبشر سے بھی پہلے ہیں،

اس لیے ان کا ہونا پہلے بھی ضروری اور بعد میں بھی ضروری، اور وراثت کا عھدہ بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے لیے ہی ہے، یہ تمام نبیوں کے وارث ہیں،

تمام نبیوں کا جلوہ ان میں موجود ہے، ان کے ناموں میں موجود ہے، ان کے اسماء میں موجود ہے، ان کے کردار میں انبیاء کا جلوہ موجود ہے، ان کے چہروں میں بھی انبیاء کے جلوے موجود ہیں، یعنی یوں سمجھ لیں کہ ان کے چلنے میں پھرے میں بولنے میں انبیاء کرام کے جلوات موجود ہیں،

اللہ تعالیٰ نے ان کو انبیاء سے پہلے خلق کر کے بتایا جب ان کا وجود ہی آدم نبی سے پہلے ہے، جب یہ ابوالبشر سے پہلے ہیں، تو یہ بشر کیسے ہو سکتے ہیں، نا ان کا وجود آدمؑ جیسا اور نا ہی خود آدم جیسے، جن کی ولایت کے اقرار سے انبیاء کو نبوت ملتی ہے جیسا کہ شب معراج کے واقعات اس بات پر شاہد ہیں،

﴿حضرت آدم صفی علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۲۲۵﴾ ہیں، اسی

Presented by Ziaraat.Com

طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی «۲۲۵» ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

| «آدم صفی» | آ | د | م | ص | ف | ی | «حاصل جمع» |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «اعداد» | ۱ | ۴ | ۴۰ | ۹۰ | ۸۰ | ۱۰ | «۲۲۵» |

اور مولائے کائنات کے نام کے اعداد «حبیب النبی علی» کے اعداد «۲۲۵» ہیں،

| حبیب النبی علی | ح | ب | ی | ب | ا | ل | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «اعداد» | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۱ | ۳۰ | |
| حبیب النبی علی | ن | ب | ی | ع | ل | ی | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۵۰ | ۲ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | «۲۲۵» |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بینات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿دوسرا جلوہ﴾

﴿نوح نبی اللہ اور نام امیر المومنین علیہما السلام﴾

﴿حضرت نوح علیہ السلام﴾ آپ کو آدم ثانی بھی کہا جاتا ہے آپ کو شیخ الانبیاء والمرسلین بھی کہا جاتا ہے، آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، ﴿حضرت نوح علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں،

آپ کے نام کے عدد ﴿۱۹۲﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۱۹۲﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں ﴿نوح نبی اللہ﴾ کے اعداد ﴿۱۹۲﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس نوح نبی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| نوح نبی اللہ | ن | و | ح | ن | ب | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۶ | ۸ | ۵۰ | ۲ | |
| نوح نبی اللہ | ی | ا | ل | ل | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۱۹۲﴾ |

اور ﴿علی ولی الہ﴾ کے اعداد ﴿۱۹۲﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس علی ولی الہ ابجد کی روشنی میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| علیؑ ولی اللہ | ع | ل | ی | و | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | ۳۰ | |
| علیؑ ولی اللہ | ی | ا | ل | ہ | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | ۵ | | ﴿۱۹۲﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیھم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿تیسرا جلوہ﴾

﴿اسمٰعیل رسول اللہ و نام مولا علی علیھما السلام﴾

﴿حضرت اسمٰعیل علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود عویدا اور روشن ہے،

﴿حضرت اسمٰعیل علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۲۱۱﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۲۱۱﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿اسماعیل﴾ کے اعداد ﴿۲۱۱﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس اسماعیل ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿اسماعیل﴾ | ا | س | م | ا | ع | ی | ل | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۶۰ | ۴۰ | ۱ | ۷۰ | ۱۰ | ۳۰ | ﴿۲۱۱﴾ |

اور ﴿علی امین﴾ کے اعداد ﴿۲۱۱﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علی امین ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿علی امین﴾ | ع | ل | ی | ا | م | ی | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | 1 | ۴۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۲۱۱﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿باسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿چوتھا جلوہ﴾

﴿اسحٰق نبی اللہ و نام حلال مشکلات علیہما السلام﴾

﴿حضرت اسحٰق علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ھویدا اور روشن ہے، ﴿حضرت اسحٰق علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۱۶۹﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۱۶۹﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿اسحٰق﴾ کے اعداد ﴿۱۶۹﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس اسحٰق ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿اسحٰق﴾ | ا | س | ح | ق | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۶۰ | ۸ | ۱۰۰ | ﴿۱۶۹﴾ |

﴿علی حامی﴾ کے اعداد ﴿۱۶۹﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس علی حامی ابجد کی روشنی میں﴾

| علی حامی | ع | ل | ی | ح | ا | م | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۸ | ۱ | ۴۰ | ۱۰ | ﴿۱۶۹﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿پانچواں جلوہ﴾

﴿ادریس نبی اللہ و نام اسد اللہ علی علیہما السلام﴾

﴿حضرت ادریس علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، ﴿حضرت ادریس علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۲۷۵﴾ ہیں،

اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۲۷۵﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں

﴿ادریس﴾ کے اعداد ﴿۲۷۵﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس ادریس ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿ادریس﴾ | ا | د | ر | ی | س | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴ | ۲۰۰ | ۱۰ | ۶۰ | ﴿۲۷۵﴾ |

﴿الحبیب علی ولی اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۷۵﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس الحبیب علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾ | ا | ل | ح | ب | ی | ب | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | |
| ﴿حروف﴾ | ع | ل | ی | و | ل | ی | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۳۰ | ۱۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ا | ل | ل | ہ | ---- | ---- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ---- | ---- | ﴿۲۷۵﴾ |

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿چھٹا جلوہ﴾

﴿یعقوب صفی اللہ ونام مولا علی علیہما السلام﴾

﴿حضرت یعقوب علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ھویدا اور روشن ہے، ﴿حضرت یعقوب علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۱۸۸﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۱۸۸﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت ﴿یعقوبؑ﴾ کے اعداد ﴿۱۸۸﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس یعقوبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿یعقوبؑ﴾ | ی | ع | ق | و | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۷۰ | ۱۰۰ | ۶ | ۲ | ﴿۱۸۸﴾ |

اسی طرح سے اسم مولا ﴿علی اعزّ﴾ کے اعداد ﴿۱۸۸﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس علی اعزّ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿علی اعز﴾ | ع | ل | ی | ا | ع | ز | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۷۰ | ۷ | ﴿۱۸۸﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیھم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿ساتواں جلوہ﴾

﴿یوسف رسول اللہ وامیر عالم امکان علی علیھما السلام﴾

﴿حضرت یوسف علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، ﴿حضرت یوسف علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۱۵۶﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۱۵۶﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت ﴿یوسفؑ﴾ کے اعداد ﴿۱۵۶﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس یوسفؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿یوسفؑ﴾ | ی | و | س | ف | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۶ | ۶۰ | ۸۰ | ﴿۱۵۶﴾ |

اسی طرح سے اسم مولا ﴿علی ولی﴾ کے اعداد ﴿۱۵۶﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس علی ولی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿علی ولی﴾ | ع | ل | ی | و | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۵۶﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿آٹھواں اجلوہ﴾

﴿ایوب صابر وامیر المومنین علیہما السلام﴾

﴿حضرت ایوب صابر علیہ السلام﴾ آپ کے اسم میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، حضرت ایوبؑ اس ہستی اس نبی اس رسولؐ کو کہتے ہیں، کہ جن کے لیے ملتا ہے کہ آپ نے بہت زیادہ صبر کیا آپ صابر ترین اللہ کے نبیؑ تھے، تواریخ میں مندرج ہے کہ آپ نے تین سال صبر کیا اور زبان شکوے میں نہیں کھولی، لیکن میرے مولاؑ نے تیس سال صبر کیا۔

﴿حضرت ایوب صابر علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں آپ کے نام کے عدد ﴿۳۱۲﴾ ہیں ،اور نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۳۱۲﴾ ہی ہیں۔

اسم مبارک حضرت ﴿ایوب صابر﴾ کے اعداد ﴿۳۱۲﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس ایوب صابرؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿ایوب صابر﴾ | ا | ی | و | ب | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱۰ | ۶ | ۲ | |
| ﴿ایوب صابر﴾ | ص | ا | ب | ر | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۹۰ | ۱ | ۲ | ۲۰۰ | ﴿۳۱۲﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

اسی طرح سے اسم مولا ﴿حبیب الزکی علی ولی اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۱۲﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿اسم مقدس حبیب الزکی علی ولی اللہؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ح | ب | ی | ب | ا | ل | ز |
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۱ | ۳۰ | ۷ |
| ﴿حروف﴾ | ک | ی | ع | ل | ی | و | |
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | |
| ﴿حروف﴾ | ل | ی | ا | ل | ل | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۳۱۲﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿نواں جلوہ﴾

﴿سلیمان نبیؑ و امیر المومنین علیہما السلام﴾

﴿حضرت سلیمان نبی علیہ السلام﴾ آپ کے اسم میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، ﴿حضرت سلیمان علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۱۹۰﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام ﴿ید اللہ علیؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۹۰﴾ ہی ہیں،

حضرت سلیمانؑ حکومت کے وارث مولائے کائناتؑ ولایت کے وارث،

حضرت سلیمانؑ تخت وتاج کے وارث مولائے کائناتؑ امامت کے وارث،

حضرت سلیمانؑ کا ہاتھ اپنا ہاتھ مولائے کائناتؑ کا ہاتھ اللہ کا ہاتھ،

حضرت سلیمانؑ کی دنیا پر حکومت مولائے کائناتؑ کی ولایت وامامت وحکومت عرش فرش کرسی جنات انسان حیوانات، بری بحری مخلوقات ابراج افلاک عوالم کواکب کہکشاں، رزم، بزم، ہوا فضا، قبر حشر ونشر صراط، برزخ قیامت دن رات جنت جہنم کوثر تسنیم سبیل سلسبیل وغیرہ وغیرہ ہر جگہ پر بس یوں سمجھ لیں کہ جو جگہ ہے یا جو شئے ہے وہاں ان کی حکومت موجود ہے،

حضرت سلیمانؑ کی حکومت محدود مولائے کائناتؑ کی حکومت لا محدود،

حضرت سلیمانؑ حکومت کے لیے انگوٹھی کے محتاج مولائے کائناتؑ کی کائنات کی قدرتیں محتاج، اسی لیے یہاں مطابقت بھی عجیب مطابقت ہے،

Presented by Ziaraat.Com

حضرت سلیمانؑ کے ہاتھ میں انگوٹھی تھی جس کی وجہ سے جس کے سبب سے آپ حکومت کیا کرتے تھے، اسی انگوٹھی کے متعلق ملتا ہے کہ میرے مولاؑ نے حالت رکوع میں خیرات میں دے دی اور آیت ولایت نازل ہوگئی، میرے مولاؑ نے حالت رکوع میں اس انگوٹی کو دے کہ یہ درس دیا کہ وہ سلیمانؑ کا ہاتھ ہے کہ جو انگوٹھی کا محتاج ہے میرا ہاتھ تو یداللہ ہے اللہ کا ہاتھ ہے، اور اللہ تعالی کا ہاتھ انگوٹھ کا محتاج ہی نہیں ہوتا،

اسم مبارک حضرت سلیمانؑ کے اعداد ﴿۱۹۰﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس سلیمانؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿سلیمانؑ﴾ | س | ل | ی | م | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۵۰ | ﴿۱۹۰﴾ |

اسی طرح سے اسم مولا یداللہ علیؑ کے اعداد ﴿۱۹۰﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس یداللہ علیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| یداللہ علیؑ | ی | د | ا | ل | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۴ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | |
| یداللہ علیؑ | ہ | ع | ل | ی | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | | ﴿۱۹۰﴾ |

اسی طرح سے اسم مولا ﴿علیؑ یداللہ﴾ کے اعداد ﴿۱۹۰﴾ ہیں،

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| علیؑ یداللہ | ع | ل | ی | ی | د | |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱۰ | ۴ | |
| علیؑ یداللہ | ا | ل | ل | ہ | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | | ﴿۱۹۰﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

## ﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

## ﴿دو بارہ نواں جلوہ﴾

## ﴿سلیمانؑ نبی و امیر المومنین علیہما السلام﴾

﴿حضرت سلیمان نبی علیہ السلام﴾ آپ کے اسم میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، ﴿حضرت سلیمان نبی علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۲۵۲﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام ﴿لعلی المالی﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۵۲﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت ﴿سلیمانؑ نبی﴾ کے اعداد ﴿۲۵۲﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس سلیمان نبیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| سلیمانؑ نبی | س | ل | ی | م | ن | |
| ﴿اعداد﴾ | ۶۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۵۰ | |
| سلیمانؑ نبی | ن | ب | ی | | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۲ | ۱۰ | | | ﴿۲۵۲﴾ |

اسی طرح سے اسم مولا ﴿لعلی المالی﴾ کے اعداد ﴿۲۵۲﴾ ہیں،

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لعلی المالی | ل | ع | ل | ی | ا | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | |
| لعلی المالی | ل | م | ا | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۲۵۲﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿دسواں جلوہ﴾

﴿نبی اللہ زکریا و مظہر اللہ علی علیہما السلام﴾

﴿حضرت زکریا علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے،

نبی اللہ ﴿حضرت زکریا علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۲۳۸﴾ ہیں

اسی طرح سے اسم مولا ﴿علی حادی ابن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد ﴿۲۳۸﴾ ہیں،

اسم مبارک حضرت ﴿زکریاؑ﴾ کے اعداد ﴿۲۳۸﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس زکریاؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿زکریاؑ﴾ | ز | ک | ر | ی | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷ | ۲۰ | ۲۰۰ | ۱۰ | ۱ | ﴿۲۳۸﴾ |

اسی طرح اسم ﴿علی حادی ابن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد ﴿۲۳۸﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علی حادی ابن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾ | ع | ل | ی | ہ | ا | د | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۵ | ۱ | ۴ | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ---- | ی | ا | ب | ن | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ---- | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| ﴿حروف﴾ | ب | ی | ط | ا | ل | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۳۸﴾ |

اسی طرح سے اسم مولا ﴿ابن ابی طالبؑ علی حادی﴾ کے اعداد ﴿۲۳۸﴾ ہیں۔

﴿اسم مقدس ابن ابی طالب علی حادیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ا | ب | ن | ا | ب | ی | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۱ | ۲ | ۱۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ط | ا | ل | ب | ع | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ۷۰ | ۳۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ی | ہ | ا | د | ی | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۵ | ۱ | ۴ | ۱۰ | | ﴿۲۳۸﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿گیارہواں جلوہ﴾

﴿نبی اللہ یحییٰ ونام امیر کائنات علیہما السلام﴾

حضرت یحییٰ علیہ السلا م آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، نبی اللہ حضرت یحییٰ علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ۲۸۴ ہیں، آپ حضرت زکریا نبیؑ کے فرزند ارجمند ہیں، اور دعا مانگ کر آپ کو اللہ تعالیٰ سے حضرت زکریاؑ نے طلب کیا، اور آپ کو مثل امام حسینؑ شھید کیا گیا،

اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ۲۸۴ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت یحییٰ معصومؑ کے اعداد ۲۸۴ ہیں،

﴿اسم مقدس یحیی معصومؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| یحییٰ معصومؑ | ی | ح | ی | ی | م | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۸ | ۱۰ | ۱۰ | ۴۰ | |
| یحییٰ معصومؑ | ع | ص | و | م | ------ | ------﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۹۰ | ۶ | ۴۰ | ------ | ------﴿۲۸۴﴾ |

اسی طرح سے اسم مولا ﴿زکی الوصی علیؑ﴾ کے اعداد ﴿۲۸۴﴾ ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

«اسم مقدس زکی الوصی علیؑ ابجد کی روشنی میں»

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «حروف» | ز | ک | ی | ا | ل | و | |
| «اعداد» | ۷ | ۲۰ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | ۶ | |
| «حروف» | ص | ی | ع | ل | ی | | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۹۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | | ------«۲۸۴» |

اسی طرح سے اسم مولا «الوصی زکی علیؑ» کے اعداد «۲۸۴» ہیں،

«اسم مقدس الوصی زکی علیؑ ابجد کی روشنی میں»

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «حروف» | ا | ل | و | ص | ی | ز | |
| «اعداد» | ۱ | ۳۰ | ۶ | ۹۰ | ۱۰ | ۷ | |
| «حروف» | ک | ی | ع | ل | ی | | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۲۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | | ------«۲۸۴» |

اسی طرح سے اسم مولا «علیؑ زکی الوصی» کے اعداد «۲۸۴» ہیں،

«اسم مقدس علیؑ زکی الوصی ابجد کی روشنی میں»

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «حروف» | ع | ل | ی | ز | ک | ی | |
| «اعداد» | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۷ | ۲۰ | ۱۰ | |
| «حروف» | ا | ل | و | ص | ی | | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۱ | ۳۰ | ۶ | ۹۰ | ۱۰ | | ------«۲۸۴» |

Presented by Ziaraat.Com

﴿باسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿بارہواں جلوہ﴾

﴿نبی اللہ صالح و نام مولا علی علیہما السلام﴾

حضرت صالح علیہ السلام کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، نبی اللہ حضرت صالح علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ۲۲۲ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام ﴿علی ولی اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۲﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں اسم مبارک حضرت ﴿صالح النبی﴾ کے اعداد ﴿۲۲۲﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس صالح النبیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| صالح النبی | ص | ا | ل | ح | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۹۰ | ۱ | ۳۰ | ۸ | ۱ | |
| صالح النبی | ل | ن | ب | ی | ----- | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۵۰ | ۲ | ۱۰ | ----- | ﴿۲۲۲﴾ |

اسی طرح سے اسم مولا ﴿علی ولی اللہ﴾ کے اعداد ﴿۲۳۸﴾ ہیں

﴿اسم مقدس علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| علی ولی اللہ | ع | ل | ی | و | ل | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | ۳۰ | |
| علی ولی اللہ | ی | ا | ل | ل | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۲۲۲﴾ |

اور اسی طرح سے اگر اس کو بدل کے بھی دیکھیں تو بھی حاصل عدد بھی بنتے ہیں اور وہ کچھ اس صورت میں ہے، ﴿ولی اللہ علی﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۲﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس ولی اللہ علی ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ولی اللہ علی | و | ل | ی | ا | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | |
| ولی اللہ علی | ل | ہ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۲۲۲﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## «بسمہ تعالیٰ»

## «اسم مقدس امیر المومنینؑ»

## «زُبر و بیّنات کے آئینے میں»

## «انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ»

## «تیرھواں جلوہ»

## «خضر نبی و نام حیدر کرار علیہما السلام»

حضرت خضر علیہ السلام کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، نبی اللہ «حضرت خضر علیہ السلام» کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد «۱۶۰۰» ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام «امام ظاہر و باطن علی معطی عادل» کے اعداد بھی «۱۶۰۰» ہی ہیں، اور «علی معطی عادل امام ظاہر و باطن» کے اعداد بھی «۱۶۰۰» ہیں،

اسم مبارک حضرت «خضرؑ» کے اعداد «۱۶۰۰» ہیں،

«اسم مقدس خضر نبیؑ ابجد کی روشنی میں»

| «خضرؑ» | خ | ض | ر | «حاصل جمع» |
|---|---|---|---|---|
| «اعداد» | ۶۰۰ | ۸۰۰ | ۲۰۰ | «۱۶۰۰» |

اسی طرح سے اسم مولا امام ظاہر و باطن علی معطی عادل کہ اعداد ۱۶۰۰ ہیں،

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «حروف» | ا | م | ا | م | ظ | ا | ۰ |
| «اعداد» | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۴۰ | ۹۰۰ | ۱ | |
| «حروف» | ہ | ر | و | ب | ا | ط | |
| | | | | | | | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۵ | ۲۰۰ | ۶ | ۲ | ۱ | ۹ | |
| ﴿حروف﴾ | ن | ع | ل | ی | م | ع | |
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۷۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ط | ی | ع | ا | د | ل | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۹ | ۱۰ | ۷۰ | ۱ | ۴ | ۳۰ | ﴿۱۶۰۰﴾ |

اور اسی طرح سے اسم مولا علی معطی عادل امام ظاہر و باطن کے اعداد ۱۶۰۰ ہی ہیں،

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ع | ل | ی | م | ع | ط | ی |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۷۰ | ۹ | ۱۰ |
| ﴿حروف﴾ | ع | ا | د | ل | ا | م | |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۱ | ۴ | ۳۰ | ۱ | ۳۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ا | م | ظ | ا | ہ | ر | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۹۰۰ | ۱ | ۵ | ۲۰۰ | |
| ﴿حروف﴾ | و | ب | ا | ط | ن | ------ | ------﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۲ | ۱ | ۹ | ۵۰ | ------ | ------﴿۱۶۰۰﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## «بسمہ تعالیٰ»

## «اسم مقدس امیر المومنینؑ»

## «زُبُر وبینات کے آئینے میں»

## «انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ»

## «چودھواں جلوہ» «الیاس نبیؑ ونام مولا علی علیہما السلام»

حضرت الیاسؑ نبی کے اسم مبارک میں میرے مولا علیؑ کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، نبی اللہ حضرت الیاس النبی علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کہ عدد ۱۹۵ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام۔ علی داعیکے اعداد بھی ۱۹۵ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں اسم مبارک حضرت الیاس النبیؑ کہ اعداد ۱۹۵ ہیں،

«اسم مقدس الیاس النبیؑ ابجد کی روشنی میں»

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| «الیاس النبیؑ» | ا | ل | ی | ا | س | |
| «اعداد» | ۱ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۶۰ | |
| «الیاس النبیؑ» | ا | ل | ن | ب | ی | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۱ | ۳۰ | ۵۰ | ۲ | ۱۰ | «۱۹۵» |

اسی طرح اسم مولا «علی داعی» کے اعداد بھی «۱۹۵» ہیں،

«اسم مقدس علی داعی ابجد کی روشنی میں»

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| علی داعی | ع | ل | ی | د | ا | ع | ی | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۴ | ۱ | ۷۰ | ۱۰ | «۱۹۵» |

Presented by Ziaraat.Com

﴿باسمہ تعالی﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿پندرہواں جلوہ﴾

﴿شعیب نبی ونام امیر المومنین علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت شعیب علیہ السلام﴾ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، نبی اللہ ﴿حضرت شعیب علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۳۸۲﴾ ہیں،

اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام ﴿المعلی علی ولی اللہ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۸۲﴾ ہی ہیں،

اور ﴿علی ولی اللہ المعلی﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۸۲﴾ ہی ہیں ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت ﴿شعیبؑ﴾ کے اعداد ﴿۳۸۲﴾ ہیں،

| ﴿شعیبؑ﴾ | ش | ع | ی | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰۰ | ۷۰ | ۱۰ | ۲ | ﴿۳۸۲﴾ |

اسی طرح اسم مولا ﴿علی داعی﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۸۲﴾ ہیں،

| علی داعی | ع | ل | ی | د | ا | ع | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۴ | ۱ | ۷۰ | ۱۰ | ﴿۳۸۲﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿سولھواں جلوہ﴾

﴿موسیٰ کلیم اللہ و نام نفس اللہ علی علیہما السلام﴾

نبی اللہ حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلا کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے حضرت موسیٰ کلیم اللہ علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کہ عدد ۲۸۲ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ۲۸۲ ہی ہیں

اسم مبارک حضرت موسیٰ کلیم اللہؑ کے اعداد ۲۸۲ ہیں،

﴿اسم مقدس موسیٰ کلیم اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| موسیٰ کلیم اللہؑ | م | و | س | ی | ک | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۶ | ۶۰ | ۱۰ | ۲۰ | ۳۰ | |
| موسیٰ کلیم اللہؑ | ی | م | ا | ل | ل | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۲۸۲﴾ |

اسی طرح اسم مولا ﴿علی العالم﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۸۲﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علی العالم ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| علی العالم | ع | ل | ی | ا | ل | |
| | | | | | | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | |
| علی العالم | ع | ا | ل | م | ------ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۱ | ۳۰ | ۴۰ | ------ | ﴿۲۸۴﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیھم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿سترہواں جلوہ﴾

﴿هارون نبی اللہ و نام مولائے کائنات علیھما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت هارون علیہ السلام﴾ کہ اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، نبی اللہ ﴿حضرت هارون علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۳۲۳﴾ ہیں اسی طرح سے مولا علی علیہ السلام کے نام نامی اسم گرامی کے اعداد بحساب زُبر کچھ اس طرح سے ہیں، ﴿الحبیب الحبیب علیؑ بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۲۳﴾ ہی ہیں اور اسم مولا کو اگر بدل کے بھی دیکھیں علیؑ بن ابی طالبؑ الحبیب الحبیب کے اعداد بھی ﴿۳۲۳﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت ﴿هارونؑ نبی﴾ کے اعداد ﴿۳۲۳﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس هرون نبی ابجد کی روشنی میں﴾

| هارونؑ نبی | ه | ر | و | ن | ن | ب | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۵ | ۲۰۰ | ۶ | ۵۰ | ۵۰ | ۲ | ۱۰ | ﴿۳۲۳﴾ |

اسم مولا ﴿الحبیب الحبیب علیؑ بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۲۳﴾ ہیں،

اسم مقدس الحبیب الحبیب علیؑ بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں

| ﴿حروف﴾ | ا | ل | ح | ب | ی | ب | ا | ل | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۱ | ۳۰ | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۱ | ۳۰ | |
| حروف | ح | ب | ی | ب | ع | ل | ی | ب | |
| اعداد | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | |
| حروف | ن | ا | ب | ی | ط | ا | ل | ب | حاصل جمع |
| اعداد | ۵۰ | ۱ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | (۳۲۳) |

اور اسی طرح اسم مولا علی بن ابی طالبؑ الحبیب الحبیب کے اعداد بھی ۳۲۳ ہیں۔

اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ الحبیب الحبیب ابجد کی روشنی میں

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف | ع | ل | ی | ب | ن | ا | ب | ی | |
| اعداد | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | ۲ | ۱۰ | |
| حروف | ط | ا | ل | ب | ا | ل | ح | ب | |
| اعداد | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ۱ | ۳۰ | ۸ | ۲ | |
| حروف | ی | ب | ا | ل | ح | ب | ی | ب | حاصل جمع |
| اعداد | ۱۰ | ۲ | ۱ | ۳۰ | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | (۳۲۳) |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿اٹھارواں جلوہ﴾

﴿نبی اللہ ذوالکفل ونام مولا علی علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت ذوالکفل علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ھویدا اور روشن ہے نبی اللہ ﴿حضرت ذوالکفل علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں ،آپ کے نام کے بیّنات کے عدد ﴿۳۱۲﴾ ہیں اور ﴿حبیب الزکی علی ولی اللہؑ﴾ کے اعداد بھی ۳۱۲ ہی ہیں ،ملاحظہ فرمائیں ،

اسم مبارک حضرت ﴿ذوالکفلؑ﴾ کے اعداد ۳۱۲ ہیں ،

﴿اسم مقدس ذوالکفلؑ بیّنات کی روشنی میں﴾

| ﴿بیّنات﴾ | ا | ل | ا | و | ل | ف | ا | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۶ | ۳۰ | ۸۰ | ۱ | |
| ﴿بیّنات﴾ | م | ا | ف | ا | ا | م | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۱ | ۸۰ | ۱ | ۱ | ۴۰ | | ﴿۳۱۲﴾ |

اور اسی طرح اسم مولا حبیب الزکی علی ولی اللہؑ کے اعداد بھی ۳۱۲ ہیں ،

﴿اسم مقدس حبیب الزکی علی ولی اللہؑ ابجد کی روشنی میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ح | ب | ی | ب | ا | ل | ز | |
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۱ | ۳۰ | ۷ | |
| ﴿حروف﴾ | ک | ی | ع | ل | ی | و | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۲۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | ۳۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ی | ا | ل | ل | ہ | ---- | ---- | ---- ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ---- | ---- | ---- ﴿۳۱۲﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

## ﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

### ﴿انیسواں جلوہ﴾ ﴿حضرت داؤد و نام مولا علی علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت داؤد علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، نبی اللہ ﴿حضرت داؤد علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ﴿۱۷۹﴾ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۱۷۹﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مبارک حضرت ﴿داؤدؑ﴾ کے اعداد بیّنات ﴿۱۷۹﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس داؤد نبی بیّنات کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿داؤدؑ﴾ | د | ا | و | د | | | | | |
| ﴿بیّنات﴾ | ا | ل | ل | ف | ا | و | ا | ل | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۸۰ | ۱ | ۶ | ۱ | ۳۰ | ﴿۱۷۹﴾ |

اور اسی طرح اسم مولا ﴿علیؑ حاکم﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۷۹﴾ ہیں

﴿اسم مقدس علی حاکم ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| علیؑ حاکم | ع | ل | ی | ح | ا | ک | م | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۸ | ۱ | ۲۰ | ۴۰ | ﴿۱۷۹﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿بیسواں جلوہ﴾

﴿حضرت ذوالقرنین ونام مولا علی علیہما السلام﴾

﴿حضرت ذوالقرنین علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک کے بینات میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، ﴿حضرت ذوالقرنین علیہ السلام﴾ کا نام ملاحظہ فرمائیں، بینات نام ﴿ذوالقرنینؑ﴾ کے عدد ﴿۳۸۴﴾ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام ﴿المومن علی بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۸۴﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿اسم حضرت ذوالقرنینؑ بینات کی روشنی میں﴾

| ذوالقرنینؑ | ز | و | ا | ل | ق | ر | ـــن ـــی ـــن |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿بینات﴾ | ا | ل | ا | و | ل | ف | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۶ | ۳۰ | ۸۰ | |
| ﴿بینات﴾ | ا | م | ا | ف | ا | و | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۸۰ | ۱ | ۶ | |
| ﴿بینات﴾ | ن | ا | و | ن | | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰ | ۵۰ | ۶ | ۵۰ | | | ﴿۳۸۴﴾ |

اور اسی طرح اسم مولا ﴿المومن علی بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ۳۸۴ ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

﴿اسم مقدس المومن علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ا | ل | م | و | م | ن | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۴۰ | ۶ | ۴۰ | ۵۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ع | ل | ی | ب | ن | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| ﴿حروف﴾ | ب | ی | ط | ا | ل | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۳۸۴﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿اکیسواں جلوہ﴾

﴿نبی اللہ یسع و نام مولا علی علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت یسع علیہ السلام﴾ کے اسم مبارک کے بیّنات میں میرے مولا امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے نبی اللہ حضرت الیسع علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ۲۷۲ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۲۷۲﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم حضرت ﴿الیسع﴾ بیّنات کے اعداد میں ﴿۲۷۲﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس الیسعؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿الیسع﴾ | ا | ل | ی | س | ع | |
| ﴿بیّناتؑ﴾ | ل | ف | ا | م | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | ۱ | ۴۰ | ۱ | |
| ﴿الیسع﴾ | ی | ن | ی | ن | ـــــــ | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۵۰ | ۱۰ | ۵۰ | ـــــــ | ﴿۲۷۲﴾ |

اور اسی طرح اسم مولا الهادی علی عالیکے اعداد بھی ۲۷۲ ہیں،

﴿اسم مقدس الهادی علی عالیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ا | ل | ہ | ا | د | ی | ع | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۵ | ۱ | ۴ | ۱۰ | ۷۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ل | ی | ع | ا | ل | ی | --- | ---﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۱ | ۳۰ | ۱۰ | --- | ---﴿۲۷۲﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کی روشنی میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿بائیسواں جلوہ﴾

﴿نبی اللہ یونس و نام امیر کائنات علیہما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت یونس علیہ السلام﴾ کے اسم مبارک کے بیّنات میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے حضرت یونس علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے اسم بیّنات ۱۴۴ ہیں ،اسی طرح نام مولا علی علیہ السلام ﴿علی واصب﴾ کے ابجد بھی ﴿۱۴۴﴾ ہی ہیں،

اسم حضرت ﴿یونسؑ﴾ بیّنات کے اعداد میں ﴿۱۴۴﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس یونسؑ بیّنات کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿یونسؑ﴾ | ی | و | ن | س | | | | |
| ﴿بیّنات﴾ | ا | ا | و | و | ن | ی | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱ | ۶ | ۶ | ۵۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۱۴۴﴾ |

اسی طرح اسم مولا ﴿علی واصب﴾ کے اعداد بھی ﴿۱۴۴﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علی واصبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| علی واصب | ع | ل | ی | و | ا | ہ | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | ۱ | ۵ | ۲ | ﴿۱۴۴﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴾

﴿بیّنات سے بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیھم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿تیئسواں جلوہ﴾

﴿دانیال نبی واسم فاتح خیبر علی علیھما السلام﴾

نبی اللہ ﴿حضرت دانیال علیہ السلام﴾ آپ کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، نبی اللہ ﴿حضرت دانیال علیہ السلام﴾ کے نام کے عدد ﴿۳۳۹﴾ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴿۳۳۹﴾ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم حضرت ﴿دانیالؑ﴾ بیّنات کی روشنی میں ﴿۳۳۹﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس دانیالؑ بیّنات کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿دانیالؑ﴾ | د | ا | ن | ی | ا | ل |
| ﴿بیّنات﴾ | ا | ل | ل | ف | و | ن |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۸۰ | ۶ | ۵۰ |
| ﴿بیّنات﴾ | ا | ل | ف | ا | م | ------﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۸۰ | ۱ | ۴۰ | ------﴿۳۳۹﴾ |

اسی طرح اسم مولا ﴿حبیب علی ولی اللہؑ﴾ کے بیّنات کہ اعداد بھی ۳۳۹ ہی ہیں،

﴿بیّنات حبیب علیؑ ولی اللہ﴾

Presented by Ziaraat.Com

| جبیب علی ولی اللہ | ح | ب | ی | ب | ع | ل | ی | و |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف کی شکل میں | ل | ی | ا | ل | ل | ہ | | |

﴿حبیب علی ولی اللہ بیّنات کی شکل میں،﴾

﴿اسم مقدس حبیب علی ولی اللہ کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ا | ا | ا | ا | ی | ن | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | |
| ﴿حروف﴾ | م | ا | ا | و | ا | م | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۱ | ۱ | ۶ | ۱ | ۴۰ | ۱ | |
| ﴿حروف﴾ | ل | ف | ا | م | ا | م | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ﴿۲۳۹﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴾بسمہ تعالیٰ﴿

﴾اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴿

﴾زبر و بینات کے آئینے میں﴿

﴾انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴿

﴾چوبیسواں جلوہ﴿

﴾لوط نبی و نام مولا علی علیہما السلام﴿

نبی اللہ ﴾حضرت لوط علیہ السلام﴿ آپ کے اسم میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، آپ کے نام کے عدد زبر اور بینات کے ساتھ کچھ اس طرح سے ہے ﴾۲۱۴﴿ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام کے اعداد بھی ﴾۲۱۴﴿ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم حضرت ﴾لوط نبی﴿ زبر و بینات کی روشنی میں ﴾۲۱۴﴿ ہیں،

﴾اسم مقدس لوط نبیؑ زبر و بینات کی روشنی میں﴿

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴾لوط نبی﴿ | ل | ا | م | و | ا | |
| ﴾اعداد﴿ | ۳۰ | ۱ | ۴۰ | ۶ | ۱ | |
| ﴾لوط نبی﴿ | و | ط | ا | ن | و | |
| ﴾اعداد﴿ | ۶ | ۹ | ۱ | ۵۰ | ۶ | |
| ﴾لوط نبی﴿ | ن | ب | ا | ی | ا | ﴾حاصل جمع﴿ |
| ﴾اعداد﴿ | ۵۰ | ۲ | ۱ | ۱۰ | ۱ | ﴾۲۱۴﴿ |

اسی طرح سے اسم مولا ﴾الحبیب الهادی علیؑ﴿ کے اعداد بھی ﴾۲۱۴﴿ ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

﴿اسم مقدس الحبیب الھادی علیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ا | ل | ح | ب | ی | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۸ | ۲ | ۱۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ب | ا | ل | ہ | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱ | ۳۰ | ۵ | ۱ | |
| ﴿حروف﴾ | د | ی | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۴ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۲۱۴﴾ |

اسی طرح سے اس کو اگر بدل کے بھی دیکھا جائے تب بھی اسم مولا علیؑ الحبیب الھادی کے اعداد ۲۱۴ ہیں،

﴿اسم مقدس علیؑ الحبیب الھادی ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ع | ل | ی | ا | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۱۰ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | |
| ﴿حروف﴾ | ح | ب | ی | ب | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۱ | |
| ﴿حروف﴾ | ل | ہ | ا | د | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۵ | ۱ | ۴ | ۱۰ | ﴿۲۱۴﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر کے آئینے میں﴾

﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿چھبیسواں جلوہ﴾

﴿حضرت لقمان و نام مولا علی علیہما السلام﴾

حضرت لقمان علیہ السلام کے اسم مبارک کے زُبُر میں مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے، حضرت لقمان علیہ السلام کا نام ملاحظہ فرمائیں، آپ کے نام کے عدد ۲۲۱ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام، علی عالیکے اعداد بھی ۲۲۱ علی اعلی کے اعداد بھی ۲۲۱ علی کافیکے اعداد بھی ۲۲۱ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم حضرت ﴿لقمانؑ﴾ زُبُر کی روشنی میں ﴿۲۲۱﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس لقمانؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿لقمانؑ﴾ | ل | ق | م | ا | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۱۰۰ | ۴۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۲۲۱﴾ |

اسی طرح اسم مولا ﴿علی عالیؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۱﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علی عالیؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿علی عالیؑ﴾ | ع | ل | ی | ع | ا | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۱ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۲۲۱﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

اسی طرح اسم مولا ﴿علی اعلی﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۱﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علی اعلی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿علی اعلی﴾ | ع | ل | ی | ا | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۳۰ | ۱ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۲۲۱﴾ |

اسی طرح اسم مولا ﴿علی کافی﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۱﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس علی کافی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿علی کافی﴾ | ع | ل | ی | ک | ا | ف | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲۰ | ۱ | ۸۰ | ۱۰ | ﴿۲۲۱﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

## ﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿انبیاء علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

## ﴿چھبیسواں جلوہ﴾

## ﴿حضرت لقمان و نام مولا علی علیہما السلام﴾

حضرت لقمان علیہ السلا کے اسم مبارک میں میرے مولا علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہویدا اور روشن ہے حضرت لقمان علیہ السلام کے نام کے بیّنا نکا اگر انسان مشاھدہ کرے، تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کہ پرتو مولا امیر المومنین حلال مشکلات سر اللہ فی العالمینؑ کا نام موجود ہے، آپ کے نام کے عدد بیّنات کی روشنی میں ۲۲۸ ہیں اسی طرح سے نام مولا علی علیہ السلام ﴿ھو علی بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ۲۲۸ ہی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم حضرت ﴿لقمانؑ﴾ بیّنات کی روشنی میں ﴿۲۲۸﴾ ہیں،

﴿اسم مقدس لقمانؑ بیّنات کی روشنی میں﴾

| ﴿بیّنات﴾ | ا | م | ا | ف | ی | م | و | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۸۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۶ | ۵۰ | ﴿۲۲۸﴾ |

اسم مولا ﴿ھو علی بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۲۲۸﴾ ہی ہیں،

﴿اسم مقدس ھو علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾ | ہ | و | ع | ل | ی | ب | ن | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۵ | ۶ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | |
| حروف | ا | ب | ی | ط | ا | ل | ب | حاصل جمع |
| اعداد | ۱ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ۲۲۸ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿نواں باب﴾ ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿اس باب میں چند اسرار ہیں﴾ ﴿پہلا راز﴾

﴿اسم امام حسن ودو اسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

﴿حضرت امام حسن علیہ السلام﴾ کے اسم مبارک میں ﴿امیر المومنین علیہ السلام﴾ کے نام کا جلوہ موجود ہے، ﴿حضرت امام حسن علیہ السلام﴾ کہ اسم بیّنات کا اگر انسان مشاھدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے، تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، آپ کے نام ﴿امام حسنؑ﴾ کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ﴿۲۱۷﴾ ہیں، اسی طرح سے اسم امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے،

اسم مقدس امیر المومنینؑ ﴿علی بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد ابجدی ﴿۲۱۷﴾ ہیں،

جیسا کہ اس سے پہلے سرکار حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس ﴿علی بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد ﴿۲۱۷﴾ ہیں اور اسم مقدس ﴿علی ابن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد ﴿۲۱۸﴾ ہیں،

تو اس وقت ہم مقدس ﴿علی بن ابی طالبؑ﴾ کے اعداد ﴿۲۱۷﴾ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام کے بیّنات میں موجود ہے،

﴿امام حسنؑ﴾ کہ اعداد بھی ﴿۲۱۷﴾ ہیں، ملاحظہ فرمائیں، اسم مقدس امام حسن علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

Presented by Ziaraat.Com

«اسم مقدس امام حسن علیہ السلام ابجد کی روشنی میں»

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «زُبُر اسم» | ا | م | ا | م | ح | س | ن |

«اسم مقدس امام حسن علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں»

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «کل بیّنات اسم» | ل | ف | ی | م | ل | ف | ی |
| «اعداد» | م | ا | یٰ | ن | و | ن | |

«اسم مقدس امام حسن علیہ السلام غیر تکراری بیّنات کے ساتھ»

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «غیر تکراری بیّنات» | ل | ف | ی | م | و | ن | ا | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۶ | ۵۰ | ۱ | «۲۱۷» |

«اسم مقدس امیر المومنینؑ ابجد کی روشنی میں»

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «علیؑ بن ابی طالبؑ» | ع | ل | ی | ب | ن | ا | |
| «اعداد» | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| «علیؑ بن ابی طالبؑ» | ب | ی | ط | ا | ل | ب | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | «۲۱۷» |

آپ نے ملاحظہ کیا کہ اسم مقدس امام حسن علیہ السلام کے بیّنات ۲۱۷ ہیں اور اسم امیر المومنینؑ کے ابجد ۲۱۷ ہیں، یعنی مولا حسنؑ کے اسم کے باطن میں غیب میں نام مولا موجود ہے،

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿دوسرا راز﴾

﴿اسم امام حسین واسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام حسین علیہ السلا کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام حسین علیہ السلا کہ اسم بیّنات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے، تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، آپ کے نام امام حسینؑ کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے،

اسم مقدس امیر المومنینؑ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ابجدی ۲۱۷ ہیں،

جیسا کہ اس سے پہلے سرکار حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبُر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس مولا علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں کہ جو امام حسین سید الشہداء علیہ السلام کے بیّنات میں موجود ہے،

امام حسینؑ کہ اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، ملاحظہ فرمائیں، اسم مقدس امام حسین علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام حسین علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿زُبُر اسم﴾ | ا | م | ا | م | ح | س | ی | ن |

﴿اسم مقدس امام حسین علیہ السلام بینات کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿کل بینات اسم﴾ | ل | ف | ی | م | ل | ف | ی |
| ﴿اعداد﴾ | م | ا | ی | ن | ا | و | ن |

﴿اسم مقدس امام حسین علیہ السلام غیر تکراری بینات کے ساتھ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿غیر تکراری بینات﴾ | ل | ف | ی | م | ا | ن | و | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۶ | ۵۰ | ۱ | ﴿۲۱۷﴾ |

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿علیؑ بن ابی طالبؑ﴾ | ع | ل | ی | ب | ن | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| ﴿علیؑ بن ابی طالبؑ﴾ | ب | ی | ط | ا | ل | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿تیسرا راز﴾

﴿اسم امام زین العابدین واسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام زین العابدینؑ کے اسم مبارک میں، امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کہ اسم بیّنات کا اگر انسان مشاھدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، امام زین العابدینؑ کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے اسم امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے،

اسم مقدس امیر المومنینؑ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ابجدی ۲۱۷ ہیں جیسا کہ اس سے پہلے سرکار حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبُر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا، کہ اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت ہم اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ابجدی ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام زین العابدین علیہ السلام کے بیّنات میں موجود ہے،

امام زین العابدینؑ کہ اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، اسم مقدس امام زین العابدین علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام زین العابدین علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿زُبُر اسم﴾ | ا | م | ا | م | ز | ی | ن | ا |
| | ل | ع | ا | ب | د | ی | ن | |

﴿اسم مقدس امام زین العابدینؑ علیہ السلام بینات کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿کل بینات اسم﴾ | ل | ف | ی | م | ل | ف | ی | م | ا |
| | ا | و | ن | ل | ف | ا | م | ی | ن |
| | ل | ف | ا | ا | ل | ا | و | ن | |

﴿اسم مقدس امام زین العابدینؑ علیہ السلام غیر تکراری بینات کے ساتھ﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿غیر تکراری بینات﴾ | ل | ف | ی | م | و | ن | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۶ | ۵۰ | ۱ | ﴿۲۱۷﴾ |

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ زُبُر کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿علی بن ابی طالبؑ﴾ | ع | ل | ی | ب | ن | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| ﴿علی بن ابی طالبؑ﴾ | ب | ی | ط | ا | ل | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿چوتھا راز﴾

﴿اسم امام محمد باقر و اسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام محمد باقرؑ کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام محمد باقر علیہ السلام کے اسم بیّنات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے، تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، آپ کے نام امام محمدؑ بن علیؑ کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اس سے نام مولا علی امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے،

اسم مقدس امیر المومنینؑ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں جیسا کہ اس سے پہلے سرکار حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام میں زُبُر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام محمد باقر علیہ السلام کے بیّنات میں موجود ہے، امام محمد بن علی کے اعداد بھی ﴿۲۱۷﴾ ہیں، ملاحظہ فرمائیں

اسم مقدس امام محمد بن علی علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے

﴿اسم مقدس امام محمد بن علی علیہما السلام ابجد کی روشنی میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «زبر اسم» | ا | م | ا | م | م | ح | م |
| | د | ب | ن | ع | ل | ی | |

«اسم مقدس امام محمد بن علی علیہ السلام بینات کی روشنی میں»

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «کل بینات اسم» | ل | ف | ی | م | ل | ف | ی | م |
| | ی | م | ا | ی | م | ا | ل | ا |
| | و | ن | ی | ن | ا | م | ا | |

«اسم مقدس امام محمد بن علی علیہ السلام غیر تکراری بینات کے ساتھ»

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «غیر تکراری بینات» | ل | ف | ی | م | ا | و | ن | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۶ | ۵۰ | «۲۱۷» |

«اسم مقدس امیر المومنینؑ ابجد کی روشنی میں»

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «علی بن ابی طالبؑ» | ع | ل | ی | ب | ن | ا | |
| «اعداد» | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| «علی بن ابی طالبؑ» | ب | ی | ط | ا | ل | ب | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | «۲۱۷» |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿پانچواں راز﴾

﴿اسم امام جعفر صادق واسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام جعفر صادقؑ کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کہ اسم بیّنات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے، تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، آپ کے نام امام جعفرؑ بن محمدؑ کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی سے نام مولا علی امیر المومنینؑ ظاہر ہو جاتا ہے،

اسم مقدس امیر المومنینؑ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں جیسا کہ اس سے پہلے سرکار حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبُر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علیؑ بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں، اور اسم مقدس علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں، الف کے اضافے کے ساتھ تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام جعفر صادق علیہ السلام کے بیّنات میں موجود ہے،

امام جعفرؑ بن محمدؑ کہ اعداد بھی ۲۱۷ ہیں اسم مقدس امام جعفر بن محمد علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام جعفر بن محمد علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴾زُبُر اسم﴿ | ا | م | ا | م | ج | ع | ف |
| | ر | ب | ن | م | ح | م | د |

﴾اسم مقدس امام جعفر بن محمد علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں﴿

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴾کل بیّنات اسم﴿ | ل | ف | ی | م | ل | ف | ی | م |
| | ا | ی | ن | ا | ا | ا | و | ن |
| | ی | م | ا | ی | م | ا | ل | |

﴾اسم مقدس امام جعفر بن محمد علیہ السلام غیر تکراری بیّنات کے ساتھ﴿

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴾غیر تکراری بیّنات﴿ | ل | ف | ی | م | و | ن | ا | ﴾حاصل جمع﴿ |
| ﴾اعداد﴿ | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۶ | ۵۰ | ۱ | ﴾۲۱۷﴿ |

﴾اسم مقدس امیر المومنینؑ ابجد کی روشنی میں﴿

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴾علی بن ابی طالبؑ﴿ | ع | ل | ی | ب | ن | ا | |
| ﴾اعداد﴿ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| ﴾علی بن ابی طالبؑ﴿ | ب | ی | ط | ا | ل | ب | ﴾حاصل جمع﴿ |
| ﴾اعداد﴿ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴾۲۱۷﴿ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نامِ مولا علیؑ﴾

﴿چھٹا راز﴾

﴿اسم امام موسیٰ کاظم و اسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کہ اسم بیّنات کا اگر انسان مشاھدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، امام موسیٰ الکاظمؑ کے نام کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں،

اسی طرح سے اسم امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے اسم مقدس امیر المومنینؑ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں، جیسا کہ اس سے پہلے سرکار حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبُر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس الف کے اضافے کے ساتھ علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام کے بیّنات میں موجود ہے،

امام موسیٰ الکاظمؑ کہ اعداد بھی ۲۱۷ ہیں اسم مقدس امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام موسیٰ الکاظمؑ علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿زُبُر اسم﴾ | ا | م | ا | م | م | و | س |
| | | | | | | | |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ی | ا | ل | ک | ا | ظ | م |

﴿اسم مقدس امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام بینات کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿کل بینات اسم﴾ | ل | ف | ی | م | ل | ف | ی | م |
| | ی | م | ا | و | ی | ن | ا | ل |
| | ف | ا | ف | ا | ی | م | | |

﴿اسم امام موسیٰ الکاظم علیہ السلام غیر تکراری بینات کے ساتھ﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿غیر تکراری بینات﴾ | ل | ف | ی | م | و | ن | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۶ | ۵۰ | ۱ | ﴿۲۱۷﴾ |

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿علی بن ابی طالبؑ﴾ | ع | ل | ی | ب | ن | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| ﴿علی بن ابی طالبؑ﴾ | ب | ی | ط | ا | ل | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿ساتواں راز﴾

﴿اسم امام علی رضا و اسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام علی رضا علیہ السلام کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے حضرت امام علی رضا علیہ السلام کا اسم بیّنات کا اگر انسان مشاھدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے ،تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے امام علی بن موسیٰؑ کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے مولا علی علیہ امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے، اسم مقدس امیر المومنینؑ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں، جیسا کہ اس سے پہلے سرکار حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبُر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس الف کے ساتھ علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں،

تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں کہ جو امام علی بن موسیٰ علیہما السلام کے بیّنات میں موجود ہے امام علی بن موسیٰؑ کہ اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، اسم مقدس امام علی بن موسیٰ علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام علی بن موسیٰؑ علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿زُبُر اسم﴾ | ا | م | ا | م | ع | ل | ی |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ب | ن | م | و | س | ی | |

﴿اسم مقدس امام علی بن موسیٰ علیہ السلام بینات کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿کل بینات اسم﴾ | ل | ف | ی | م | ل | ف | ی | م |
| | ی | ن | ا | م | ا | ا | و | ن |
| | ی | م | ی | ن | ا | | | |

﴿اسم امام علی بن موسیٰ علیہ السلام غیر تکراری بینات کے ساتھ﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿غیر تکراری بینات﴾ | ل | ف | ی | م | و | ن | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۶ | ۵۰ | ۱ | ﴿۲۱۷﴾ |

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿علی بن ابی طالبؑ﴾ | ع | ل | ی | ب | ن | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| ﴿علی بن ابی طالبؑ﴾ | ب | ی | ط | ا | ل | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿آٹھواں راز﴾

﴿اسم امام محمد تقی و اسم امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام حسن علیہ السلام کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام ﴾ کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام محمد تقی علیہ السلا مکہ اسم بیّنات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے، تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے ،آپ کے نام امام محمدؑ بن علیؑکے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے،

اسم مقدس امیر المومنینؑعلی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں جیسا کہ اس سے پہلے سرکار رجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبُر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علیؑ بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس الف کے ساتھ علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام محمد بن علی علیہما السلام کے بیّنات میں موجود ہے، امام محمدؑ بن علیؑکے اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

اسم مقدس امام محمد بن علی علیہما السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام محمد بن علی علیہما السلام ابجد کی روشنی میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| «زبر اسم» | ا | م | ا | م | م | ح | م |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | و | ب | ن | ع | ل | ی | |

«اسم مقدس امام محمد بن علی علیہما السلام بینات کی روشنی میں»

| «کل بینات اسم» | ل | ف | ی | م | ل | ف | ی | م |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ی | م | ا | ی | م | ا | ل | ا |
| | و | ن | ی | ن | ا | م | ا | |

«اسم امام محمد بن علی علیہما السلام غیر تکراری بینات کے ساتھ»

| «غیر تکراری بینات» | ل | ف | ی | م | ا | و | ن | «حاصل جمع» |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «اعداد» | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۶ | ۵۰ | «۲۱۷» |

«اسم مقدس امیرالمومنینؑ ابجد کی روشنی میں»

| «علی بن ابی طالبؑ» | ع | ل | ی | ب | ن | ا | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «اعداد» | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| «علی بن ابی طالبؑ» | ب | ی | ط | ا | ل | ب | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | «۲۱۷» |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿نواں راز﴾

﴿اسم امام علی نقی و اسم امیر المومنین علیہم السلام﴾

حضرت امام علی نقی علیہا السلام کے اسم میں حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام علی بن محمد علیہا السلام کہ اسم بیّنات کا اگر انسان مشاھدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے، تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے،

آپ کے نام امام علیؑ بن محمدؑ کہ عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے اسم مقدس امیر المومنینؑ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں، جیسا کہ اس سے پہلے حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں، اور اسم مقدس الف کے ساتھ علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں، تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام علی بن محمدؑ علیہ السلام کے بیّنات میں موجود ہے،

امام علیؑ بن محمدؑ کہ اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، اسم مقدس امام علیؑ نقیؑ علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام علی نقی علیہ السلام ابجد کی روشنی میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| «زُبُر اسم» | ا | م | ا | م | ع | ل | ی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ب | ن | م | ح | م | د | ---- |

«اسم مقدس امام علی نقی علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں»

| «کل بیّنات اسم» | ل | ف | ی | م | ل | ف | ی | م |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ی | ن | ا | م | ا | ا | و | ن |
| | ی | م | ا | ی | م | ا | ل | ---- |

«اسم مقدس امام علی نقی علیہ السلام غیر تکراری بیّنات کے ساتھ»

| «غیر تکراری بیّنات» | ل | ف | ی | م | ا | ن | و | «حاصل جمع» |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «اعداد» | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۵۰ | ۶ | «۲۱۷» |

«اسم مقدس امیر المومنینؑ ابجد کی روشنی میں»

| «علیؑ بن ابی طالبؑ» | ع | ل | ی | ب | ن | ا | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «اعداد» | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| «علیؑ بن ابی طالبؑ» | ب | ی | ط | ا | ل | ب | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | «۲۱۷» |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

﴿دسواں راز﴾

﴿اسم امام حسن العسکری و نام امیر المومنین علیہما السلام﴾

حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے اسم مبارک میں امیر المومنین علیہ السلام کے نام کا جلوہ موجود ہے، حضرت امام حسن عسکری علیہ السلام کے اسم بیّنات کا اگر انسان مشاہدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے، تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے، آپ کے نام امام حسن العسکری کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے، اسم مقدس امیر المومنینؑ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں،

جیسا کہ اس سے پہلے سرکار حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبُر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس الف کے ساتھ علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں، تو اس وقت ہم اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام حسن العسکری علیہ السلام کے بیّنات میں موجود ہے،

امام حسن العسکریؑ کے اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، ملاحظہ فرمائیں، اسم مقدس امام حسن علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

﴿اسم مقدس امام حسن العسکری علیہ السلام زُبُر کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿زُبُر اسم﴾ | ا | م | ا | م | ح | س | ن |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | ا | ل | ع | س | ک | ر | ی |

﴿اسم مقدس امام حسن العسکری علیہ السلام بینات کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿کل بینات اسم﴾ | ل | ف | ی | م | ل | ف | ی | م |
| | ا | ی | ن | و | ن | ل | ف | ا |
| | م | ی | ن | ی | ن | ا | ف | ا۔ا |

﴿اسم مقدس امام حسن العسکری علیہ السلام غیر تکراری بینات کے ساتھ﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿غیر تکراری بینات﴾ | ل | ف | ی | م | و | ن | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۶ | ۵۰ | ۱ | ﴿۲۱۷﴾ |

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿علی بن ابی طالبؑ﴾ | ع | ل | ی | ب | ن | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| ﴿علی بن ابی طالبؑ﴾ | ب | ی | ط | ا | ل | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿باسمہ تعالی﴾

## ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

## ﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿ائمہ معصومین علیہم السلام کے اسماء اور نام مولا علیؑ﴾

## ﴿گیارھواں اراز﴾

## ﴿امام م ح م دابن الحسن ونام امیر المومنین علیہما السلام﴾

﴿امام م ح م دابن الحسن علیہا السلام﴾ کے اسم مبارک میں ﴿امیر المومنین علیہ السلام﴾ کے نام کا جلوہ موجود ہے، ﴿امام م ح م دابن الحسن علیہا السلام﴾ کہ اسم بیّنات کا اگر انسان مشاھدہ کرے، اور اس کے مکررات اضافی حروف کے بغیر اس کو پڑھا جائے تو اس کے سامنے واضح ہو جائے گا، کہ اس کے پرتو مولا کا نام موجود ہے،

آپ کے نام امام م ح م دابن الحسنؑ کے عدد بیّنات کی روشنی میں مکررات کے بغیر ۲۱۷ ہیں، اسی طرح سے نام مولا علی علیہ امیر المومنینؑ کا نام ظاہر ہو جاتا ہے اسم مقدس امیر المومنینؑ علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں، جیسا کہ اس سے پہلے سرکار حجت خدا ولی مطلق عالم امکان امیر المومنین علی علیہ السلام کے نام کی بحث اور نام میں زُبُر اور بیّنات کے باب میں بیان کیا گیا تھا کہ اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ ہیں اور اسم مقدس الف کے ساتھ

علی ابن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۸ ہیں تو اس وقت ہم مقدس علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ۲۱۷ کو دیکھتے ہیں، کہ جو امام م ح م دابن الحسن علیہا السلام کے بیّنات میں موجود ہے،

امام م ح م د بن الحسنؑ کہ اعداد بھی ۲۱۷ ہیں، اسم مقدس امام حسن العسکریؑ بیّنات کی روشنی میں مکررات تکراری حروف کے بغیر، کچھ اس طرح سے سامنے آتا ہے،

Presented by Ziaraat.Com

«اسم مقدس امام م ح م د ابن الحسن علیہ السلام زُبُر کی روشنی میں»

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «زُبُر اسم» | ا | م | ا | م | م | ح | م | د |
| | ا | ب | ن | ا | ل | ح | س | ن |

«اسم مقدس امام م ح م د ابن الحسن علیہ السلام بینات کی روشنی میں»

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «کل بینات اسم» | ل | ف | ی | م | ل | ف | ی | م |
| | ی | م | ا | ی | م | ا | ل | ل |
| | ف | ا | و | ن | ل | ف | ا | م |
| | ا | ی | ن | و | ن | | | |

«اسم مقدس امام م ح م د ابن الحسن علیہ السلام غیر تکراری بینات کے ساتھ»

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «غیر تکراری بینات» | ل | ف | ی | م | و | ن | ا | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۶ | ۵۰ | ۱ | «۲۱۷» |

«اسم مقدس امیر المومنینؑ ابجد کی روشنی میں»

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| «علیؑ بن ابی طالبؑ» | ع | ل | ی | ب | ن | ا | |
| «اعداد» | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| «علیؑ بن ابی طالبؑ» | ب | ی | ط | ا | ل | ب | «حاصل جمع» |
| «اعداد» | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | «۲۱۷» |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿دسواں باب﴾ ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿اسم امیر المومنینؑ کے چند ظہور﴾

حضرت امیر المومنین علی علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ قرآن کا ظاھر عجیب ہے باطن عمیق ہے اسی قرآن کے لیے ایک اور جگہ پہ معصوم علیہ السلام سے وارد ہوا ہے، کہ قرآن شافع شفاعت کرنے والا ہے اور اس کی شفاعت مورد قبول حق تعالیٰ واقع ہوگی،

قرآن کریم ہادی بھی ہے ہدایت بھی ہے،

قرآن کریم ذکر بھی ذاکر بھی ہے،

قرآن کریم نصیحت بھی ہے ناصح بھی ہے،

قرآن کریم دعا بھی کرتا ہے قرآن لعنت بھی کرتا ہے،

پس قرآن کریم کے، عجائبات، کرامات، معجزات، زاہرات، باہرات، عجائبات، غرائبات، مقطعات، اسرار علوم، رموز، جیسا کہ اکثر تفاسیر میں ان کی طرف اشارہ موجود ہے، اہم از کتب تفاسیر شیعہ، وسنی اب اس مقام پہ چند ایک ان تفاسیر کا نام لینا ضروری سمجھتا ہوں،

تفسیر منسوب به امام حسن عسکری علیه الصلاة والسلام،

تفسیر علی ابن ابراهیم قمیؒ،

تفسیر اعثم کوفی،

تفسیر عیاشی،

Presented by Ziaraat.Com

تفسیر نور الثقلین،

تفسیر مجمع البیان،

تفسیر التبیان،

تفسیر صافی،

تفسیر اصفی،

تفسیر معین ،

البرهان فی تفسیر القرآن،

تفسیر الهادی و ضیاء النادی ،

تفسیر کنز الدقائق،

تفسیر البیان،

تفسیر عقود المرجان،

تفسیر لوامع التنزیل و سواطع التاویل ،

تفسیر نفحات الرحمن فی تفسیر القرآن،

تفسیر البصائر،

تفسیر المیزان،

تفسیر تسنیم ،

ان کے علاوہ بھی بہت تفاسیر مذهب اهلبیت علیهم الصلاة و السلام هیں،جن میں اس کی طرف اشارات ملتے هیں،

ان تفاسیر کے علاوہ اہلسنت والجماعت کی بھی کافی تفاسیر ہیں کہ جن میں اس حوالے سے اشارات

Presented by Ziaraat.Com

موجود ہیں، اور ان میں ابجد کو بھی بیان کیا ہے، یہاں اجمالاً ان تفاسیر کا بھی نام لیا جاتا ہے،

تفسیر کبیر امام فخر الدین رازی،

تفسیر مغازی،

تفسیر امام احمد بن حنبل،

تفسیر ثعلبی،

تفسیر قرطبی،

تفسیر جامع البیان ،

تفسیر جواهر قرآن ،

تفسیر حدائق الیقین ،

تفسیر حمید طویل،

تفسیر حافظ محمد شیرازی،

تفسیر مناهج الصادقین ،

تفسیر طبری،

تفسیر کشاف للزمخشری،

تفسیر مجاهد ،

تفسیر ابن جراح،

تفسیر نسفی،

تفسیر روح البیان ،

تفسیر کشف البیان ،

Presented by Ziaraat.Com

تفسیر نزول القرآن ،

تفسیر بلاغۃ القرآن الکریم،

تفسیر محاسن التاویل ،

تفسیر ابن کثیر ،

ان کے علاوہ بھی بہت سی تفاسیر قرآن ہیں کہ جن میں ان موضوعات کی طرف سرًّا وجہرًا اشارہ کیا گیا ہے اب تبرکا یہاں چند آیات کا ذکر کیا جاتا ہے، کہ جن کے زُبُر اور بیّنات کی روشنی میں فضائل ومحاسن کا استنباط کیا گیا ہے، اور یہاں پر ہم یہ دیکھے گیں کہ اللہ تعالی نے کس طرح سے محمد وآل محمد علیہم السلام کے فضائل کو چھپادیا ہے، کہ عقل انسانی دنگ رہ جاتی ہے،

اور ان اسرار کے بیان کرنے میں صرف یہ تمنا اور آرزو ہے کہ جس جس نے ان اسرار کے کشف میں حقیر کی مدد کی ہے، ان سب کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیں اس مقام پہ میں سورۃ دہر کی اس آیت کی تلاوت کرتا ہوں اِنَّمَا نُطعِمُكُم لا نُرِيدُ مِنكُم جَزَاءً وَّلا شُكُورًا اس طعام روحانی ونورانی ومعنوی پہ طالب دعا ہوں، کہ رب العالمین سب کی حاجات کو روا کرے اور پریشانیوں سے دور فرمائے، اور ہمیں قرآن فہمی کی قرآن سمجھنے کی طاقت عطا فرمائے،

آمین یارب العالمین

اس لیے کہ قرآن فصیح نہیں بلکہ افصح ہے، قرآن بلیغ نہیں بلکہ ابلغ ہے، اسی لیے تو امیر کائنات ارشاد فرماتے ہیں کہ قرآن کی آیات میں تدبر کرو، اس لیے کہ اس میں بلیغ ترین حکمتیں ہیں کہ جہاں تک عقل انسانی کی رسائی نہیں ہے، واللہ اعلم بباطنہ،

Presented by Ziaraat.Com

﴿باسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیرالمومنینؑ﴾

﴿زُبر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیرالمومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ قرآن ابجد کے آئینے میں﴾

﴿پہلا جلوہ﴾

آسمانی کتابوں میں سے ایک کتاب قرآن کریم ہے کہ جو سرکار ختمی المرتبتؐ پہ نازل ہوئی ہے ،اس کے لیے اتنا کہہ دینا ہی کافی ہے کہ یہ وہ آسمانی کتاب ہے کہ جو سب سے آخر میں نازل ہوئی ہے، اور یہ کتاب تمام کتابوں کی ناسخ ہے،یا یوں سمجھ لیں کہ ناسخ الکتب ہے،اس کے نازل ہونے کے بعد تمام آسمانی کتابیں منسوخ ہوگئی ہیں،

ویسے تو یہ مکمل کتاب محمد وآل محمدؐ کے فضائل کا ان کے مناقب کا مجموعہ ہے،ان کے فضائل میں ہے یا ان کے دشمنوں کی قدح میں ہے،یا مسائل کے بیان میں ہے،لیکن یہاں ہم اس کہ نام سے نام مولاؑ کا ظہور دیکھتے ہیں،

پس ﴿قرآن﴾ کہ اعداد بھی ﴿۳۵۱﴾ بنتے ہیں،

﴿قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿قرآن﴾ | ق | ر | آ | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۳۵۱﴾ |

پس اسی طرح سے ﴿مولا امام الصمام علیؑ﴾ کے اعداد بھی ﴿۳۵۱﴾ ہی بنتے ہیں،

﴿مولا امام الصمام علیؑ ابجد کے آئینے میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف | ہ | و | ا | ل | ا | م | |
| اعداد | ۵ | ۶ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۴۰ | |
| حروف | ا | م | ا | ل | ہ | م | |
| اعداد | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۵ | ۴۰ | |
| حروف | ا | م | ع | ل | ی | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| اعداد | ۱ | ۴۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | | ﴿۳۵۱﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ قرآن بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿دوسرا جلوہ﴾

﴿قرآن بیّنات کی روشنی میں﴾

| حروف بیّنات | ا | ف | ا | ل | ف | و | ن | حاصل جمع |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۱ | ۸۰ | ۱ | ۳۰ | ۸۰ | ۶ | ۵۰ | اعداد |

اسی طرح سے اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام کا نام ابجد کی روشنی میں کچھ اس طرح سے ظاہر ہوتا ہے کہ جو در حقیقت ہمیں قرآن ناطق کی خبر دیتا ہے جیسا کہ خود سرکار نے ارشاد فرمایا انا کتاب اللہ الناطق میں اللہ کی ناطق کتاب ہوں اسی لیے ملتا ہے کہ آپ نے خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا تھا، انا ذلك الكتاب لاريب فيه

حب ھادی علی بن ابی طالب علیہ السلام کے اعداد ابجد کی روشنی میں ۲۲۸ ہی ہیں، اور یہ اس بات کا مصداق اتم ہے، کہ یہ ہی قرآن ناطق ہیں، اس لیے کہ قرآن کے بیّنات ۲۲۸ ہیں، اور ان کے اسم مقدس کے عدد ۲۲۸ ہیں،

﴿اسم مقدس حب ھادی علی ابن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| حروف | ح | ب | ھ | ا | د | ی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۸ | ۲ | ۵ | ۱ | ۴ | ۱۰ | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف | ع | ل | ی | ا | ب | ن | ا |
| اعداد | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۱ |
| حروف | ب | ی | ط | ا | ل | ب | حاصل جمع |
| اعداد | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ۲۲۸ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ قرآن بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿تیسرا جلوہ﴾

﴿قرآن ابجد وبیّنات کی روشنی میں﴾

﴿قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿قرآن﴾ | ق | ر | آ | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ١٠٠ | ٢٠٠ | ١ | ٥٠ | ﴿٣٥١﴾ |

﴿قرآن بیّنات کی روشنی میں﴾

| حروف بیّنات | ا | ف | ا | ل | ف | و | ن | حاصل جمع |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ١ | ٨٠ | ١ | ٣٠ | ٨٠ | ٦ | ٥٠ | اعداد |

حاصل جمع ابجد وبیّنات ٥٩٩

اس کے پرتو اسم مقدس النصیر علی بن ابی طالبؑ کے اعداد ابجدی برابر ہیں ملاحظہ فرمائیں،

﴿اسم مقدس النصیر علی بن ابی طالب ابجد کی روشنی میں﴾

| حروف | ا | ل | ن | ص | ی | ر | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ١ | ٣٠ | ٥٠ | ٩٠ | ١٠ | ٢٠٠ | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف | ع | ل | ی | ا | ب | ن | ا |
| اعداد | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۱ |
| حروف | ب | ی | ط | ا | ل | ب | حاصل جمع |
| اعداد | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ۵۹۹ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ فرقان ابجد کے آئینے میں﴾

﴿چوتھا جلوہ﴾

﴿اسم مقدس فرقان ابجد کی روشنی میں﴾

اس کتاب مقدس کے کافی نام ہیں، ان میں سے اس کا ایک نام فرقانہے، جب ہم فرقانکے اعداد کو دیکھتے ہیں تو وہ کچھ اس طرح سے آشکار ہوتے ہیں، کہ اس آسمانی کتاب فرقانکے عدد اور نام مولاً کے اعداد ایک منفرد انداز سے ملتے ہیں، فرقانکے اعداد ۴۳۱ بنتے ہیں،

﴿فرقان ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿فرقان﴾ | ف | ر | ق | ا | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۸۰ | ۲۰۰ | ۱۰۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۴۳۱﴾ |

پس اسی طرح سے الحامی الماحی علی علام کے اعداد بھی ۴۳۱ ہی بنتے ہیں،

﴿الحامی الماحی علی علام ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حروف﴾ | ا | ل | ح | ا | م | ی | ا | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۸ | ۱ | ۴۰ | ۱۰ | ۱ | |
| ﴿حروف﴾ | ل | م | ا | ح | ی | ع | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۳۰ | ۱ | ۸ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | |

Presented by Ziaraat.Com

| ﴿حروف﴾ | ی | ع | ل | ا | م | --- | ---- | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱ | ۴۰ | --- | ---- | ﴿۴۳۱﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

«بسمہ تعالیٰ»

«اسم مقدس امیر المومنینؑ»

«زبر و بینات کے آئینے میں»

«اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام»

«لفظ تفسیر ابجد کے آئینے میں»

«پانچواں جلوہ»

«تفسیر ابجد کی روشنی میں»

| تفسیر | ت | ف | س | ی | ر | حاصل جمع |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۴۰۰ | ۸۰ | ۶۰ | ۱۰ | ۲۰۰ | ۷۵۰ |

«حبیب محمدؐ و علیؑ و فاطمہؑ و حسنینؑ و اولادہم»

| حروف | ح | ب | ی | ب | م | ح | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۴۰ | ۸ | |
| حروف | م | د | و | ع | ل | ی | |
| اعداد | ۴۰ | ۴ | ۶ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | |
| حروف | و | ف | ا | ط | م | ہ | و |
| اعداد | ۶ | ۸۰ | ۱ | ۹ | ۴۰ | ۵ | ۶ |
| حروف | ح | س | ن | ی | ن | و | ا |
| اعداد | ۸ | ۶۰ | ۵۰ | ۱۰ | ۵۰ | ۶ | ۱ |

Presented by Ziaraat.Com

| حروف | د | ل | ا | و | ہ | م | حاصل جمع |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۶ | ۳۰ | ۱ | ۴ | ۵ | ۴۰ | ۷۵۰ |

اسی طرح سے انہی اعداد ابجدی کو جب آپ بدل کر دیکھتے ہیں تو یہ اسم ظاہر ہوتا ہے۔

﴿ھو باب بیان محمدؐ رسول اللہ علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| حروف | ہ | و | ب | ا | ب | ب | ی |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۵ | ۶ | ۲ | ۱ | ۲ | ۲ | ۱۰ |
| حروف | ا | ن | م | ح | م | د | |
| اعداد | ۱ | ۵۰ | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | |
| حروف | ر | س | و | ل | ا | ل | |
| اعداد | ۲۰۰ | ۶۰ | ۶ | ۳۰ | ۳۰ | ۳۰ | |
| حروف | ل | ہ | ع | ل | ی | و | |
| اعداد | ۳۰ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | |
| حروف | ل | ی | ا | ل | ل | ہ | حاصل جمع |
| اعداد | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ۷۵۰ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿باسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبینات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ تفسیر بینات کے آئینے میں﴾

﴿چھٹا جلوہ﴾

﴿اسم تفسیر بینات کی روشنی میں﴾

| حروف | ا | ف | ی | ن | ا | ا | حاصل جمع |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۱ | ۸۰ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۱ | ۶۴ |

﴿حروفِ ابد ابجد کی روشنی میں﴾

| حروف | ھ | و | و | ل | |
|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۵ | ۶ | ۶ | ۳۰ | |
| حروف | ی | ا | ب | د | حاصل جمع |
| اعداد | ۱۰ | ۱ | ۲ | ۴ | ۶۴ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ تفسیر ابجد اور بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿ساتواں جلوہ﴾

﴿اسم تفسیر ابجد و بیّنات کی روشنی میں﴾

﴿تفسیر ابجد کی روشنی میں﴾

| تفسیر | ت | ف | س | ی | ر | حاصل جمع |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۴۰۰ | ۸۰ | ۶۰ | ۱۰ | ۲۰۰ | ۷۵۰ |

﴿اسم تفسیر بیّنات کی روشنی میں﴾

| حروف | ا | ف | ی | ن | ا | ا | حاصل جمع |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۱ | ۸۰ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۱ | ۶۴ |

حاصل جمع ۸۱۴

﴿ھو باب بیان محمدؐ رسول اللہ و ولی ابد علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| حروف | ھ | و | ب | ا | ب | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۵ | ۶ | ۲ | ۱ | ۲ | |
| حروف | ب | ی | ا | ن | م | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۲ | ۱۰ | ۱ | ۵۰ | ۴۰ | |
| حروف | ح | م | د | ر | س | |
| اعداد | ۸ | ۴۰ | ۴ | ۲۰۰ | ۶۰ | |
| حروف | و | ل | ا | ل | ل | |
| اعداد | ۶ | ۳۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | |
| حروف | ہ | و | و | ل | ی | |
| اعداد | ۵ | ۶ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | |
| حروف | ا | ب | د | ع | ل | |
| اعداد | ۱ | ۲ | ۴ | ۷۰ | ۳۰ | |
| حروف | ی | و | ل | ی | ا | |
| اعداد | ۱۰ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | |
| حروف | ل | ل | ہ | ---- | ---- | ---- حاصل جمع |
| اعداد | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ---- | ---- | ---- ۸۱۴ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ تفسیر قرآن ابجد اور بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿آٹھواں جلوہ﴾

﴿اسم تفسیر قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

| تفسیر قرآن | ت | ف | س | ی | ر | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۴۰۰ | ۸۰ | ۶۰ | ۱۰ | ۲۰۰ | |
| تفسیر قرآن | ق | ر | ا | ن | ------ | حاصل جمع |
| اعداد | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۵۰ | ------ | ۱۱۰۱ |

پس تفسیر قرآن کہ اعداد (۱۱۰۱) بنتے ہیں، اور اسی طرح سے اگر ہم غور سے کچھ مقدس اسامی کی طرف دیکھیں تو یہی حقیقتیں آشکار ہوتی ہیں، جیسے جب ہم اس اسم مقدس بیان جلوہ وجہ الله مناقب اہلبیت و مطاعن اعدا کہ بھی (۱۱۰۱) ہی بنتے ہیں، ملاحظہ فرمائیں۔

﴿بیان جلوہ وجہ اللہ مناقب اهلبیت ومطاعن اعدا ابجد کی روشنی میں﴾

| حروف | ب | ی | ا | ن | ج | ل | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۲ | ۱۰ | ۱ | ۵۰ | ۳ | ۳۰ | |
| حروف | د | ھ | و | ج | ھ | ا | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۶ | ۵ | ۲ | ۳ | ۵ | ۱ | |
| حروف | ل | ل | ہ | م | ن | ا | |
| اعداد | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ۴۰ | ۵۰ | ۱ | |
| حروف | ق | ب | ا | ہ | ل | ب | |
| اعداد | ۱۰۰ | ۲ | ۱ | ۵ | ۳۰ | ۲ | |
| حروف | ی | ت | و | م | ط | ا | |
| اعداد | ۱۰ | ۴۰۰ | ۶ | ۴۰ | ۹ | ۱ | |
| حروف | ع | ن | ا | ع | د | ا | حاصل جمع |
| اعداد | ۷۰ | ۵۰ | ۱ | ۷۰ | ۴ | ۱ | ۱۱۰۱ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

## ﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

## ﴿لفظ تفسیر قرآن ابجد اور بیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿نواں جلوہ﴾

### ﴿اسم تفسیر قرآن بیّنات کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بیّنات | ا | ا | ی | ن | ا | ا | ا |
| اعداد | ۱ | ۱ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۱ | ۱ |
| بیّنات | ف | ا | ل | ف | و | ن | حاصل جمع |
| اعداد | ۸۰ | ۱ | ۳۰ | ۸۰ | ۶ | ۵۰ | ۳۱۲ |

اسی طرح سے جب ہم اسم مقدس حبیب الزکی علی ولی اللہ کو ابجد کی روشنی میں دیکھتے ہیں تو بھی اعداد مطلوب (۳۱۲) ہی حاصل ہوتے ہیں، جیسا کہ مابعد جدول میں یہ ظاہر ہو جائے گا، ملاحظہ فرمائیں،

### ﴿حبیب الزکی علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف | ح | ب | ی | ب | ا | |
| اعداد | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۱ | |
| حروف | ل | ز | ک | ی | ع | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۳۰ | ۷ | ۲۰ | ۱۰ | ۷۰ | |
| حروف | ل | ی | و | ل | ی | |
| اعداد | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | |
| حروف | ا | ل | ل | ہ | | حاصل جمع |
| اعداد | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | | ۳۶۲ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ تفسیر قرآن ابجد اور بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿دسواں جلوہ﴾

﴿اسم تفسیر قرآن ابجد و بیّنات کی روشنی میں﴾

﴿اسم تفسیر قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تفسیر قرآن | ت | ف | س | ی | ر | |
| اعداد | ۴۰۰ | ۸۰ | ۶۰ | ۱۰ | ۲۰۰ | |
| تفسیر قرآن | ق | ر | ا | ن | ----- | حاصل جمع |
| اعداد | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۵۰ | ----- | ۱۱۰۱ |

﴿اسم تفسیر قرآن بیّنات کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بیّنات | ا | ا | ی | ن | ا | ا | ا |
| اعداد | ۱ | ۱ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۱ | ۱ |
| بیّنات | ف | ا | ل | ف | و | ن | حاصل جمع |
| اعداد | ۸۰ | ۱ | ۳۰ | ۸۰ | ۶ | ۵۰ | ۳۱۲ |

حاصل جمع ــــ ۱۴۱۳

Presented by Ziaraat.Com

## ناصر الاولیا دراحم الفقرا الہادی علیؑ ولی اللہ و اولادہ ابجد کی روشنی میں

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف | ن | ا | ص | ر | ا | |
| اعداد | ۴۰ | ۱ | ۹۰ | ۲۰۰ | ۱ | |
| حروف | ل | ا | و | ل | ی | |
| اعداد | ۳۰ | ۱ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | |
| حروف | ا | و | ر | ا | ح | |
| اعداد | ۱ | ۶ | ۲۰۰ | ۱ | ۸ | |
| حروف | م | ا | ل | ف | ق | |
| اعداد | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۸۰ | ۱۰۰ | |
| حروف | ر | ا | ا | ل | ھ | |
| اعداد | ۲۰۰ | ۱ | ۱ | ۳۰ | ۵ | |
| حروف | ا | د | ی | ع | ل | |
| اعداد | ۱ | ۴ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | |
| حروف | ی | و | ل | ی | ا | |
| اعداد | ۱۰ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | |
| حروف | ل | ل | ھ | و | ا | |
| اعداد | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ۶ | ۱ | |
| حروف | د | ل | ا | و | ھ | حاصل جمع |
| اعداد | ۶ | ۳۰ | ۱ | ۴ | ۵ | ۱۴۱۳ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

## ﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

## ﴿لفظ مفسّر قرآن ابجد اور بیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿گیارہواں جلوہ﴾

## ﴿اسم مفسّر ابجد و بیّنات کی روشنی میں﴾

### ﴿مفسّر ابجد کی روشنی میں﴾

| مفسّر | م | ف | س | ر | اعداد |
|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۴۰ | ۸۰ | ۶۰ | ۲۰۰ | ۳۸۰ |

اسی طرح سے جب ہم اسم مقدس ہم محمدؐ حبیب و حبیب علیؑ و آلھما کو ابجد کی روشنی میں دیکھتے ہیں تو یہی اعداد مطلوب (۳۸۰) ہی حاصل ہوتے ہیں تو اس سے یہ بات بالکل ہی واضح اور روشن ہے کہ حقیقی مفسر قرآن کون ہے تو یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ کائنات میں اگر کوئی مفسر قرآن واقعی ہے تو وہ یہی ہستیاں ہیں باقی سب ناقل تفسیر تو ہیں لیکن مفسر واقعی نہیں، مفسر واقعی فقط یہی ہستیاں ہیں، اور یہ ہی اہلبیت ہیں، اور ان کے لیے ہی ملتا ہے کہ اھل البیت ادری بما فی البیت گھر والے گھر کے متعلق زیادہ بہتر جانتے ہیں،

### ﴿ہم حبیب محمدؐ و حبیب علی و آلھما ابجد کی روشنی میں﴾

| حروف | ہ | م | ح | ب | ی | ب | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | | | | | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۵ | ۴۰ | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | |
| حروف | م | ح | م | د | و | ح | |
| اعداد | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ۶ | ۸ | |
| حروف | ب | ی | ب | ع | ل | ی | |
| اعداد | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | |
| حروف | و | ل | ل | ہ | م | ا | حاصل جمع |
| اعداد | ۶ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ۴۰ | ۱ | ۳۸۰ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ مفتر قرآن ابجد اور بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿بارھواں جلوہ﴾

﴿اسم مفتر ابجد و بیّنات کی روشنی میں﴾

﴿مفتر بیّنات کی روشنی میں﴾

| بیّنات | ی | م | ا | ی | ن | ا | حاصل جمع |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۱۰ | ۵۰ | ۱۰ | ۱۱۲ |

﴿ھوامین ابجد کی روشنی میں﴾

| حروف | ھ | و | ا | م | ی | ن | حاصل جمع |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۵ | ۶ | ۱ | ۴۰ | ۱۰ | ۵۰ | ۱۱۲ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ مفسّر قرآن ابجد اور بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿تیرہواں جلوہ﴾

﴿اسم مفسّر ابجد و بیّنات کی روشنی میں﴾

﴿مفسّر ابجد کی روشنی میں﴾

| مفسّر | م | ف | س | ر | اعداد |
|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۴۰ | ۸۰ | ۶۰ | ۲۰۰ | ۳۸۰ |

﴿مفسّر بیّنات کی روشنی میں﴾

| بیّنات | ی | م | ا | ی | ن | ا | حاصل جمع |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۱۱۲ |

حاصل جمع (۴۹۲)

﴿اسم مقدس بحبیب محمد نبی اللہ علی ہادی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| حروف | ب | ح | ب | ی | ب | م | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۲ | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۴۰ | |
| حروف | ح | م | د | ن | ب | ی | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۸ | ۴۰ | ۴ | ۵۰ | ۲ | ۱۰ | |
| حروف | ا | ل | ل | ہ | و | ع | |
| اعداد | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ۶ | ۷۰ | |
| حروف | ل | ی | ہ | ا | د | ی | و |
| اعداد | ۳۰ | ۱۰ | ۵ | ۱ | ۴ | ۱۰ | ۶ |
| حروف | ل | ی | ا | ل | ل | ہ | حاصل جمع |
| اعداد | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ۴۹۲ |

ملاحظہ فرمائیں، اسی طرح سے جب ہم ان اسماء گرامی کے اعداد ابجدی کو بدل کہ دوسرے انداز میں دیکھتے ہیں، تو ان اسماء مقدس

محمد و علی بن ابی طالبؑ و آلھما و اولادھما

میں یہی اعداد ۴۹۲ ہی حاصل ہوتے ہیں، ان کے اعداد ابجدی بھی ۴۹۲ ہی بنتے ہیں،

محمد و علی بن ابی طالبؑ و آلھما و اولادھما ابجد کی روشنی میں

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف | م | ح | م | د | و | |
| اعداد | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ۶ | |
| حروف | ع | ل | ی | ب | ن | |
| اعداد | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | |
| حروف | ا | ب | ی | ط | ا | |
| اعداد | ۱ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف | ل | ب | و | ا | ل | ھ |
| اعداد | ۳۰ | ۲ | ۶ | ۱ | ۳۰ | ۵ |
| حروف | م | ا | و | ا | و | ل |
| اعداد | ۴۰ | ۱ | ۶ | ۱ | ۶ | ۳۰ |
| حروف | ا | د | ھ | م | ا | حاصل جمع |
| اعداد | ۱ | ۴ | ۵ | ۴۰ | ۱ | ۴۹۲ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿لفظ مفسّر قرآن ابجد اور بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿چودہواں جلوہ﴾

﴿اسم مفسّر قرآن ابجد و بیّنات کی روشنی میں﴾

﴿مفسّر قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

| مفسّر قرآن | م | ف | س | ر | |
|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۴۰ | ۸۰ | ۶۰ | ۲۰۰ | |
| مفسّر قرآن | ق | ر | ا | ن | حاصل جمع |
| اعداد | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۵۰ | ۷۳۱ |

ہم اس سے پہلے مفسّر کی تعریف میں بیان کر چکے ہیں کہ، حقیقی مفسّر قرآن کون ہے تو یہ بات اظہر من الشمس ہے کہ کائنات میں اگر کوئی مفسّر قرآن واقعی ہے تو وہ یہی ہستیاں ہیں کہ جن کو محمد وآل محمد علیہم الصلاۃ والسلام کہا جاتا ہے باقی سب ناقل تفسیر قرآن تو ہیں لیکن مفسّر واقعی نہیں، مفسّر قرآن واقعی فقط یہی ہستیاں ہیں، اور یہ اہلبیت رسول اللہ محمد وآل محمد علیہم الصلاۃ والسلام ہیں،

اب اس ایک جملے کو ہم ذرا وضاحت کے ساتھ کہ مومنین کی خدمت میں پیش کرتے ہیں، مفسّر قرآن کے اعداد ابجدی ۷۳۱ ہیں، اس کہ پرتو دو مرتبہ دو انداز میں اسامی اہلبیت علیہم الصلاۃ والسلام

Presented by Ziaraat.Com

کا ظہور ہوتا ہے کہ جو حاضر خدمت ہے۔

﴿محمدؐ علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ و آلھمؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف | م | ح | م | د | و | ع |
| اعداد | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ۶ | ۷۰ |
| حروف | ل | ی | و | ف | ا | ط |
| اعداد | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | ۸۰ | ۱ | ۹ |
| حروف | م | ہ | و | ح | س | ن |
| اعداد | ۴۰ | ۵ | ۶ | ۸ | ۶۰ | ۵۰ |
| حروف | و | ح | س | ی | ن | |
| اعداد | ۶ | ۸ | ۶۰ | ۱۰ | ۵۰ | |
| حروف | و | ا | ل | ہ | م | حاصل جمع |
| اعداد | ۶ | ۱ | ۳۰ | ۵ | ۴۰ | ۷۳۱ |

﴿حبیب محمدؐ و ہادی علیؑ و فاطمہؑ و حسنؑ و حسینؑ و آلھمؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف | ح | ب | ی | ب | م | ح | |
| اعداد | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۴۰ | ۸ | |
| حروف | م | د | و | ہ | ا | د | |
| اعداد | ۴۰ | ۴ | ۶ | ۵ | ۱ | ۴ | |
| حروف | ی | ع | ل | ی | و | ف | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | ۸۰ | |
| حروف | ا | ط | م | ھ | و | ح | |
| اعداد | ۱ | ۹ | ۴۰ | ۵ | ۶ | ۸ | |
| حروف | س | ن | و | ح | س | ی | |
| اعداد | ۶۰ | ۵۰ | ۶ | ۸ | ۶۰ | ۱۰ | |
| حروف | ن | و | ا | ل | ھ | م | حاصل جمع |
| اعداد | ۵۰ | ۶ | ۱ | ۳۰ | ۵ | ۴۰ | ۷۳۱ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

## ﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

## ﴿لفظ مفسّر قرآن ابجد اور بیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿پندرہواں جلوہ﴾

### ﴿مفسّر قرآن بیّنات کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بیّنات | ی | م | ا | ی | ن | ا | ا |
| اعداد | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۱ |
| بیّنات | ف | ا | ل | ف | و | ن | حاصل جمع |
| بیّنات | ۸۰ | ۱ | ۳۰ | ۸۰ | ۶ | ۵۰ | ۳۶۰ |

### ﴿محمد ولی علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف | م | ح | م | د | و | ل |
| اعداد | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ۶ | ۳۰ |
| حروف | ی | ع | ل | ی | و | ل |
| اعداد | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | ۳۰ |
| حروف | ی | ا | ل | ل | ہ | حاصل جمع |
| اعداد | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ۳۶۰ |

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

## ﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿اسم قرآن اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

## ﴿لفظ مفسر قرآن ابجد اور بیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿سولھواں جلوہ﴾

## ﴿مفسر قرآن ابجد اور بیّنات کی روشنی میں﴾

### ﴿مفسر قرآن ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مفسر قرآن | م | ف | س | ر | |
| اعداد | ۴۰ | ۸۰ | ۶۰ | ۲۰۰ | |
| مفسر قرآن | ق | ر | ا | ن | حاصل جمع |
| اعداد | ۱۰۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۵۰ | ۷۳۱ |

### ﴿مفسر قرآن بیّنات کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بیّنات | ی | م | ا | ی | ن | ا | ا |
| اعداد | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۱ |
| بیّنات | ف | ا | ل | ف | و | ن | حاصل جمع |
| بیّنات | ۸۰ | ۱ | ۳۰ | ۸۰ | ۶ | ۵۰ | ۳۶۰ |

حاصل جمع ۱۰۹۱

Presented by Ziaraat.Com

﴿محمد ہادی نبی اللہ ولیہ المحدث علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف | م | ح | م | د | ہ | ا | د |
| اعداد | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ۵ | ۱ | ۴ |
| حروف | ی | ن | ب | ی | ا | ل | |
| اعداد | ۱۰ | ۵۰ | ۲ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | |
| حروف | ل | ہ | و | ل | ی | ہ | |
| اعداد | ۳۰ | ۵ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۵ | |
| حروف | ا | ل | م | ح | د | ث | |
| اعداد | ۱ | ۳۰ | ۴۰ | ۸ | ۴ | ۵۰۰ | |
| حروف | ع | ل | ی | ب | ن | ا | |
| اعداد | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| حروف | ب | ی | ط | ا | ل | ب | حاصل جمع |
| اعداد | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ۱۰۹۱ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿گیارھواں باب﴾ ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿اسم امیر المومنینؑ کے چند ظہور﴾ ﴿ظہور اول﴾

﴿سرّ اول﴾

﴿بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿فضائل بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ﴾

عن الصادق علیہ الصلاۃ والسلام ربما ترک فی افتتاح امر بعض شیعتنا بسم اللہ الرحمن الرحیم فیمتحنہ اللہ بمکروہ لینبھہ اللہ علی شکر اللہ والثناء علیہ ویمحوا عنہ وصمۃ تقصیرہ عنہ ترکہ قول بسم اللہ الرحمن الرحیم،

بہت اووقت ہمارے شیعہ کسی کسی امر کی ابتدا میں **بسم اللہ الرحمن الرحیم**، کہنا ترک کر دیتے ہیں، تو اللہ ان کا کسی ناپسند چیز سے امتحان لیتا ہے، تا کہ اسے خدا کے شکر و ثنا کی نصیحت ہو جائے، اور بسم اللہ ترک کر دینے کی کوتاہی اس سے برطرف اور محو ہو جائے،

☆ ......حضرت لقمان حکیم کے لیے ملتا ہے کہ آپ ایک روز جا رہے تھے، راستے میں ایک کاغذ کا ٹکڑا پڑا تھا آپ نے اسے اٹھایا تو کیا دیکھا کہ اس پہ **بسم اللہ الرحمن الرحیم** لکھی ہوئی تھی، آپ نے اسے دھو کر پی لیا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکمت کی تعلیم دی،

☆ ......رسول اکرمؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ ہر چیز کی بنیاد ہوتی ہے، اور قرآن کی اساس اور بنیاد سورت

Presented by Ziaraat.Com

مبارک کہ فاتحہ ہے، اور سورت فاتحہ کی اساس **بسم اللہ الرحمن الرحیم**

☆......دن رات میں (۲۴) گھنٹے ہیں، جن میں پانچ گھنٹے عبادات نماز وغیرہ کے لیے ہیں، اور (۱۹) گھنٹوں کو بسم اللہ کے (۱۹) حروف نے گھیرے میں لیا ہوا ہے، جو بھی بسم اللہ کا ورد کرتا رہے اللہ اس کو ہر حرف کے بدلے میں ہر اس کا گھنٹہ عبادت میں شمار کرے گا،

☆......تفسیر برھان میں علامہ بحرانیؒ نے بیان کیا ہے کہ حضرت امام زین العابدین علیہ السلام کے پاس ایک شخص آیا، اور عرض کرنے لگا کہ مولا مجھے **بسم اللہ الرحمن الرحیم** کے معنی بتایئے،

آپ نے فرمایا کہ میرے والد ماجد نے روایت کی ہے، کہ انھوں نے اپنے بھائی امام حسنؑ سے اور انھوں نے اپنے والد ماجد امیر المومنینؑ سے روایت کی ہے، ایک شخص نے کھڑے ہو کر حضرت علیؑ سے عرض کہ اے امیر المومنینؑ مجھے **بسم اللہ الرحمن الرحیم** کے معانی بتائیں،

تو آپ نے ارشاد فرمایا کہ قول اسم اللہ اللہ تعالی کے ناموں میں سے بزرگتر نام ہے، یہ وہ نام ہے کہ جو خداوند تعالی کے علاوہ کسی کے لیے بھی سزاوار نہیں ہے، اللہ کسی بھی مخلوق کا نام نہیں رکھا جا سکتا اور نا ہی اللہ کسی بھی مخلوق کا نام رکھا گیا ہے،

اس شخص نے امام زین العابدین علیہ السلام سے عرض کی کہ مولا، امیر المومنینؑ کی نگاہ میں اسم اللہ کی تفسیر کیا ہے امام زین العابدین علیہ السلام نے عرض کیا کہ ہر مخلوق غیر اللہ سے امید منقطع ہونے کی وجہ سے اور اس کے ہر طرف سے اسباب ٹوٹنے کے بعد تمام حاجتوں اور تمام سختیوں میں اس سے پناہ لی جاتی ہے (اس کو ہم اس طرح سمجھ سکتے ہیں) کہ اس دنیا کا ہر سردار اور ہر بڑا انسان چاہے وہ اپنے آپ کو بے نیاز بھی جانتا ہو، اور اس کی سرکشی بھی بڑھی ہوئی ہو، اور اس سے پست تر لوگ اپنی بہت سی حاجتیں اسے پیش بھی کرتے ہوں، اس کے باوجود بھی لوگ بہت جلدی الٰہی حاجتوں کے محتاج ہو جاتے ہیں، جن پر یہ بڑا بننے والا بھی قدرت نہیں رکھتا ہے اور اسی طرح خود یہ بڑا بننے والا بھی ایسی ضروریات کا

Presented by Ziaraat.Com

محتاج ہو جاتا ہے، کہ جن پر یہ خود دسترس نہیں رکھتا، لھذا وہ اپنی ضرورت مجبوری فقر و فاقہ اور پریشانی میں خداوند تعالی کی طرف واپس لوٹ آتا ہے اور جب اس کی مراد پوری ہو جاتی ہے تو اس کے بعد وہ پھر شرک کی طرف لوٹ جاتا ہے، کیا تم نے اللہ تعالی کا خطاب نہیں سنا، کہ وہ ارشاد فرماتا ہے،

﴿اے رسول ان سے سوال کرو کہ کیا تم یہ سمجھتے ہو، کہ اگر تمھارے سامنے اللہ کا عذاب آجائے یا تمھارے سامنے قیامت ہی آ کھڑی موجود ہو، تو تم اگر (اپنے دعوے میں) سچے ہو تو بتاؤ، (مدد کے واسطے) کیا خدا کو چھوڑ کے دوسرے کو پکارو گے، (دوسروں کا کیا) بلکہ اسی کو پکارو گے پھر اگر وہ چاہے گا، تو جس کے واسطے تم نے پکارا ہے، اسے دفع کرے گا، اس وقت تم معبودوں کو کہ جنھیں تم (خدا کا) شریک سمجھتے تھے بھول جاؤ گے پس خداوند تعالی نے اپنے بندوں سے یہ خطاب کیا، اے وہ لوگ کہ جو میری رحمت کے محتاج ہو، میں نے ہر حال پر تم پہ یہ لازم قرار دیا ہے کہ حاجت میری طرف ہو اور ذلت اور بندگی ہر وقت تمھارے لیے ہو، پس ہر کام جو تم شروع کرو، اس میں میری طرف فریاد کرو، اور اس کے اتمام اور اختتام تک میری طرف امید لگائے رکھو پھر اگر میں چاہوں گا تو تمھیں عطا کرونگا، جسے کوئی بھی روکنے پر قادر نا ہوگا، اور اگر پھر میں اپنی عطا کو روک لونگا تو پھر کوئی بھی دوسرا تمھیں عطا نہیں کرسکتا ہے پس میں سب سے زیادہ سزاوار ہوں کہ جس سے سوال کیا جائے، اور سب سے زیادہ اولی ہوں کہ جس سے تضرع وزاری کیا جائے لھذا تم ہر چھوٹے بڑے کام کو شروع کرتے وقت **بسم اللہ الرحمن الرحیم** کھو، یعنی میں اس کام میں اس خدا کی مدد چاہتا ہوں، جس کے علاوہ کسی کی عبادت بھی درست نہیں ہے وہی فریاد رسی کرنے والا ہے، جب اس سے فریاد کی جائے، وہی جواب دینے والا ہے کہ جب اسے پکارا جائے، وہی رحمن ہے کہ جو ہمارے اوپر رحم کرتا ہے ہمیں وہی رزق عطا فرماتا ہے، وہی ہمارے لیے رحیم ہے، کہ اس نے ہمارے لیے سب کو آسان قرار دیا ہے، وہی ہمارے اوپر اپنے دشمنوں سے ہمیں جدا کر کے رحم فرماتا ہے،

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿حقیقت نبوت وولایت﴾

بعض محققین نے لکھا ہے کہ بسم اللہ میں با کے بعد اسم اللہ ہے، اور اسم اللہ بھی حقیقت محمد یہ کی طرف اشارہ ہے، اس لیے کہ اسم وہ ہے کہ جو مسمّی پر دلالت کرے، تو ہر چیز اللہ تعالیٰ کے وجود پہ اس کی ذات دلالت کرتی ہے لیکن کامل دلالت کرنے والا وہ ہوگا کہ جو جس کی دلالت سب کے لیے ہو، وہ دلالت ایسی ہوگی کہ جو اللہ اور اس کے رسولوں اور نبیوں کے لیے بھی اللہ کی دلیل محکم ہو،

جو انسان جنوں جانوروں حیوانوں حشرات کے لیے بھی شجر مدر، دشت و، جبل، بحر، و بر، اور بلکہ کائنات کی ہر حقیقت کے لیے اللہ تعالیٰ کی دلیل ہے، اور ایسی کامل دلیل کہ جو ذات بجز رسالت مآبؐ کے کوئی بھی نہیں ہے، تو وہی اسم اللہ ہیں، اور یوں اسم اللہ بھی حقیقت محمد یہ کی طرف رمز واشارہ ہے آپ اللہ کا اسم ہیں، اور اسم مسند اور مسند الیہ ہوتا ہے، اور آپ اللہ کی طرف مسند ہیں، اور ساری کائنات کی طرف مسند الیہ ہیں اسم کا خاصہ ہے جر اور جر کا معنی ہے کھینچنا اور آپ لوگوں کو جہنم کی طرف سے کھینچ کر جنت کی طرف لائے، اور حروف جارہ میں، من اور الی، ہیں، من ابتدا کے لیے ہے، اور الی انتہا کے لیے ہے، اور نبوت کی ابتدا بھی آپ سے ہے اور انتہا بھی آپ پہ ہے،

حروف جارہ میں باء ہے اور باء الصاق کے لیے آتا ہے، یعنی ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانے کے لیے آتا ہے، اور آپ بسم اللہ کی ب ہیں، یعنی آپ نے بندوں کو خدا سے ملایا اور حروف جارہ میں علیٰ آتا ہے، علیٰ استعلاء اور بلندی کے لیے آتا ہے، اور آپ ساری کائنات میں سب سے بلند ہیں، خلاصہ یہ ہے کہ بسم اللہ کی باء ہے، اور باء کی کسرہ اور اسم اللہ ان سب میں حقیقت محمد یہؐ کی طرف رمز واشارہ ہے قاعدہ نحوی کے متعلق یہی ملتا ہے کہ اسم پر سارے فعل کا اعتبار ہوتا ہے، اور وہ کسی پر اعتماد نہیں کرتا (ضرب زید) مارا کا اعتماد زید پر ہی ہے، اسی طرح سے حقیقت محمد یہ، حقیقت اس مقدس بسم اللہ ہے،

تو سارے عالم کا اعتماد آپ کی ذات پر ہے، بلکہ اعتماد کو بھی آپ پر ہی اعتماد ہے، لیکن آپ کو

Presented by Ziaraat.Com

بجز پروردگار کسی سے طلب نہیں ہے نیز بقاعدہ نحوی اسم فعل کا محتاج ہی نہیں ہوتا، بلکہ فعل اسم کا محتاج ہوتا ہے، یعنی فعل اسم کے ملے بغیر جملہ اور پوری بات نہیں بن سکتا، اور اسم بغیر فعل کے بھی جملہ بن سکتا ہے اسی طرح نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، عالم میں کسی کے بھی کسی سے بھی حاجت مند نہیں ہیں، بلکہ سارا عالم ان کا محتاج ہے، اگر یہ نا ہوتے تو کوئی بھی نا ہوتا، اور علت اصلی حضرت زہراؑ ہیں بلکہ حقیقت تو یہ ہے کہ یہ اسم اور یہ فعل یہ سب اعتبارات ہیں، اصل حقیقت محمدیہ ہیں، یہ سب اس کے پرتو ہیں اس کے سائے ہیں بلکہ علامہ آلوسی ارشاد فرماتے ہیں کہ الف بسیط اور مطلق ہے، وہ اپنی بساطت اور مطلق ہونے کی وجہ سے اور پھر الف کے بعد باء ہے، اور یہ تمام تعینات پر مقدم ہے، تو باء اپنے تعین اول کے لحاظ سے حقیقت محمدیہؐ پر دلالت کرتا ہے، اور اسی طرح سے بسم اللہ کی باء میں ذات محمدیہ کی طرف اشارہ ہے، اور باء پر کسرہ ہے، اور یہ آپ کی صفت رحیمیت کی طرف اشارہ ہے،

﴿ تعجب کی بات یہ ہے کہ علامہ آلوسی کو ب کا کسرہ نظر آ گیا لیکن آپ کو ب کا نقطہ نظر نہیں آیا ہے جس کے لیے امیر المومنینؑ نے ارشاد فرمایا ہے کہ، **انا النقطة تحت الباء**، میں وہ نقطہ ہوں کہ جو ب کے نیچے ہے، اور اگر نقطہ نا ہوتا تو ب کی بھی شناخت بھی نا ہوتی اسی طرح سے اگر نفس نبی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وصی نا ہوتے تو آپ کی شناخت بھی کبھی نا ہوتی، اور سیدہؑ نا ہوتی تو آپ دونوں ہی نا ہوتے اسی لیے حدیث قدسی میں وارد ہوا ہے، ﴾ ﴿**لو لاك لما خلقت الافلاك ولو لا علی لما خلقتك، ولو لا فاطمةُ لما خلقتكما**

قرآن کریم میں سورۃ الانبیاء میں وارد ہوا ہے کہ **وما ارسلناك الا رحمة للعالمین** ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا ہے اور نیز سورۃ توبہ میں کچھ اس طرح سے ارشاد ہوا ہے **بالمومنین رؤوف رحیم** اور مومنین پر نہایت ہی مہربان اور رحم کرنے والے ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

اب اس میں یہ رمز ہے کہ جن پر یہ کتاب نازل ہوئی ہے، کہ جو اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے کی دعوت دینے والے ہیں، جو اللہ کی طرف دعوت دے رہے ہیں، اگر چہ وہ صاحب خلق عظیم ہیں، اور ان کا ہر وصف اعلیٰ ہے، لیکن ان کی صفت پر رحمت کا غلبہ ہے، وہ رؤف اور رحیم ہے، اور جس کی طرف دعوت دے رہے ہیں وہ، (الرحمن اور الرحیم) ہے،

یہی وجہ ہے کہ قرآن کی ہر سورت سے پہلے بسم اللہ ہے اور اس میں آپ کی رحمت کی طرف اشارہ ہے اور سورت توبہ کی ابتدا میں بسم اللہ نہیں لکھی گئی، اور وہ برأت سے شروع ہے، اور با سے آپ کی ذات اور باء کی فتح زبر سے آپ کی صفت جلال کی طرف اشارہ ہے قرآن مجید کی (۱۱۴) سورتیں ہیں، (۱۱۳) سورتوں میں بسم اللہ کے ساتھ ابتدا ہے، بسم اللہ کے ذکر کے ساتھ آپ کی رحمت کی طرف اشارہ ہے،

جیسا کہ روح المعانی جلد ا صفحہ نمبر ا۵ میں مکتوب ہے کہ خلاصہ یہ ہے کہ ہر سورت کی جبین پر حقیقت محمدیہ کی طرف رمز و اشارہ ہے، (۱۱۳) سورتوں میں آپ کے جمال کی طرف اشارہ ہے اور (۱) سورت میں آپ کے جلال کی طرف اشارہ ہے یہاں ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے رحیمیت کے ساتھ دوسروں کو بھی منسوب کیا ہے، جیسا کہ خود کلام مقدس میں ۹ س ارشاد فرما رہا ہے،

**لقد جائکم رسول من انفسکم عزیز علیه ما عنتم حریص علیکم بالمومنین رؤوف رحیم** ایک رسول تمھارے پاس آچکا ہے کہ (جس کی شفقت کا یہ حال ہے کہ) اس پر شاق ہے کہ تم تکلیف اٹھاؤ، اسے تمھاری بھبودی کا خیال ہے، ایمانداروں پہ بے حد شفیق (رووف اور رحیم) ہے،

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿رموز بسم الله الرحمن الرحیم﴾

**بسم الله الرحمن الرحيم** ۔ ہے کیا حقیقت، حضور سرور کائنات سردار انبیاءؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ جب مومن پل صراط سے گزرے گا تو **بسم الله الرحمن الرحيم** کی تلاوت کرے گا تو جہنم کا شعلہ بجھ جائے گا اور جہنم کی آواز آئے گی کہ اے مومن جلدی سے گزر جا کیونکہ تیرے نور نے میرے شعلے کو بجھا دیا ہے

☆......کلام عرب میں ب الف کے بعد واقع ہوتا ہے. الف اللہ کے ساتھ اتصال کلی ہے۔

ب **اول ما خلق الله نوری** اور نقطہ باء وصایت ولایت امامت کا نقطہ کمال و معراج ہے اور **انا و علی من نور واحد** ۔

☆......ب در حقیقت نام ہے اس نقطے کا کہ جو ب کے نیچے ہے اللہ نے نقطے کو اپنی عنایت سے خلق کیا اور نقطے سے حروف کو خلق فرمایا اب ہر حرف کئی کئی نقطوں کا مجموعہ ہے. چاہے مشیت تدوینی ہو یا تکوینی دونوں کی ابتداء ب سے ہوئی اگر نقطہ ب کے نیچے نا ہوتا تو موجودات میں تمیز نا ہوتی پہچانا جاتا۔

○......**عن الباء ظهر الوجود وعن النقطة تميز العابد عن المعبود .**

○......**الباء اشارة الى مقام المشية اكلية والنور المحمديه فانه الوجود الاول ونور اشرق من صبح الاول وسبب تميّز مقامه وظهور ه فى الظاهر هو الولى المطلق والوصى بالحق امير المومنين**ؑ بسم کی تفسیر یوں بھی کی گئی ہے کہ **البا بهاء الله والسين سناء الله والميم مجد الله**

☆......باسم میں ب اشارہ الی **باب مدينة العلم والحكمة** کی طرف ہے. اور نقطہ اشارہ ہے الی **وعلى بابها ومن اراد المدينة والحكمة فلياتها من بابها** اور اسی وجہ سے یہ باب اللہ ہیں.

Presented by Ziaraat.Com

اسم حقیقت میں علامت کو کہا جاتا ہے اسم مسمیٰ کی علامت ہے جس طرح علامت لفظ میں حاصل ہوتی ہے اسی طرح معنی میں بھی حاصل ہوتی ہے. اسم معنوی معرفت کا محتاج ہے. اگر یہ اسماء حسنی ہیں تو شایستہ ہے کہ ان سے استعانت طلب کی جائے ان سے توسل کیا جائے.

☆......اللہ کے اسم کے بعد اسی مقدس اللہ ہے، اور اسم اللہ بھی درحقیقت فیضان رحمت الٰھی ہے اور حقیقت محمد یہ کی طرف اشارہ ہے کہ جیسا کہ مجید البیان میں مرحوم و مغفور جناب قبلہ صدر العلماء مولانا مسرور حسن مجیدی مبارکپوری نے اس حقیقت کو بیان فرمایا ہے، کہ اسم وہ ہے کہ جو مسمیٰ پر دلالت کرے، اور ہر نبیؑ اللہ کے وجود پر دلالت کرتا ہے لیکن کامل دلالت کرنے والا وہ ہوگا کہ جس کی دلالت سب کے لیے ہو نبیوںؑ کے لیے رسولوںؑ کے لیے، اولیاء کے لیے اوصیاء کے لیے، چرند، پرند، ہوا، فضا، افلاک، ابراج، عوالم، ملائکہ، سب کے لیے ہو، اور وہ دلالت، دلالت ، ہے اللہ کے وجود ذی جود پر، وہ کہ جو، جن ، و انس، شجر، مدر، دشت، و جبل، صحرا، بیابان، جنگل ، بحر و بر، کائنات کی ہر حقیقت کے لیے، اللہ کی دلیل اکمل ہے، پس اب واضح ہوا کہ اسم اللہ بھی درحقیقت حقیقت محمد یہ کی طرف اشارہ رحم وجودی ہے، اور اسم مسند اور مسند الیہ ہوتا ہے،

پس آپ کا وجود اللہ تعالی کی طرف مسند اور کائنات ما کان و ما یکون کی طرف مسند الیہ ہے، اسم کا خاصہ ہے جر اور جر کا معنی ہے کھینچنا، اور آپ لوگوں کو جہنم سے کھینچ کر جنت کی طرف لے جائیں گے اور یہاں من اور الی ہیں، اور من ابتدا غایت کے لیے آتا ہے، اور الی انتہاء غایت کے لیے آتا ہے، اور نبوت اور ولایت کی ابتداء بھی آپ سے ہے، اور انتہا بھی آپ سے ہے،

حروف جارہ میں باء ہے اور باء الصاق کے لیے آتا ہے، یعنی ایک چیز کو دوسری چیز سے ملانے والا، تو یہ وہ ہستی ہے کہ جو بندوں کو اللہ تعالی سے ملانے والے

Presented by Ziaraat.Com

حروف جارہ میں علیٰ ہے اور علیٰ استعلاء اور بلندی کے لیے آتا ہے، آپ ساری کائنات ہستی پر بلند ہیں اسم محمدؐ بہت زیادہ اسرار اور خواص کا حامل ہے،

☆......اسم اللہ کہنے پر ہونٹ نہیں ملتے، لیکن جب اسم محمدؐ کو زبان سے جاری کریں، اور اپنا ورد زبان بنائیں،

تو فوراً نیچے والا ہونٹ اوپر والے ہونٹ کو چوم لیتا ہے،

اسم مقدس اللہ جل جلالہ میں ہونٹ نہیں ملتے، الف حقیقت واحدانیت،

اسم مقدس محمدؐ پے ہونٹ ملتے ہیں، ب حقیقت محمدیہؐ

اسم مقدس علیؑ پر ہونٹ نہیں ملتے نقطہ حقیقت ولایت،

پس معلوم ہو کہ ب نقطہ اتصال ہے، الف اور نقطہ میں،

نبوت سے پہلے واحدانیت، نبوت کے بعد ولایت ہے، نبوت برزخ بین التوحید والولایۃ ہے،

نا اللہ کہنے پر ہونٹ ملے اور نا علیؑ کہنے پر ہونٹ ملے کہنے والا کہہ سکتا تھا کہ یہ ایک ہی حقیقت ہے،

☆......جیسا کہ آج کل کچھ نادان جہلا ذرا سے فضائل سن کر یہ کہہ دیتے ہیں کہ یہی اللہ ہیں،

یہ درمیان میں محمدؐ رسول اللہ نے آکر بتایا کہ وہ وہ ہے یہ یہ ہیں،

اسی لیے خود سرکارؐ نے ارشاد فرمایا، **هو هو نحن نحن**، وہ وہ ہے ہم ہم ہیں، وہ بالذات ہے ہم بالعطا ہیں، وہ قدیم ہے ہم حادث ہیں،

فضائل سن کر اللہ کہہ دینا محبت کی دلیل نہیں ہے،

مزہ تو تب ہے کہ سارے فضائل سنو اور پھر بھی یہی کہو، وہ اللہ ہے اور یہ عبد ہیں،

اور عزیزان من اسی کو آیۃ ولایت نے واضح کیا، آیت ولایت میں رب العزت نے کچھ اس طرح سے ارشاد فرمایا،

Presented by Ziaraat.Com

انما ولیکم الله ورسوله والذین آمنوا الذین یقیمون الصلاة ویؤتون الزکاة وهم راکعون

یعنی پہلے توحید، پھر نبوت، اور اسکے بعد امامت،

ایک جگہ میں الگ الگ منصب ہیں، تینوں کے ایک واحدانیت، ایک نبوت، ایک امامت،

لیکن بات جب ولایت مطلقہ الٰہیہ پر پہنچتی ہے تو اس میں تینوں ایک تینوں ولی ہیں، فرق یہ ہے کہ وہ بالذات ولی ہے اور یہ اس کی عطا سے ولی ہیں،

اور اس حقیقت کو مولانا افسر عباس زیدیؒ نے شعر کی صورت میں کچھ اس طرح قلمبند کیا ہے، کہ جو قابل صد تحسین ہے،

جو راز آشکار ہوا انما کے بعد ۔۔۔ سمجھا ہوں میں تصرف فکر رساں کے بعد

اللہ اور علیؑ میں بس اتنا سا فرق ہے، ۔۔۔ وہ مصطفیٰؐ سے پہلے ہے یہ مصطفیٰؐ کے بعد

اس آیت ولایت میں کافی اسرار ہیں کہ جو حقیر نے الگ کتاب کی شکل میں مرتب کیا ہے کہ جو بعدا انشاء اللہ تعالیٰ مومنین کی خدمت میں پیش کی جائیگی،

☆......تفسیر کبیر میں بسم اللہ کی تفسیر میں وارد ہوا ہے کہ، لفظ اللہ کی چند خصوصیات ہیں، کہ جو لفظ محمدؐ میں قریب قریب ساری خصوصیات موجود ہیں، اور اس میں تقریباً بہت ہی عجیب وغریب نکات موجود ہیں، لیکن یہاں ان سب کے بیان کا موقع نہیں ہے صرف تبرکاً کچھ آپ کے سامنے بیان کرنے لگا ہوں،

☆......لفظ اللہ بولنے سے ہونٹ نہیں ملتے ہیں، جیسا کہ بیان ہو چکا،

☆......لفظ محمدؐ کہنے سے ہونٹ دونوں مل جاتے ہیں، اسم محمدؐ کہنے سے نیچے والا ہونٹ اوپر والے ہونٹ سے مل جاتا ہے، ان کی ذات مخلوق کو خالق سے ملانے والی تو ان کا نام ان کے کام کا پتا بتا رہا ہے،

☆......اور لفظ علیؑ میں بھی ہونٹ نہیں ملتے ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

اسم مبارک اللہ میں ہونٹ نہیں ملتے ہیں،

اسم محمدؐ میں دو مرتبہ ہونٹ ملتے ہیں،

اسم علیؑ میں بھی ہونٹ نہیں ملتے ہیں،

پس ایک اسم پروردگار ہے، دوسرا اسم رسول اللہ ہے اور ایک اسم حیدر کرار،

پس اسم مبارک محمدؐ، اسم مبارک اللہ، اور اسم مبارک علیؑ، کے درمیان میں واسطہ اور وسیلہ ہے، دونوں کو ملانے والا،

یا دوسرے لفظوں میں یہ سمجھ لیں کہ اللہ اور اسم علیؑ کو دنیا کو بتانے والا،

یا یہ سمجھ لیں کہ توحید اور ولایت کا فرق بتانے والا،

اگر بیچ میں نبوت نا آتی تو نا ہی توحید سمجھ آتی، اور نا ہی ولایت سمجھ میں آتی،

پس توحید اور ولایت کے درمیان نبوت وسیلہ ہے، نبوت ذریعہ،

اور توحید اور تمام خلوقات ماری و مالا یری کے درمیان عصمت وسیلہ اور ذریعہ ہیں،

پس نتیجہ کچھ اس طرح سے ہے کہ توحید اور ولایت میں ہونٹ نہیں ملتے، نبوت میں ہونٹ ملتے ہیں،

پس ولایت اسی وجہ سے توحید کا مظہر ہوا اسی لیے ملتا ہے کہ، کائنات میں دو نام ہی ایسے ہیں کہ ان کو الٹ کر دیا جائے، الٹا دیا جائے، تو بھی اس کی معنی میں کوئی فرق نہیں آتا،

﴿ایک اللہ واللہ، اور ایک علیؑ ولیع﴾

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿تکمیل بحث﴾

اب یہاں مجھے ایک اور اسم یاد آرہا ہے کہ جو انھی اثرات کا مالک ہے، لیکن اس میں بھی ہونٹ ملتے ہیں، اور وہ اسم حضرت زینبؑ ہے، کہ جس کے لیے ملتا ہے کہ اس میں بھی ہونٹ ملتے ہیں،

اور یہ وہ اسم ہے کہ جو تمام اسماء اہلبیت کا مظہر ہے،

اب یہاں پر کچھ اسرار اسماء محمد وآل محمد علیھم الصلاۃ والسلام ہیں،

کہ جن کے لیے میں میرا دل یہ چاہ رہا ہے کہ اسے میں اپنی کتاب اسرار هویت اور اسرار بسم اللہ سے بیان کروں،

☆......اگر آپ یہ کہیں کہ **اللہ** کیا مطلب اور کیا مراد ہے یہاں پر کیا یہاں پر مراد ﴿ا۔ل۔ل۔ہ﴾ ہے یا مراد مسمی ہے،

☆......اسم مقدس اللہ ظاھر میں (۴) حروف کا مجموعہ ہے اور باطن میں (۱۱) حروف کا مجموعہ ہے،

ایک حرف اسم مقدس اللہ کا پردہ غیبت میں ہے، یہ (۴) حروف کا مجموعہ بھی ظاھر میں ہے ،وگرنہ اسم مقدس اللہ (۵) حروف کا مجموعہ ہے،

☆......بلکہ یوں کہ دوں کہ بصارت سے اگر دیکھا جائے، تو ﴿۴﴾ حرفی، اور بصیرت سے اگر دیکھا جائے، تو اسم مبارک اللہ ﴿۵﴾ حرفی ہے،

☆......تلفظ اسم مقدس اللہ ﴿الف۔لام۔لام۔ھا۔﴾

☆......اسم مقدس اللہ زُبُر میں میں کچھ اس طرح سے ہے، ﴿ا۔ل۔ل۔ہ﴾ جمع چار حروف،

☆......اسم مقدس اللہ بینات میں ﴿۔ل۔ف۔ا۔م۔ا۔م۔ا﴾ جمع سات حروف،

☆......اسم مقدس اللہ زُبُر اور بینات کی روشنی میں ﴿ا۔ل۔ف۔ل۔ا۔م۔ل۔ا۔م۔ھ۔ا۔﴾ جمع گیارہ حروف، ۱حرف پردہ غیب میں،

Presented by Ziaraat.Com

☆......اب اگر اسم مقدس اللہ کو ظاھر کے باطن اور باطن کے باطن کے ساتھ اگر دیکھا، اور پرکھا جائے تو کچھ اس طرح سے حصول ہوتا ہے،

☆......اسم مقدس اللہ زُبُر ظاھر میں ﴿ا۔ل۔ل۔ا۔ہ﴾ جمع پانچ حروف،

☆......اسم مقدس اللہ بینات میں باطن کے باطن میں اللہ کے اسم کا حاصل کچھ اس طرح سے ہوگا،

﴿ا۔ل۔ف۔ل۔ا۔م۔ل۔ا۔م۔ا۔ل۔ف۔ھ۔ا۔﴾

☆......جب عدد اللہ کے بینات میں آتے ہیں تو اب حجابات ہٹ جاتے ہیں، اور حروف اب کچھ اس طرح سے ظاھر ہوتے ہیں، کہ یہاں اب حروف کی تعداد (١٤) ہیں،

☆......اور جب یہی بینات اللہ بینات کے اعداد میں جب تبدیل ہوتے ہیں، تو عدد پھر جمع حاصل (١٣) ہوجاتے ہیں اور ایک پھر پردہ غیبت میں چلا جاتا ہے،

☆......اللہ کے زُبُر میں اعداد کچھ اس طرح سے حاصل ہوتے ہیں، کہ جو ﴿٦٦﴾ بنتے ہیں کہ جس کا حاصل جمع (١٢) ہے،

☆......اور اگر اس کے بینات کو دیکھا جائے، تو وہ بھی کچھ اسی طرح سے ظاھر ہوتا ہے، کہ جو بینات کے اعداد میں ﴿١٩٣﴾ بنتے ہیں کہ جن کا حاصل جمع بھی، (١٣) بنتے ہیں کہ ایک یہاں بھی پردہ غیب میں ہے،

☆......ابتدا قرآن کی **بسم اللہ الرحمن الرحیم** سے ہوئی ہے

☆......بسم اللہ کے حروف ﴿١٩﴾ ہیں، اور پنجتن پاک کے حروف بھی ﴿١٩﴾ بنتے ہیں، کہ جو کچھ اس طرح سے ہیں، کہ جو مومنین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہا ہوں،

﴿م۔ح۔م۔د﴾ ﴿ع۔ل۔ی﴾ ﴿ف۔ا۔ط۔م۔ہ﴾ ﴿ح۔س۔ن﴾ ﴿ح۔س۔ی۔ن﴾

﴿١٩﴾ حروف بنتے ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

☆بسم ﴿ب۔س۔م﴾ کے اعداد ﴿۱۰۲﴾ زُبُر میں بنتے ہیں،

☆ایمان ﴿ا۔ی۔م۔ا۔ن﴾ کے اعداد ﴿۱۰۲﴾ زُبُر میں بنتے ہیں،

☆اور اسم مبارک امیر المومنینؑ کے اعداد بیّنات ﴿ی۔ن۔ا۔م۔ا۔﴾ میں ﴿۱۰۲﴾ بنتے ہیں،

☆اسلام ﴿ا۔س۔ل۔ا۔م۔﴾ کے اعداد زُبُر میں ﴿۱۳۲﴾ بنتے ہیں،

☆اور اسم مقدس محمدؐ کے بیّنات بھی ﴿ی۔م۔ا۔ی۔م۔ا۔ل۔﴾ اعداد میں ﴿۱۳۲﴾ بنتے ہیں،

اب ذرا بات کو آگے بڑھاتے ہیں کہ، اور اب ہم اسرار کو چھوڑتے ہوئے فقط ان ہستیوں کے زُبُر کے حروف کو دیکھتے ہیں اور اس کے بعد ان کے بیّنات کو دیکھیں گیں، اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا راز ہونگے کہ جو اس کے اعداد میں ہونگے،

☆اسم مبارک رسول اکرمؐ ﴿م۔ح۔م۔د﴾ چار حرفی ہے،

☆اسم مبارک امیر المومنینؑ ﴿ع۔ل۔ی﴾ تین حرفی ہے، ﴿۴۔۳۔۔۷﴾

☆اسم مبارک حضرت فاطمہؑ ﴿ف۔ا۔ط۔م۔ہ﴾ پانچ حرفی ہے، ﴿۷۔۵۔۔۱۲﴾

☆اسم مبارک امام حسنؑ ﴿ح۔س۔ن﴾ تین حرفی ہے، ﴿۱۲۔۳۔۔۱۵﴾

☆اسم مبارک امام حسینؑ ﴿ح۔س۔ی۔ن﴾ چار حرفی ہے، ﴿۱۵۔۴۔۔۱۹﴾

☆اسم مبارک امام زین العابدینؑ ﴿ع۔ل۔ی﴾ تین حرفی ہے، ﴿۱۹۔۳۔۔۲۲﴾

☆اسم مبارک امام محمد باقرؑ ﴿م۔ح۔م۔د۔ب۔ا۔ق۔ر﴾ آٹھ حرفی ہے، ﴿۲۲۔۸۔۔۳۰﴾

☆اسم مبارک امام جعفر صادقؑ ﴿ج۔ع۔ف۔ر۔ص۔ا۔د۔ق﴾ آٹھ حرفی ہے ﴿۳۰۔۸۔۔۳۸﴾

☆اسم مبارک امام موسیٰ کاظمؑ ﴿م۔و۔س۔ی۔ک۔ا۔ظ۔م﴾ آٹھ حرفی ہے، ﴿۳۸۔۸۔۔۴۶﴾

☆اسم مبارک امام علی رضاؑ ﴿ع۔ل۔ی۔ر۔ض۔ا﴾ چھ حرفی ہے، ﴿۴۶۔۶۔۔۵۲﴾

Presented by Ziaraat.Com

☆اسم مبارک امام محمد تقی ﴿م-ح-م-د-ت-ق-ی﴾ سات حرفی ہے، ﴿۵۲-۷-۵۹﴾

☆اسم مبارک امام علی نقی ﴿ع-ل-ی-ن-ق-ی﴾ چھ حرفی ہے، ﴿۵۹-۶-۶۵﴾

☆اسم مبارک امام حسن عسکری ﴿ح-س-ن-ع-س-ک-ر-ی﴾ آٹھ حرفی ہے، ﴿۶۵-۸--۷۳﴾

☆اسم مبارک امام مھدیؑ ﴿م-ح-م-د﴾ چا حرفی ہے، ﴿۷۳-۴--۷۷﴾

﴿حاصل جمع--------۱۴-﴾

اب یہاں سے ہم ایک نگاہ ان مقدس ہستیوں کے حروف زُبُر و بینات پر ڈالتے ہیں،

☆اس اللہ جل جلالہ، کے حروف زُبُر اور بینات میں ﴿ا-ل-ف-ل-ا-م-ل-ا-م-ھ-ا﴾ گیارہ، حرفی ہے،

☆اسم رسول اکرمؐ، کے حروف زُبُر اور بینات میں، ﴿م-ی-م-ح-ا-م-ی-م-د-ا-ل﴾ گیارہ حرفی ہے، ﴿۱۱-۱۱--۲۲﴾

☆اسم مبارک امیر المومنینؑ کے حروف زُبُر اور بینات میں، ﴿ع-ی-ن-ل-ا-م-ی-ا﴾ آٹھ حرفی ہے، ﴿۲۲-۸--۳۰﴾

☆اسم مبارک حضرت فاطمہؑ کے حروف زُبُر اور بینات میں، ﴿ف-ا-ط-ا-م-ی-م-ھ-ا﴾ نو حرفی ہے، ﴿۳۰-۹--۳۹﴾

☆اسم مبارک امام حسنؑ کے حروف زُبُر اور بینات میں، ﴿ح-ا-س-ی-ن-ن-و-ن﴾ آٹھ حرفی ہے، ﴿۳۹-۸--۴۷﴾

☆اسم مبارک امام حسینؑ کے حروف زُبُر اور بینات میں، ﴿ح-ا-س-ی-ن-ی-ا-ن-و-ن﴾ دس حرفی ہے، ﴿۴۷-۱۰--۵۷﴾

Presented by Ziaraat.Com

اللہ اور پنجتن پاک سمیت جمع حروف بنتے ہیں، ﴿۱۱۔۱۱۔۸۔۹۔۸۔۱۰۔۔۵۷﴾ حاصل ﴿۱۲﴾

حسنینؑ شریفین کے بغیر بھی، اللہ رب العزت، محمدؐ، علیؑ، فاطمہؑ، علیہم الصلاۃ والسلام کے حروف کو اگر شمار کیا جائے تو بھی وہی مبارک عدد سامنے آتے ہیں ﴿۱۱۔۱۱۔۸۔۹۔۔۳۹﴾ حاصل جمع ﴿۱۲﴾

☆اللہ اور پنجتن پاک کے حروف میں سے سیدہؑ کے حروف کو اگر نکال دیا جائے تو بھی یہی مبارک عدد حروف میں سامنے آتا ہے، ﴿۱۱۔۱۱۔۸۔۸۔۱۰۔۔۴۸﴾ حاصل جمع ﴿۱۲﴾

☆سیدہؑ کے ساتھ بھی بارہ حروف اور سیدہؑ کے بغیر بھی بارہ حروف ہی بنتے ہیں،

سوال یہ کہ اس کی علت کیا ہے، اس کا سبب اصلی کیا ہے،

کیونکہ سیدہؑ اکیلی ہی پنجتن بھی ہے اور اکیلے ہی بارہ بھی ہے، اور اکیلے ہی چودہ بھی ہے،

☆اس لیے کہ ﴿ف۔ا۔ط۔م۔ہ۔﴾ حروف پانچ ہیں اور ﴿۱۳۵﴾ عدد ہیں، حاصل جمع ﴿۹﴾ کہ جو سیدہؑ کا عدد مخصوص ہے،

اور اگر اسی کو زُبُر اور بینات باضافہ جمع زُبُر تو پھر بھی وہی اسرار کھلتے ہیں، کہ جو کچھ اس طرح سے ہے،

☆ ﴿۔ف۔ا۔ط۔ا۔م۔ی۔م۔ھ۔ا۔﴾ کہ جو نو حروف بنتے ہیں،

تو اس کو اگر اس طرح سے دیکھا جائے تو بھی اسرار کھلتے ہیں، ﴿۵۔۹۔۔۱۴﴾ تو سب مل کے چودہ ہیں اور یہاں پر اکیلی سیدہؑ چودہ بھی ہے اور پانچ بھی ہے،

☆اب ایک جملہ عرض کرنا چاہتا ہوں کہ سیدہؑ کا ظاہر پنجتنؑ، اور سیدہ کا باطن چودہ ہیں،

اللہ اکبر امیر المومنینؑ ارشاد فرماتے ہیں، ظاھری الولایۃ و الامامۃ، و باطنی غیب لا یدرک،

میرا ظاہر ولایت اور امامت ہے اور میرا باطن وہ غیب ہے کہ جس کو کوئی بھی درک نہیں کر سکتا،

مولا کا ظاہر امامت اور ولایت کے ساتھ پنجتن پاک میں شامل اور سیدہؑ پنجتن میں بھی شامل ہے اور اس کے علاوہ، اور اکیلی ظاہر امور میں پنجتن میں بھی شامل، اور باطن چودہ معصوم سیدہؑ سے ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿عصمت صغریٰ زینب کبریٰؑ﴾

☆اب یہاں اگر ایک عظیم الشان کی عظیم الشان بیٹی کا اگر ذکر نہ کیا جائے تو یقیناً ناانصافی ہو جائے گی،

کون بی بیؑ کہ جس کا باپ کا نام کائنات کی زینت،

کون بی بیؑ کہ جس کا باپ کا نام جن وانس کی زینت،

کون بی بیؑ کہ جس کا باپ کا نام افلاک ابراج عوالم کی زینت،

کون بی بیؑ کہ جس کا باپ کا نام جنت کی زینت،

کون بی بیؑ کہ جس کا باپ کا نام جبریلؑ کے پروں کی زینت،

کون بی بیؑ کہ جس کا باپ کا نام میکائیل کی قوت،

کون بی بیؑ کہ جس کا باپ کا نام اسرافیل کی شان وشوکت،

کون بی بیؑ کہ جس کا باپ کا نام عزرائیل کا قبض روح کے لیے اسم اعظم الٰہی،

یکتا صدف بحر امامت، کوکب چرخ ولایت،

دختر حیدر صفدر، گوہر دریائے عصمت و طہارت، ستارہ آسمان عفت،

نور نظر نبو ت وولایت، صدف دریائے خلافت ووصایت، مالکہ اسوۃ آسیہؑ،

بالاتر از رتبہ ہاجرۃؑ، فخر مریمؑ و سارۃ، مالکۃ سیرت خدیجہؑ برایت زہراؑ،

مخدرہ دو جہان، عقیلۃ القریش، ام المصائب، قرینۃ النوائب، عصمت صغریٰ،

ناموس کبریٰ، محبوبۃ المصطفیٰؐ، قرۃ العین المرتضیٰؑ، اخت الحسن المجتبیٰؑ

والحسینؑ الشہید بکربلاء، بنت الزہرۃ الزہراء، زینت العظمیٰ،

روحی وارواح العالمین فداہا۔

اسم علیؑ امیر المومنینؑ کائنات کی زینت بلکہ عرش فرش کرسی لوح وقلم ماپری وما لا یری کی زینت ہے، بلکہ

Presented by Ziaraat.Com

و رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ زینوا مجالسکم بذکر علی ابن ابی طالب لان ذکرہ ذکری وذکری ذکر الله وذکر الله عبادة

فلو کان النساء بمثل ھذی لفضلت النساء علی الرجال

فما التانیث عیب للشموس ولا التذکیر فخر للھلال

ہر جگہ کی کوئی نا کوئی زینت ہوتی ہے، گھروں کی زینت، اور تزئین کافی چیزوں سے کی جاتی ہے، مثلاً اچھی ٹائلز لگائی جاتی ہیں، باغیچہ بنوایا جاتا ہے، قالین بچھائے جاتے ہیں، فانوس لگائے جاتے ہیں، اور لائٹنگ وغیرہ بھی کی جاتی ہے، زینت کے لیے، جنت کے دروازے کی زینت، اسم علیؑ ہے،

ہر انسان کے چہرے پر اللہ نے اسم علیؑ کو لکھ دیا ہے،

پس جو کائنات کی زینت عالم امکان کی زینت ہے، تو کیا کہنے اس بی بی کے کہ جو اپنے باپ کی زینت ہے، اسی کی زینت کا نام حضرت زینب سلام اللہ علیہا ہے،

حضرت زہراؑ ام ابیہا ہیں، بی بی زینبؑ زین ابیہا ہیں،

﴿زین اب﴾ اپنے باپ کی زینت، یا سایہ دار درخت، اور اس کے علاوہ بھی کافی معانی کا حامل ہے، کیسے زینت نا ہو کہ مولا علیؑ اپنی زندگی میں شام کو فتح نا کر سکے لیکن کیا کہنے اس بی بی کے جس نے اپنے ایک خطبے سے شام کو فتح کر دیا،

ملتا ہے کہ جب بی بی شام سے جانے لگی تو اکثر گھروں سے رونے کی آوازیں آ رہی تھیں، شام کی فاتحہ باپ کی زینت زینب سلام اللہ علیہا ہے،

اب یہاں ایک اور بی بیؑ کا ذکر کرنا چاہتا ہوں کہ جس کو اسی بی بی کی بیٹی کہا جاتا ہے اور وہ کون ہے، بلکہ یوں کہ دوں تو زیادہ مناسب ہوگا کہ وہ فاطمہؑ حیا اور عصمت اور عفت کے منتہائے درجے پر فائض تھی،

Presented by Ziaraat.Com

اور انھی دو فاطمہؑ کی بیٹی کا نام زینبؑ ہے،

☆ یہ وہ بی بی ہے کہ جو نام کے لحاظ سے بھی پنجتنؑ ہے اور نقطوں کے لحاظ سے بھی پنجتنؑ ہے، کون بی بیؑ حدیث کساء کے لیے ملتا ہے کہ بی بی ام سلمہؓ نے ارشاد فرمایا کہ یا رسول اللہ کیا میں بھی اندر آسکتی ہوں تو آپ نے ارشاد فرمایا، کہ تو خیر پہ ہے،

لیکن کسی جگہ نہیں ملتا کہ شہزادی دو عالم عصمت صغریٰ حضرت زینبؑ نے آنے کی خواہش ظاہر کی ہو، جس گھر میں سب کساء کے نیچے اسی گھر میں علیؑ کی بیٹی بھی موجود ہے، لیکن آپ نے اندر آنے کی خواہش ظاہر نا کی، کیوں اس لیے کہ شائید بی بی یہ بتانا چاہتی ہیں،

کہ اے لوگوں اے عرشی اور اے فرشی، سب جان لو سب سمجھ لو سب یقین کرلو، یہ پانچ مل کے پنجتن ہیں میں اکیلی پنجتن ہوں، کیوں شائید اس لیے کہ بی بی کا نام بھی نام پنجتن کا آئینہ ہے

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿اسرار اسم مقدس بی بی زہرا سلام اللہ علیہا﴾

بی بی کے نام میں دو اقوال ہیں پہلا قول یہ ہے کہ ﴿بی بی کے نام میں چار حرف آتے ہیں﴾
اور دوسرا قول یہ ہے کہ اس ﴿بی بی کے نام میں پانچ حرف آتے ہیں﴾ اور یہ زیادہ اقوی قول ہے، اس قول کو نورالدین جزائری نے بھی اپنی کتاب میں خصائص الزینبیہ میں نقل کیا ہے،

☆ زُبر میں پہلے قول کے مطابق اس بی بی کے نام کے حروف اس طرح سے ہیں، ﴿ز۔ی۔ن۔ب﴾ ایسے بھی پنجتن کا عکس ہے،

☆ بینات میں پہلے قول کے مطابق اس عظیم بی بی کے حروف کچھ اس طرح سے ہیں ﴿ز۔ا۔ی۔ا۔ن۔و۔ن۔ب۔ا﴾

اپنی ماں زہراؑ کی طرح اس بی بی کے حروف بھی (۹) ہیں، ۹۔۴۔۔۱۳ بنتے ہیں ایک پھر پردہ غیب میں، نام کے لحاظ سے یہ بی بی پنجتن ہے،

پہلے قول کے مطابق اس بی بی کی نسبت کچھ اس طرح سے ہے،

﴿ز۔نسبت ہے جناب زہراؑ کی طرف﴾

﴿ی۔نسبت ہے اپنے باپ علیؑ کی طرف﴾

﴿ن۔نسبت ہے اپنے بھائی حسنین شریفینؑ کی طرف﴾

﴿ب۔نسبت ہے، پنے نانا نبی رسول خدا کی طرف﴾

☆ زُبر میں دوسرے قول کے مطابق اس بی بی کے نام کے حروف کچھ اس طرح سے ہیں، ﴿ز۔ی۔ن۔ا۔ب﴾ اس قول کے مطابق بھی پنجتن کا عکس ہے، اس بی بی کا نام

☆ زُبر اور بینات میں دوسرے قول کے مطابق اس بی بی کے نام کے حروف کچھ اس طرح سے ہیں، ﴿ز۔ا۔ی۔ا۔ن۔و۔ن۔ا۔ل۔ف۔ب۔ا۔﴾ ﴿۱۲﴾ حروف بنتے ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

☆اور اگر اس بی بی کے نام نقطہ بینات میں دیکھا جائے تو کچھ ایسی صورت حال سامنے آتی ہے،

﴿ا۔ا۔و۔ن۔ل۔ف۔ا۔﴾ ﴿۷﴾ حروف بنتے ہیں،

﴿۷۔۵۔۱۲﴾ ہو جاتے ہیں، تو اس طرح سے بھی بارہ کا مظہر ہے، پہلے قول کے مطابق ﴿۱۴﴾ کا مظہر ہے، اور دوسرے قول کے مطابق ﴿۱۲﴾ کا مظہر ہے،

یہ وہ بی بی ہے کہ ﴿۔۵۔۱۲۔۱۴۔﴾ میں اس بی بی کا نام گردش کر رہا ہے، اور اس ﴿۵﴾ حرفی نام کی توضیح کچھ اس طرح سے دی گئی ہے، کہ جو قابل صد داد و تحسین ہے،

دوسرے قول کے مطابق اس بی بیؑ کی نسبت کچھ اس طرح سے ہے،

﴿ز۔نسبت ہے جناب زہراؑ کی طرف﴾

﴿ی۔نسبت ہے اپنے بھائی سید الشہداؑ حسینؑ کی طرف﴾

﴿ن۔نسبت ہے اپنے بھائی حسن مجتبیٰؑ کی طرف﴾

﴿الف۔نسبت ہے اپنے نانا احمد مصطفیٰؐ کی طرف﴾

﴿ب۔نسبت ہے، پنے پدر بزرگوار وصی رسول خداؐ کی طرف﴾

تو اس لحاظ سے بھی پنجتن ہے، اُس لحاظ سے بھی پنجتنؑ ہے، ہر رخ سے عیاں عکس پنجتن نظر آئی،

اور نقطے کے لحاظ سے بھی یہ بی بی پنجتن ہے، نام کے لحاظ سے بھی پنجتن ہے،

اور نقطے کے لحاظ سے بھی یہ بی بی پنجتن ہے، بلکہ یوں کہدوں کہ مظہر کبریا بھی ہے،

﴿اللہ جل جلالہ کے نام پہ کوئی نقطہ نہیں ہے﴾

﴿محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پہ کوئی نقطہ نہیں ہے،﴾

﴿امیر المومنینؑ علی ابن ابی طالب علیہ الصلاۃ والسلام کے نام پر کہ جو ب کا نقطہ ہیں کوئی نقطہ نہیں ہے،﴾

﴿بی بی فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہما کے نام پہ ایک نقطہ ہے﴾

Presented by Ziaraat.Com

﴿امام حسن مجتبیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کے نام پہ ایک نقطہ ہے﴾

﴿سید الشہداء امام حسین مظلوم علیہ الصلاۃ والسلام کے نام پہ تین نقطے ہیں،﴾

﴿اور تنہا شہزادی زینب سلام اللہ علیہا کے نام نامی اسم گرامی میں پانچ نقطے ہیں﴾

پنجتن پاک اور اللہ سمیت ان چھ ناموں پہ (۵) نقطے ہیں، بلکہ یوں کہ دوں کہ پنجتن میں پانچ نقطے، اور اکیلی شہزادی زینب کبریٰ کے نام پر پانچ نقطے ہیں، نام میں بھی پنجتن اور نقطوں میں بھی پنجتن، جو ہر لحاظ سے پنجتن کی عکاس اور مظہر نظر آئے اس کو زینب کبری کہا جاتا ہے، پنجتن میں سے ہر ایک نیابت کی اس عظیم بی بی نے کی ہے

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسم اللہ کے متعلق ایک بہت ہی اہم تحقیق﴾

☆میں اس اہم ترین تحقیق کو تفسیر مجید البیان کے صفحہ نمبر (۲۴۳) سے نقل کرر ہا ہوں کہ جس کو ہمارے عزیز ترین جن کا ابھی حال ہی میں انتقال ہوا ہے، قبلہ صدر العلماء مولانا مسرور حسن مجیدی قمی مبارکپوری بتاریخ (۲۰۰۹-۱۲-۰۱) عید الاضحیٰ اور عید قربان کے درمیا داغ مفارقت دے کر چلے گئے، میں ان کے علو درجات کی دعا کرتا ہوں اور آپ کے فرزند مولانا نصیر مبارکپوری صاحب حفظہ اللہ تعالی کی توفیقات خداوند تعالی سے متعال خواستار ہوں،

○......﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ اعداد (۷۸۶) بنتے ہیں، اور اگر اس کو غور سے دیکھیں، تو آپ کے سامنے بڑی عجیب وغریب قسم کی حقیقت آجائیگی ۷۸۶ کو الگ الگ کر کے اگر دیکھا جائے، ﴿۶-۸-۷﴾ کو کیمیا کے عناصر سے منسلک کر دیا جائے،

☆......۶-ایٹمی نمبر ہے، (carbon) کا،

☆......اور ۷-ایٹمی نمبر ہے، (nitrogen) کا،

☆......اور ۸-ایٹمی نمبر ہے (oxygen) کا،

اگر ہم ان تین عناصر کو کسی بھی جانور سے نکال دیں، تو وہ مردہ ہو جائے گا، چاہے وہ کوئی (virus) ہی کیوں نا ہو،

☆......اب (۷۸۶) کے اعداد کو اگر جمع کریں، تو (۲۱) آتا ہے، کہ جو کہ ایک مرکب ہندسہ ہے، (۷۸۶) کی طرح (۲۱) کو بھی الگ الگ کر کے پڑھیں، تو آپ کو (۱-۲) نظر آئے گا پڑھا جائیگا،

☆......۱-ایٹمی نمبر ہے، (hydrogen) کا،

☆......۲-ایٹمی نمبر ہے، (helium) کا،

اگر ہم ان دونوں عناصر کو سورج سے نکال دیں تو زمین ایک موت اور تاریکی کھنڈر بن کے

Presented by Ziaraat.Com

سامنے آجائے گی اور (hydrogen) کو پانی یعنی (h 20) سے علیحدہ کردیا جائے، تو بھی جینا ناممکن ہے،

☆ اب ایکس کے ۔ا۔ اور ۔۲۔ کو جمع کیا جائے، تو (۳) آتا ہے، یہ کوئی مرکب ہندسہ نہیں ہے، بلکہ آزاد عدد ہے، غرض یہ کہ پہلے (۵) عناصر آئے، مرکب کی شکل میں اب (۳) موجود ہے، غیر مرکب اکیلا،

☆ تین ایٹمی نمبر ہے لیتھیم (lithium) کا کہ جو کہ سب سے ہلکی دھات ہے، قدیم یونان میں حکما اپنے مریضوں کو مشورہ دیا کرتے تھے، کہ شفا بخش کنوؤں (HEALING WELLS) سے جا کر غسل کرو، اور ان کا ہی پانی ایک خاص مقدار میں پیا کرو مریض ایسا کرنے سے شفایاب ہو جاتا تھا، جب بیسویں صدی میں ان کنوؤں کا تجزیہ گاہ میں تجزیہ کیا گیا، تو اس میں () کی مقدار سب سے زیادہ پائی گئی،

☆ اور ایلوپیتھک طریقہ علاج (therapeutic effect of lithium) میں (injection of lithium carbonate mood controlling) لیتھیم مستعمل ہے اس سے ثابت ہوا کہ نا صرف ﴿بسم الله الرحمن الرحیم﴾ انسان کی زندگی کے لیے خیر و برکت کا سبب ہے بلکہ زندگی اور با معنی حیات (ORGANIC LIFE) کے لیے بھی اہم ہے

☆ دوسری چیز قرآن مجید میں سورت حدید موجود ہے، حدید (ح۔د۔ی۔د) (۸۔۴۔۱۰۔۴) (۲۶) عجیب اتفاق ہے، حدید یعنی (iron of ferrum) کا ایٹمی نمبر (۲۶) ہے،

(periodic table of elements) کو پڑھیے، اس طرح اگر ہم قرآن کے آیات کے حروف کو ان کی عددی حیثیت کے مطابق زیر غور لائیں، تو کوئی تعجب نہیں، کہ کیمیا اور دوسرے علوم میں ایک انقلاب آسکتا ہے،

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسم اللہ کے اعجازی اعداد﴾

☆بسم اللہ کے اعداد (۱۹) پر قابل تقسیم ہیں،

بسم الله الرحمن الرحيم میں (۱۹) حروف ہیں،

☆اگر ہم بسم الله الرحمن الرحيم کو بائیں طرف سے لکھیں، اور اس کے حروف کو بائیں طرف سے شمار کریں، تو اس سے جو اعداد حاصل ہونگیں، وہ (۱۹) پر قابل تقسیم ہونگے،

☆مثلاً ذیل میں بسم الله الرحمن الرحيم کو بائیں جانب سے لکھا گیا ہے، اس کے حروف کو بائیں جانب سے ہی شمار ریں، تو (بسم) میں تین حروف ہیں،

اب ہم ان حروف کو بائیں جانب سے شمار کر کے عدد میں لکھتے ہیں، اور بائیں سے عدد شمار کریں تو تین کا تیرہ ہو جائے گا، اور چار کا چوبیس اور چھ کا چھتیس، اور چھ کا چھیالیس ہو جائے گا،

| الرحيم | الرحمن | الله | بسم |
| --- | --- | --- | --- |
| ۴۶ | ۳۶ | ۲۴ | ۱۳ |

مندرجہ بالا نقشے میں آپ نے دیکھا ہے کہ ہم نے پہلے تین چار اور چھ لکھے ہیں، اس کے بعد جب ہم نے اسے شمار کیا، تو ایک دو تین اور چار لکھے، تو یہ عدد حاصل ہوا،

﴿۱۳۲۴۳۶۴۶﴾ یہ عدد (۱۹) سے قابل تقسیم ہے،

اگر ہم بسم الله الرحمن الرحيم کو دائیں طرف سے لکھیں، اور اس کے حروف کو دائیں طرف سے شمار کریں، تو اس سے جو اعداد حاصل ہونگیں، وہ (۱۹) پر قابل تقسیم ہونگے،

| الرحيم | الرحمن | الله | بسم |
| --- | --- | --- | --- |
| ۴۶ | ۳۶ | ۲۴ | ۱۳ |

تو تیرہ، چوبیس، چھتیس، چھیالیس، ﴿۴۶۳۶۲۴۱۳﴾ بنتے ہیں، کہ جو (۱۹) سے قابل تقسیم ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

☆ جیسا کہ معلوم ہے کہ میں چار کلمے ہیں، اور (۱۹) حروف ہیں، اور ابجد کے لحاظ سے (۷۸۶) ہیں، اگر ان حروف کو ترتیب وار قرار دیا جائے، تو بنتے ہیں،

| عدد | حروف | کلمہ |
|---|---|---|
| ۷۸۶ | ۱۹ | ۴ |

حاصل عدد بنتے ہیں ﴿۴۱۹۷۸۶﴾ یہ بھی (۱۹) سے قابل تقسیم ہے،

قرآن مجید کی پہلی آیت (۱۹) حروف پہ مشتمل ہے، اور اس کے کلمات بالترتیب کچھ اس طرح سے ہیں، ﴿بسم میں تین حروف﴾ ﴿اللہ میں چار حروف﴾ ﴿الرحمٰن میں ۶ حروف﴾ ﴿الرحیم میں بھی ۶ حروف ہیں﴾

| الرحیم | الرحمن | الله | بسم کے حروف | کل حروف | آیت نمبر |
|---|---|---|---|---|---|
| ۶ | ۶ | ۴ | ۳ | ۱۹ | ۱ |

﴿۱۱۹۳۴۶۶﴾ اگر ان اعداد کو اس طرح بھی لکھا جائے تو بھی یہ اعداد (۱۹) سے قابل تقسیم ہیں،

یہ اعجاز تقسیم اس حقیقت کی کھلی ہوئی دلیل ہے کہ اللہ کی نازل کردہ الھامی و اعجازی کتاب ہے

مولا علی علیہ السلام نے قیصر روم کے خط کے جواب میں لکھا کہ (انوار مقدسات : سید حسین خاتمی) سوال یہ تھا کہ ہم نے انجیل میں پڑھا ہے کہ آخری نبی پر کتاب نازل ہوگی کہ اس میں ۱۱۴ سورتیں ہونگی. اور ان میں ایک سورت وہ ہے، جو اس کو پڑھ لے اس کی حاجت روا ہوگی. کہا کہ وہ میرے لیے لکھ کر بھیجیں.

جب حاکم وقت جواب نا دے سکا تو ارجاع الی امیر المومنین علیہ السلام ہوا، تو سرکار نے جواب دیا کہ؛ کہ وہ سورت حمد ہے.

پھر آنحضرت نے ارشاد فرمایا کہ جو آسمانی کتابیں نازل ہوئی ہیں. وہ ۱۰۴ ہیں.

Presented by Ziaraat.Com

چار رسولوں پہ نازل ہوئی تورات زبور انجیل اور قرآن. قرآن ان سب سے بزرگتر ہے بہتر ہے.

موسیٰ کی تورات کے ہزار سورتیں تھیں اور ہر سورت میں ہزار آیات موجود ہیں.

انجیل میں ۱۰۸۰ سورتیں ہیں. وہ جو اللہ نے تمام انبیاء کے لیے بھیجا ہے،

وہ سب کا سب رسول اللہ کے لیے قرار دیا ہے. پس جو قرآن کو پڑھے وہ ایسا ہے کہ گویا اس نے تمام آسمانی کتابوں کی قرائت کر لی ہو.

قرآن مجید میں ۱۱۴ سورتیں ہیں. اور کوئی بھی سورت سورۃ الحمد سے بالاتر نہیں ہے.

جو کچھ بھی تمام آسمانی کتابوں میں ہے پورے قرآن میں ہے وہ سورۃ حمد میں ہے.

پھر آپ نے فرمایا کہ سورۃ حمد کی ۷ آیات ۲۵ کلمات ۱۲۴ حرف ہیں. اور دس نام ہیں.

(۱) حمد

(۲) فاتحۃ الکتاب

(۳) ام الکتاب

(۴) صلوات

(۵) فرقان العظیم

(۶) ام الفرقان

(۷) الوافیہ

(۸) کافیہ

(۹) وافیہ

(۱۰) شافیہ. سبع مثانی؛

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Presented by Ziaraat.Com

کے ۱۹ حروف ہیں کہ جو جہنم کے زبانیہ (۱۹) ہیں ان سے سب امان ہیں.

**الحمد**۔۔۔ میں پانچ حرف ہیں جو پانچ نمازوں کی طرف اشارہ ہے.

یعنی دوسرے لفظوں پانچ نمازوں کا ثواب اس میں پوشیدہ ہے.

**لله**۔۔۔ کے تین حرف ہیں نماز کے اوقات ۳۔۵ میں جمع کریں.

**الحمد لله**۔۔۔ ۸ حروف جنت کے بھی ۸ دروازے ہیں.

**رب العالمین**۔۔۔ کے ۱۰ حروف ہیں ۱۰+۸=۱۸ خداوند اٹھارہ ہزار حسنہ پڑھنے والے کے نام لکھ دیتا ہے اور اٹھارہ ہزار سیئات کو محو کر دیتا ہے اور عالم بھی ۱۸ ہزار ہیں.

**الرحمن**۔۔۔ کے حروف ۶ ہیں = ۱۸+۶=۲۴ خداوند نے دن رات میں گھنٹے ساعات بھی ۲۴ قرار دی ہیں.

جو الرحمن کہے اللہ اسکے ان ۲۴ گھنٹوں میں ہونے والوں کی مغفرت فرماتا ہے.

**الرحیم**۔۔۔ کے حروف بھی ۶ ہیں جمع کریں تو ۲۴+۶=۳۰ جو حروف بنتے ہیں.

حق تعالیٰ نے پل صراط کی درازی کو ۳۰ ہزار سال کے برابر قرار دیا ہے. اور الرحیم ہے پس مومنین کیلیے آرام سے گزر جائینگے.

**مالك یوم الدین**۔۔۔ کے ۱۲ حرف ہیں ۳۰+۱۲=۴۲ حرف ہوتے ہیں کہ عیسیٰؑ کے وصی بھی ۴۲ ہیں جو ان کو ادا کرے اللہ کو ثواب خدمت گزاران اوصیا عیسیٰؑ عطا کرے گا.

**ایاك نعبد**:۔۔۔ حروف ۸ ہیں ۴۲+۸=۵۰ اللہ نے قیامت کے دن کو ۵۰ ہزار سال کے برابر قرار دیا ہے.

جو ان پچاس حروف کو زبان پر جاری کرے قیامت کے ۵۰ ہزار سال کے دن امان میں ہوگا.

**وایاك نستعین**۔۔۔ کے ۱۱ حروف ہیں ۱۱ کو ۵۰ کے ساتھ جمع کرو ۶۱ بنتے ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

اور اللہ نے ۶۱ عظیم دریاؤں کو خلق فرمایا ہے. پس جو بھی ان ۶۱ حروف کو زبان پے جاری کرے اللہ اسکے لیے ۶۱ دریا اور جو ان موجود ہے نیکی اس کے نامہ اعمال میں لکھ دے گا اور اسکے گناہوں کو محو فرمادے گا

**اھدنا۔۔۔؛** پانچ حروف **الصراط المستقیم** ۱۴ حروف ۱۹+۶۱=۸۰ حروف ہیں.

جھوٹ اور شراب کے ۸۰ تازیانہ ہیں. یہ جو انسان قدم قدم پے گناہ کرتا ہے اللہ ان کا مواخذہ نا کرے گا

**صراط الذین انعمت علیھم ؛۔۔۔** کے ۱۹ حروف ہیں کہ ۹۹ بنتے ہیں؛ ۸۰+۱۹=۹۹ ہیں۔

اللہ کے اسماء حسنی ۹۹ ہیں. جو تا **صراط الذین انعمت علیھم** تک کہے وہ ایسا ہے کہ گویا اس نے اللہ کے ۹۹ اسماء کو ورد کیا اور اسکا ثواب اسکے نامہ اعمال میں لکھا جاتا ہے.

**غیر المغضوب علیھم .۔۔۔** ۱۵ حروف ہیں جمع کریں ۹۹+۱۵= ۱۱۴ بنتے ہیں۔

قرآن کریم کی سورتیں بھی ۱۱۴ ہیں. خدا اس کو ختم قرآن کا ثواب عطا کرتا ہے بعض جگہ ۲۲ ختم قرآن کا ثواب ملتا ہے.

**ولا الضالین ؛۔۔۔** ۱۰ حروف بنتے ہیں دس کو ۱۱۴ سے جمع کریں ۱۲۴ بنتا ہے ۱۲۴ حروف ہیں؛

اللہ نے پیغمبر بھی ۱۲۴ لاکھ چوبیس ہزار خلق فرمائے گویا وہ ایسا ہے کہ اس نے ان تمام کی نبوتوں کا اقرار کیا اور ان سب اقرار کا ثواب اسکو دیا جاتا ہے. گویا اس نے ان سب کے ساتھ نماز پڑھی ہو روزہ رکھا ہو. جہاد کیا ہو قیامت میں بھی ان کے ساتھ ہو گا.

سرکار کے جواب جب قیصر کے لیے ارسال ہوئے تو ایمان لے آیا اور تصدیق کی.

پورے قرآن میں اسم مبارک اللہ (۲۸۰۷) مرتبہ آیا ہے. اللہ کا یہ نام اتنا زبان زد و خاص و عام مومن مشرک کافر منافق سب جانتے ہیں کہ اللہ ایک ذات کا نام ہے.

میرے حبیب اگر ان سے سوال کرو کس نے خلق کیا ہے.

**ولئن سئلتھم من خلقھم لیقولن اللہ .**

Presented by Ziaraat.Com

اللہ نے ہر چیز کو چھپا کے رکھا ہے دعاؤں کی قبولیت کو بھی چھپا کے رکھا ہے ارباب لطائف نےکہا ہے کہ اللہ اسم اعظم ہے. اس لیے کہ توحید کی اساس بسم اللہ کے اوپر ہے. کافر اس اسم کے ذریعے مسلمان اور پاک ہو جاتا ہے.

اگر کوئی کافر **لا اله الا الله** کی جگہ **لااله الا الرحمن** کہے پاک نہیں ہوگا، اللہ کا نام زبان پر آنا واجب ولازمی ہے.

یہی اللہ کا نام کی بجائے رحمان کہہ دیں (ذبیحہ) (ذبح) حرام ہے.

اللہ ذاکروں کا مقام بیان فرما رہا ہے کہ کون لوگ

**الذين يذكرون الله قياما و قعودا** ابتداذکر اللہ سے اختتام اسم اللہ پہ.

**لا اله الا الله** کہا معلوم نہیں مانا کہ نہیں مانا،

لیکن جب **محمدٌ رسول الله** کہا تو ثابت ہوگیا، **لا اله الا الله** کو ماننے والا ہے،

**محمدٌ رسول الله** کہا لیکن خاتمیت کی مہر نہیں لگی، جب **عليٌ ولی الله** زبان پے جاری ہوا خاتمیت کی سند مل گئی، اقرار بہ رسالت بھی ہوگیا،

Presented by Ziaraat.Com

# ﴿اسم 5 کے راز﴾

ظاہر اسم اللہ ا ل ل ہ چار حروف ہیں لیکن اس اسم مقدس میں تلفظ کے اعتبار سے ۵ حرف ہیں.

زبر (۵) حرفی ہے بینات میں ا ا حرفی ایک حرف چھپا ہوا ہے فی مکنون السر ہے.

بہر حال (۵) حرفی ہے نام مبارک اللہ. اور اس پانچ کے عدد میں بڑی خاصیت پائی جاتی ہیں.

بلاغت اور تمامت پر دلالت کرتا ہے. اسی لیے اس کو دایر کہا جاتا ہے. اور اسی لیے جتنا بھی ۵ اسکو ۵ سے ضرب کریں حاصل پانچ ہے.

(۵) کو (۵) سے ضرب دیں (۲۵)

پھر پانچ پھر پانچ سے ضرب دیں (۱۲۵)۔

پھر پانچ سے ضرب دیں (۶۲۵) الی آخرہ.

اصول دین کی بنا (۵) پر ہے.

نماز کے لیے پانچ اوقات معین ہوتے ہیں.

احکام شرعی بھی پانچ پر مشتمل ہیں.

**فرض ۔ سنت ۔ حرام ۔ مکروہ ۔ مباح**

روزہ سال میں پانچ دن حرام ہیں. عیدین ۔ و ایام تشریق ۔

اکثر اہل نظر نے کہا ہے کہ اگر کوئی فکر کے ساتھ دیکھے تفکر کریں ہر آئینہ اسکے اوپر مشھود ہو جائیگا کہ بنای کلیات ممکنات (۵) ہے.

**عقل ۔ نفس ۔ ہیولی ۔ صورت ۔ جسم .**

امھات اجناس عالیہ بھی (۵) ہیں.

**کیف ۔ وکم ۔ فصل ۔ انفصال ۔ وسبت .**

Presented by Ziaraat.Com

انسان کے جواحسن الخلقت کا نظارہ دلربا ہے (۵) پر اس کی خلقت کا عکس ہے.

سر۔ دو ہاتھ۔ دو پاؤں.

ان کے اطراف میں بھی پانچ جلوہ گر ہیں.

دونوں ہاتھوں میں پانچ پانچ انگلیاں، اشارہ ہے کھاؤ گے پیو گے ان پانچ کے ذریعے.

دونوں پاؤں میں پانچ پانچ انگلیاں قرار دی اشارہ ہے کہ جہاں بھی چلو گے سیر کرو گے رزق کیلیے جاؤ گے تو (۵) کے ذریعے،

اب رہ گیا سر کے جو اوپر کی طرف قرار پاچکا ہے. علو منزل میں قرار یافتہ ہے. (۵) حسوں کا حامل ہے.

**سمع۔ بصر۔ شم۔ ذوق۔ لمس.**

باطن کی بھی (۵) حس موجود ہیں.

**خیال۔ ومتفکر۔ واھمہ۔ حافظہ۔ حس مشترک.**

انبیاء میں اشرف ترین انبیا (۵) ہیں. کہ جو صاحبان شریعت ہیں؛

**نوحؑ، ابراھیمؑ، موسیٰؑ، عیسیٰؑ، و محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم.**

جب مباہلہ کا وقت آیا تو نبی اکرمؐ بھی (۵) کو لے کر گئے.

چادر کے نیچے حدیث کساء میں بھی (۵) اکٹھا ہوئے.

اللہ کے پانچ حرفوں میں سے ایک عجیب وغریب اسرار کا خزانہ موجود ہے.

دو الف ہیں ایک مکتوب ہے ظاہر ہے. ایک ملفوظ ہے باطن ہے مخفی ہے غائب ہے پوشیدہ ہے مکتوم ہے.

دو لام ہیں ایک ساکن ہے اور ایک متحرک ہے.

اور ایک ھا ہے. جو ھویت کے اسرار کا مالک ہے،

الف ظاہر عبارت ہے کہ واحدیت مرتبہ اعتبار وحدت کے ساتھ ہے بشرط شئی اور اسکے ساتھ ظہور

Presented by Ziaraat.Com

ذات ہے.

الف مخفی احدیت کی طرف اشارہ ہے. بہ شرط لا شی.

دو لام لام ساکن اشارہ ہے. عالم ملک کی طرف یعنی عالم شہادت کی طرف. عالم اجسام کی طرف عالم خلق کی طرف اور اسکا ساکن ہونا اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ ملک میں اس کے کوئی تعریف کرسکتا ہی نہیں جب تک اللہ اذن عطا نا کرے لام حرکت میں آسکتا ہی نہیں اسکی مرضی کے بغیر.

لام متحرک عبادت اور اشارہ ہیں عالم ملکوت کی طرف عالم الغیب کی طرف عالم ارواح عالم امر کی طرف بکہ حس احساس اس جگہ تک جاسکتا ہی نہیں.

اور حرکت دلالت ہے اس بات کی طرف ملک اسکے قبضہ قدرت میں ہے.

حرف ھا ھویت پے دلالت کرتا ہے اور ان تمام حروف سے مافوق ہے اور غیب ھویت کی طرف اشارہ رکھتا ہے.

اسم اللہ میں اصل ھا ہے. جو غیب کا کنایہ ہے کہ اس کی ذات وھویت غیر متعین ہے. ھا غیب کنایہ ہے.

ہ پے لام ملک آیا اس کا تخصص خصوصیت خاصیت زیادہ ہوگئی.

اللہ اسم ذات اسم ھا ہے حرف ھا ہے.]

رحمان بڑا رحم کرنے والا ـ بڑی رحمتیں کرنے والا ـ رحیم ہمیشہ رحم کرنے والا ـ رحمان رحمت ظاہریہ ـ رحیم رحمت باطنیہ.

کہا گیا ہے کہ اللہ کے ۳۰۰۰ نام ہیں

ہزار نام ملائکہ مقربین کے لیے ہیں.

ہزار نام انبیاء مرسلین کے لیے ہیں.

۹۹۹ نام ہم لوگوں کے لیے ہیں ایک نام پردہ غیب میں مکنون سری میں ہے مخزون ہے.

Presented by Ziaraat.Com

تین سو نام توریت میں بیان ہوئے.

تین سو نام زبور میں بیان ہوئے.

تین سو نام انجیل میں بیان ہوئے.

۹۹ نام قرآن میں بیان ہوئے.

اللہ نے اس امت پے اتنا کرم کیا کہ تین ایسے نام عطا کر دیئے کہ جن میں اللہ کے ہزار نام آ گئے. تین ہزار نام بسم اللہ کے تین نام ہر نام اللہ کے ہزار ناموں کا مرکز بن گیا.

پس گویا جو تین نام پڑھ لے وہ شخص ایسا ہے کہ گویا اس نے اللہ کے تین ہزار نام کا ورد کر لیا ہو،

.نام اور اسماء حسنیٰ ۹۹.

۱۳۳ اسماء اللہ کی الوہیت کے متعلق اللہ کے اسم میں پوشیدہ .

۱۳۳ اسماء اللہ رحمت ذاتیہ رحمانیت کے اندر پوشیدہ.

۱۳۳ اسماء اللہ رحیمیت میں رحیمیت وجوبیہ میں پوشیدہ.

پس ان اسماء کو لانے کا مقصد یہ ہے الوہیت دنیا و آخرت سب اگر بھلائی چاہتے ہو تو ان اسماء کا ورد کرتے رہیں،

اللہ اکبر بحر الحقائق میں مندرج ہے کہ.

اللہ کا اسم جلالیہ ہے. اور دلالت جبروت قاھریت عظموت پے کرتا ہے.

رحیم اسم جمالیہ ہے، کہ فقط و فقط دلالت لطف محض کردگار پے کرتا ہے. رحمٰن.

رحمٰن دایر مدار ہے ان دونوں کے درمیان،

لطف و قھر کے درمیان،

وسیلہ جلال و جمال کے درمیان برزخ.

Presented by Ziaraat.Com

لفظ اللہ سے ہیبت ظاہر ہے.

لفظ رحیم سے انسیت محبت ظاہر ہے.

قہر ولطف ایک دوسرے کے ضد ہیں. ضروری تھا کہ ان دونوں کے درمیان ایک واسطہ ذریعہ ہو، جوان دونوں کو ملتا ہے اور وہ لفظ واسم رحمان ہے. کہ جو اظہر من الشمس ہے.

Presented by Ziaraat.Com

## بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس عظیم آیت بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے بینات کو تکرارات کے بغیر دیکھا جائے، تو اس میں اسم امیر المومنین علیہ السلام کا ظہور ہوتا ہے، سرکار ارشاد فرماتے ہیں، کہ تمام علم آسمانی کتابوں میں اور تمام آسمانی کتابوں کا علم قرآن میں اور قرآن سورۃ الحمد میں، اور سورۃ الحمد بسم اللہ میں اور بسم اللہ ب میں اور ب نقطے میں، اور پھر آپ ارشاد فرماتے ہیں، میں وہ نقطہ ہوں جو ب کے نیچے ہے،

ابتدا ہے اللہ تعالی کہ اسم مقدس کے ساتھ کتبت بالقلم مدد چاہتا ہوں اللہ تعالی کہ اسم مقدس کے ذریعے، تو مدد بھی اللہ کے اسم مقدس سے ہی مانگی جاتی ہے جس طرح اللہ کے اور بھی نام ہیں وہاں اللہ کا ایک نام علی بھی ہے، وہ عرش پہ علی ہے، اور یہ عرش پہ علی ہیں،

### ﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ابجد اور بینات کی روشنی میں﴾

| ﴿کل بینات آیت﴾ | ا | ی | ن | ی | م | ل | ف | ا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | م | ا | م | ا | ل | ف | ا | م |
| | ا | ا | ی | م | و | ن | ل | ف |
| | ا | م | ا | ا | ا | ی | م | |

### ﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اضافی بینات کہ بغیر﴾

| ﴿غیر تکراری بینات﴾ | ا | ی | ن | م | ل | ف | و | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱۰ | ۵۰ | ۴۰ | ۳۰ | ۸۰ | ۶ | ﴿۲۱۷﴾ |

اس آیت کے زُبُر کے حاصل جمع ۲۱۷ بنتے ہیں،

### ﴿اسم مقدس علی بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿علی بن ابی طالب﴾ | ع | ل | ی | ب | ن | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| ﴿علی بن ابی طالب﴾ | ب | ی | ط | ا | ل | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۱۷﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور اول﴾

﴿سرّ دوم﴾

﴿بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ،اور پنجتن پاک علیہم السلام﴾

اس عظیم آیت کے زُبُر پہ اگر نگاہ ڈالی جائے تو انسان کے سامنے جو عدد منکشف ہوتے ہیں، وہ عدد ہیں، ﴿۷۸۶﴾ کہ جو ہر شخص ان کی افادیت سے واقفیت رکھتا ہے، بسم اللہ ابجد کی روشنی میں کچھ اس طرح سے ہیں

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم کے اعداد

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿زُبُر آیت﴾ | ب | س | م | ا | ل | ل | ہ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۶۰ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ |
| ﴿زُبُر آیت﴾ | ا | ل | ر | ح | م | ن | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۳۰۰ | ۸ | ۴۰ | ۵۰ | |
| ﴿زُبُر آیت﴾ | ا | ل | ر | ح | ی | م | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۲۰۰ | ۸ | ۱۰ | ۴۰ | ﴿۷۸۶﴾ |

﴿ابجد میں بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم کے اعداد ۷۸۶، ہیں﴾

Presented by Ziaraat.Com

قرآن کریم کی اس آیت کے اعداد کو کون نہیں جان جاتا، ہر مذہب والا ہر فرقے والا ان اعداد کو جانتا ہے، ان کی افادیت سے واقف ہے، حروف کے لحاظ سے بھی یہ آیت پنجتن کا جلوہ ظاہر کرتی ہے اور، اعداد کے لحاظ سے بھی یہ آیت پنجتن کا جلوہ لیے ہوئے ہے،

## ﴿رب العالمین اور پنجتن پاک کا بسم اللہ میں جلوہ﴾

### ﴿اللہ جل جلالہ کے اعداد﴾

| ﴿اللہ﴾ | ا | ل | ل | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۶۶﴾ |

### ﴿اسم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعداد﴾

| ﴿مصطفیٰ﴾ | م | ص | ط | ف | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۹۰ | ۹ | ۸۰ | ۱۰ | ﴿۲۲۹﴾ |

### ﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام کے اعداد﴾

| ﴿علی﴾ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

### ﴿اسم سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا﴾

| ﴿فاطمہ﴾ | ف | ا | ط | م | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۸۰ | ۱ | ۹ | ۴۰ | ۵ | ﴿۱۳۵﴾ |

### ﴿اسم امام حسن مجتبیٰ علیہ الصلاۃ والسلام﴾

| ﴿حسن﴾ | ح | س | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۸ | ۶۰ | ۵۰ | ۱۱۸ |

اسم مقدس امام حسین علیہ الصلاۃ والسلام

| حسینؑ | ح | س | ی | ن | حاصل جمع |
|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۸ | ۶۰ | ۱۰ | ۵۰ | ۱۲۸ |

اعداد کے لحاظ سے بھی بسم اللہ میں پنجتن پاک کا جلوہ موجود ہے، حاصل جمع ۷۸۶

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ۷۸۶

اسامی مبارک پنجتن پاک علیہم السلام ۷۸۶

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بینات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور اول﴾

﴿سِرِّ سوم﴾

﴿بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ ، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ حروف کی تعداد کے آئینے میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿تعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ﴿حروف﴾ | ب | س | م | ا | ل | ل | ہ |
| ﴿تعداد﴾ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ |
| ﴿حروف﴾ | ا | ل | ر | ح | م | ن | ا |
| ﴿تعداد﴾ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | | |
| ﴿حروف﴾ | ل | ر | ح | ی | م | | |

﴿بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ اور پنجتن پاک کا جلوہ﴾

﴿حروف اسم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم﴾

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿تعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ |
| ﴿اسم مقدس محمدؐ﴾ | م | ح | م | د |

Presented by Ziaraat.Com

﴿حروف اسم امیر المومنین علیہ السلام﴾

| | | | |
|---|---|---|---|
| ﴿تعداد﴾ | ۵ | ۶ | ۷ |
| ﴿اسم مقدس علیؑ﴾ | ع | ل | ی |

﴿حروف اسم مقدس حضرت زہرا سلام اللہ علیہا﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿تعداد﴾ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| ﴿اسم مقدس فاطمہؑ﴾ | ف | ا | ط | م | ہ |

﴿حروف اسم مقدس حضرت امام حسن علیہ الصلوٰۃ والسلام﴾

| | | | |
|---|---|---|---|
| ﴿تعداد﴾ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ |
| ﴿اسم مقدس حسنؑ﴾ | ح | س | ن |

﴿حروف اسم مقدس حضرت امام حسین علیہ الصلوٰۃ والسلام﴾

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| ﴿تعداد﴾ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ |
| ﴿اسم مقدس حسنؑ﴾ | ح | س | ی | ن |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہورِ اول﴾

﴿سرِّ چہارم﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ، اور بارہ کا عدد﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

اس عظیم آیت کے اہم جملات الرحمن الرحیم کے حروف کو اگر شمار کیا جائے تب بھی کچھ حقائق آشکار ہوتے ہیں، یعنی وہ نام کہ جو اللہ تعالیٰ کے رحمانیت اور رحیمیت پہ دلالت کرتے ہیں، وہ حروف بھی بارہ ہی ہیں جیسا کہ سابقاً بیان بھی ہوا ہے، ویسا انیس حروف ہیں اور ایسا ان دو لفظوں کے بارہ حروف ہیں، یہ بارہ بھی بارہ کی مظہریت کی طرف اشارہ ہے۔

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ |
| ﴿الرحمن﴾ | ا | ل | ر | ح | م | ن |
| ﴿اعداد﴾ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ | ۱۱ | ۱۲ |
| ﴿الرحیم﴾ | ا | ل | ر | ح | ی | م |

جیسا کہ آپ نے ملاحظہ کیا کہ یہاں اعداد کی تعداد بارہ ہے۔

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور اول﴾ ﴿سرّ پنجم﴾

﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

﴿بسم ابجد کی روشنی میں﴾

ب استعانت کے لیے آتا ہے، یعنی مدد چاہتا ہوں اللہ تعالیٰ کے اسم کے ذریعے، جیسے کتبت بالقلم میں نے قلم کی مدد سے لکھا، اس موضوع پہ حقیر کی کتاب اسرار بسم اللہ دو جلدوں پہ موجود ہے، کہ جس میں بسم اللہ کے کچھ اسرار پہ روشنی ڈالی ہے، اب سوال یہ ہے کہ جس اسم کے ذریعے مدد مانگی جا رہی ہے وہ اسم کون سا ہے ملاحظہ فرمائیں،

﴿بسم کے اعداد ملاحظہ ہو﴾

﴿بسم ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿بسم﴾ | ب | س | م | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۶۰ | ۴۰ | ﴿۱۰۲﴾ |

بسم کے اعداد ۱۰۲ ہیں اور اب اسم مقدس امیر المومنین علیہ السلام کے بیّنات ملاحظہ ہو

﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ السلام بیّنات کی روشنی میں﴾

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿علیؑ﴾ | ع | ل | ی | | | |
| ﴿بینات﴾ | ی | ن | ا | م | ا | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۵۰ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ﴿۱۰۲﴾ |

﴿ایمان ابجد کی روشنی میں اس کے اعداد بھی ۱۰۲ ہی ہیں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿ایمان﴾ | ا | ی | م | ا | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | ۵۰ | ﴿۱۰۲﴾ |

﴿حب محمدؐ اور ایمان زبر کے آئینے میں﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حب محمدؐ﴾ | ح،ب | م،ح | م | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲،۸ | ۸،۴۰ | ۴۰ | ۴ | ﴿۱۰۲﴾ |

﴿بسم ۱۰۲﴾

﴿ایمان ۱۰۲﴾

﴿حب محمدؐ ۱۰۲﴾

﴿علیؑ بینات میں ۱۰۲﴾

پس معلوم ہوا کہ جس سے مدد مانگی جارہی ہے وہ، ایمان بھی ہے اللہ کا اسم بھی ہے، بلکہ یوں کہہ دوں کہ بزبان رسالت کل ایمان ہے،

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور اول﴾ ﴿سرّ ششم﴾

﴿بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ،اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بسم اللہ کا پہلا حرف ب ہے، کہ جو درحقیقت با ہے اور اس کا بیّنہ الف ہے، ب کے بیّنات کے زُبُر اور اس کے بیّنہ دوم جو حاصل ہوتے ہیں، وہ، ل، ف ہیں، اور ل ف کے اعداد بھی ۱۱۰ ہی بنتے ہیں،

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿ابجد وبیّنات حرف با﴾ | ب | ا | | | |
| ﴿بیّنات اول حرف با﴾ | | ا | | | |
| ﴿بیّنات دوم حرف با﴾ | ل | ف | | ﴿حاصل جمع﴾ | |
| ﴿اعداد﴾ | ۳۰ | ۸۰ | | ﴿۱۱۰﴾ | |
| ﴿علی﴾ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ | |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ | |

حرف با کے بیّنہ دوم کے حاصل اعداد ﴿۱۱۰﴾ بنتے ہیں، جو میرے مولاؑ کے اعداد کے برابر ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور اول﴾ ﴿سرّ ہفتم﴾

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس عظیم آیت میں چار لام ہیں، اللہ تعالی کے اسم مقدس کے دو لام ہیں، الرحمٰن کا ایک لام ہے، اور الرحیم کا بھی ایک ہی لام ہے، حاصل جمع ﴿۴﴾ لام ہیں محمد وآل محمد علیہم الصلاۃ والسلام میں، علی علیہ السلام بھی چار ہیں، اور محمد بھی چار ہیں اس عظیم آیت میں نقطے بھی چار ہیں، ب کا نقطہ، رحمٰن کا نقطہ، رحیم کے دو نقطے، کہ جو حاصل جمع ۴ نقطے ہیں حضرات محمد وآل محمد علیہم الصلاۃ والسلام میں علیؑ بھی چار ہیں اور محمدؐ بھی چار ہیں، تو یوں بھی کہا جا سکتا ہے،

﴿۴﴾ نقطے اسم محمدؐ کی طرف اشارہ ہے،

﴿۴﴾ لام اسم مقدس علیؑ کی طرف اشارہ ہے،

یا بدل کہ کہہ دوں، نقطے اسم مقدس علیؑ کی طرف اور لام اسم مقدس محمدؐ کی طرف اشارہ ہیں،

یا بدل کہ یوں بھی کہا جا سکتا ہے، کہ لام اسم مقدس علیؑ کا ظاہر ہے، اور نقطہ اسم مقدس علیؑ کا باطن ہے،

جیسا کہ اس بارے میں اقوال بھی موجود ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور اول﴾

﴿سر ہشتم﴾

﴿بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

اس عظیم آیت میں کچھ ایسے حروف وارد ہوئے ہیں کہ جو ہر حرف اپنے ضمن میں اسرار کا مجموعہ، اور اسرار کبریا کا حامل ہے، جیسا کہ صاحبان بصیرت کچھ اس طرح ارشاد فرماتے ہیں،

ب ......، ایک مرتبہ اشارہ ہے قدوسیت ذوالجلال کی طرف یا ولایت کبری و مطلقہ الھیہ کی طرف، جیسا کہ اظہر من الشمس ہے،

س ......، ایک مرتبہ اشارہ ہے، سیدہ عصمت کبری صدیقہ طاہرہ سلام اللہ علیہا کی طرف،

ھ ......، ایک مرتبہ ایک مرتبہ سید الشہدا حسین شہید کربلا سلام اللہ علیہ کی طرف اشارہ ہے،

ح ......، دو مرتبہ ح دو مرتبہ دو حسن علیہما السلام کی طرف اشارہ ہے، ایک امام حسن مجتبی علیہ السلام ہیں، اور دوسرے امام حسن عسکری علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے،

ر ......، دو مرتبہ بھی دو مرتبہ ہے یہ بھی انہی دو امام ہمام دو حسن علیہما السلام کی طرف اشارہ ہے، ایک امام حسن مجتبی علیہ السلام ہیں، اور دوسرے امام حسن عسکری علیہ السلام کی طرف اشارہ ہے،

Presented by Ziaraat.Com

ل……، چار مرتبہ اشارے سے واضح ہے کہ چار علی علیہم الصلاۃ والسلام یا چار محمد علیہم الصلاۃ والسلام کی طرف اشارہ ہیں،

نقطے……، چار مرتبہ نقطے بھی چار وارد ہوئے ہیں، کہ یہ بھی چار علی علیہم الصلاۃ والسلام یا چار محمد علیہم الصلاۃ والسلام کی طرف اشارہ ہیں،

ن……، ایک مرتبہ ن ایک مرتبہ وارد ہوا ہے، کہ جو امام جعفر صادق علیہ الصلاۃ والسلام کی طرف اشارہ ہے،

ی……، ایک مرتبہ ی ایک مرتبہ وارد ہوا ہے، اور یہ حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ الصلاۃ والسلام کی طرف اشارہ ہے

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالٰی﴾

## ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

## ﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

## ﴿ظہور اول﴾ ﴿سر نجم﴾

## ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ،اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

## ﴿بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ﴾

ملا جامی دوانی ارشاد فرماتے ہیں،

قانی الف است احد از او جوی مدد ب     و آنکہ بشمار    بیّناتش بعدد

بنگر کہ علی است    فالعلی سر اللہ،    از قال ۔ اللہ    قل    ھو اللہ احد،

لب اس کی گواہی یہ ہے کہ عقل کل شاھد کل عقل رسالت تمام کنندہ رسالت خاتم المرسلینؐ نے ارشاد فرمایا، کہ جو تقریباً اکثر کتب تفسیر وحدیث میں موجود ہے،

مثل علی بن ابی طالبؑ فیکم مثل قل ھو اللہ احد فی القرآن

جیسا کہ پہلے بھی بیان کیا ہے دوبارہ اس کی اس مرحلے پہ بیان کرنے کی ضرورت محسوس کر رہا ہوں، اول ۔ تو یہ قول ہے امیر المومنین علی بن ابی طالبؑ ارشاد فرماتے ہیں، کہ اللہ تعالٰی نے ۱۱۴ آسمان سے کتابیں نازل کی ہیں توریت زبور انجیل فرقان کو ان سب میں برگزیدہ قرار دیا، اور سب ہی کتابوں کا علم ان میں درج کر دیا، اور پورے قرآن کو الحمد جمع کر دیا، اور الحمد کو بسم اللہ میں جمع کر دیا، اور بسم اللہ کو ب میں اکٹھا کر دیا،

Presented by Ziaraat.Com

پھر آپ ارشاد فرماتے ہیں، ب کا نقطہ میں ہوں انا نقطة تحت الباء

اور دوسری جگہ ایسے بھی وارد ہوا ہے،

جميع مافی القرآن فی باء بسم الله وانا النقطة تحت الباء،

اور نقطے کے متعلق پھر دوسری جگہ مولائے متقیان ارشاد فرماتے ہیں،

بالباء ظهر الوجود وبالنقطة تميز العابد عن المعبود

ایک اور جگہ پھر نقطے کے متعلق دوسری جگہ مولائے متقیان ارشاد فرماتے ہیں،

عن الباء ظهر الوجود وبالنقطة تبين العابد عن المعبود

اور نقطے کے متعلق پھر دوسری جگہ مولائے متقیان ارشاد فرماتے ہیں،

بالباء عرفه العارفون وما من شیء الا والباء مکتوبة عليه

اسم مبارک اور مقدس علی علیہ السلام اللہ تعالی کے اسم سے مشتق ہے اللہ تعالی کا نام ہے، اللہ کو بغیر اضافۃ اسی نام علی کے ساتھ یاد کیا جاتا ہے،

جیسا کہ دعائے ماہ مبارک رمضان میں وارد ہوا ہے یاعلی یاعظیم یا غفور یا رحیم،

اور آیۃ الکرسی میں وارد ہوا ہے وھو العلی العظیم،

عرب کی تاریخ میں تنہا اللہ کا نام نہیں رکھا جاتا،

عبدالحمید، عبدالکریم، عبدالغفور، عبدالمجید، عبدالرحمٰن، عبدالرحیم،

لیکن اللہ تعالی نے اپنا خاص الخاص اسم فقط میرے مولاؑ کو عطا کیا ہے، وہ بھی علی ہے یہ بھی علی ہیں،

وہ خالق علی اور یہ مخلوق علی، وہ رازق علی اور یہ مرزوق علی، وہ رب علی اور یہ عبد علی، الی ماشاء اللہ،

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ﴾

﴿زُبر وبینات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور دوم﴾

﴿اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِین ،اور نام پنجتن پاک علیہم السلام﴾

﴿اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ زُبر کے آئینے میں﴾

سورۃ الحمد کی پہلی آیت بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ہے کہ جس کے متعلق کچھ راز بیان ہوئے اس کے بعد کے بعد دوسری آیت اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ ہے، اللہ میں لام دوم کے بعد ایک الف پوشیدہ ہے، کہ جس کے بعد ۵۸۳ بنتے ہیں، اور یہ مصداق معراج اتم عبادت وعبودیت ہے اس آیت کے ابجد میں بھی پنجتن پاک علیہم الصلاۃ والسلام کا جلوہ موجود ہے، کہ جو اظہر من الشمس ہے،

﴿آیت اَلحَمدُ لِلّٰہِ رَبِّ العَالَمِینَ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿زُبر آیت﴾ | ا | ل | ح | م | د | ل | ل |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ۳۰ | ۳۰ |
| ﴿زُبر آیت﴾ | ا | ہ | ر | ب | ا | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۵ | ۲۰۰ | ۲ | ۱ | ۳۰ | |
| ﴿زُبر آیت﴾ | ع | ا | ل | م | ی | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۱ | ۳۰ | ۴۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۵۸۳﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

اب اس آیت کے پر تو جب پنجتن پاک علیہم السلام کا نام دیکھا جاتا ہے تو وہ بھی پنجتن کے نام کا جلوہ ہے، ملاحظہ فرمائیں،

﴿اسم مقدس حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿محمدؐ﴾ | م | ح | م | د | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۸ | ۴۰ | ۴ | ﴿۹۲﴾ |

﴿اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ والسلام ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿علیؑ﴾ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۱۰﴾ |

﴿اسم مقدس بی بی دو عالم حضرت زہرا سلام اللہ علیہا ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿فاطمہؑ﴾ | ف | ا | ط | م | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۸۰ | ۱ | ۹ | ۴۰ | ۵ | ﴿۱۳۵﴾ |

﴿اسم مقدس حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ الصلاۃ والسلام ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حسنؑ﴾ | ح | س | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۶۰ | ۵۰ | ﴿۱۱۸﴾ |

﴿اسم مقدس حضرت امام حسین علیہ الصلاۃ والسلام ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿حسینؑ﴾ | ح | س | ی | ن | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۶۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴿۱۲۸﴾ |

جس طرح سے اس آیت کے حاصل جمع ﴿۵۸۳﴾ ہیں اس طرح سے پنجتن پاک علیہم السلام کے حاصل جمع ﴿۵۸۳﴾ ہی ہیں سبحان اللہ

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿اسم مقدس امیر المومنینؑ زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

## ﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

## ﴿ظہور سوم﴾

## ﴿مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ،اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

## ﴿مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ابجد کے آئینے میں﴾

سرکار رسالتمآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی کنیت ابوالقاسمؑ اور سرکار امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی کنیت بھی ابوالقاسمؑ ہی ہے اور اس کے جب ہم اعداد کی طرف نگاہ کرتے ہیں، تو اس آیت کے اعداد ابجدی ۲۴۱ ہیں کے جو اعداد ابوالقاسم ابجد کی روشنی میں ۲۴۱ بنتے ہیں ملک یوم الدین ابجد کی روشنی میں ۲۴۱ بنتے ہیں

اعداد باب وجود علیؑ بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں ۲۴۱ بنتے ہیں

### ﴿ملك يوم الدين ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ملك يوم الدين | م | ل | ک | ی | و | م | |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۳۰ | ۲۰ | ۱۰ | ۶ | ۴۰ | |
| ملك يوم الدين | ا | ل | د | ی | ن | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۴ | ۱۰ | ۵۰ | | ﴿۲۴۱﴾ |

### ﴿ابوالقاسمؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿ابوالقاسمؑ﴾ | ا | ب | و | ا | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۶ | ۱ | ۳۰ | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿ابوالقاسمؑ﴾ | ق | ا | س | م | | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰۰ | ۱ | ۶۰ | ۴۰ | | ﴿۲۴۱﴾ |

اسی طرح سے باب وجود علیؑ بن ابی طالبؑ کے اعداد بھی ۲۴۱ ہیں، اس لیے کہ کائنات میں ہر وجود ان کے وجود کی وجہ سے وجود میں ہے، باب علم بھی ہیں باب حکمت بھی ہیں باب وجود کائنات بھی ہیں، ملاحظہ فرمائیں،

﴿اعداد باب وجود علیؑ بن ابی طالبؑ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اسم﴾ | ب | ا | ب | و | ج | و | د |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱ | ۲ | ۶ | ۳ | ۶ | ۴ |
| ﴿اسم﴾ | ع | ل | ی | ب | ن | ا | |
| ﴿اعداد﴾ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | |
| ﴿اسم﴾ | ب | ی | ط | ا | ل | ب | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۲ | ۱۰ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ﴿۲۴۱﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالی﴾

﴿اسما اہلبیت علیہم السلام﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور چہارم﴾

﴿اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِین ،اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِین حروف کے آئینے میں﴾

اس آیت کریمہ میں اس کے حروف کو اگر دیکھا جائے تو وہ ۱۹ بنتے ہیں،اور پنجتن پاک کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں،،بسم اللہ کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں،

اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں اس میں پنجتن کا جلوہ موجود ہے حروف کے لحاظ سے یعنی اے اللہ میں تیری عبادت کرتا ہوں ،اور تجھ ہی سے مدد مانگتا ہوں، یہاں مراد یہ ہے کہ ان کی مدد اللہ کی ہی مدد ہے ان کی عطا اللہ ہی کی عطا ہے،

جیسا کہ قرآن کریم سورت بقرۃ آیت نمبر ۴۵ میں اللہ جل جلالہ ارشاد فرما رہا ہے وَاسْتَعِینُوا بِالصَّبرِ وَالصَّلَاۃِ وَاِنَّھَا لَکَبِیرَۃٌ اِلَّا عَلَی الخَاشِعِینَ نماز اور صبر سے مدد مانگو،اور ان دونوں سے مدد مانگنا بہت بڑی بات (سخت مرحلہ) ہے مگر خاشعین کے لیے (یہ مرحلہ سخت نہیں ہے)

اب سوال یہ ہے کہ اللہ تبارک وتعالی خود قرآن کریم میں ان دو سے مدد مانگنے کا حکم دے رہا ہے امر کے صیغے کے ساتھ فرما رہا ہے تفسیر برہان اس آیت کی تفسیر میں سرکار رسالتمآب نے ارشاد فرمایا

(انا کالصبر وعلی کالصلاۃ)

میں صبر کی مثل ہوں اور علی صلاۃ کی مثل ہے،یعنی کیا مطلب کہ جب بھی مدد مانگو ہم دونوں

Presented by Ziaraat.Com

سے مدد مانگو اور دعائے فرج میں بھی ہم پڑھتے ہیں،

**یامحمدؐ یاعلیؑ یاعلیؑ یامحمدؐ اکفیانی فانکما کافیان وانصرانی فانکما ناصران**

اے محمدؐ اے علیؑ اے علیؑ اے محمدؐ میرے لیے آپ دونوں کافی ہو جائیں، اس لیے کہ آپ دونوں کافی ہیں، اور آپ دونوں میری مدد کریں اس لیے کے آپ دونوں ناصر اور مددگار ہیں،

﴿اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِین حروف کے آئینے میں﴾

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿تعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
| ﴿حروف﴾ | ا | ی | ا | ک | ن | ع | ب | د | و | ا |
| ﴿تعداد﴾ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | |
| ﴿حروف﴾ | ی | ا | ک | ن | س | ت | ع | ی | ن | |

﴿محمدؐ علیؑ فاطمہؑ حسنؑ حسینؑ علیہم السلام کے حروف کی تعداد﴾

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿تعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴۰ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
| اسامی اہلبیتؑ | م | ح | م | د | ع | ل | ی | ف | ا | ط |
| ﴿تعداد﴾ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | |
| اسامی اہلبیتؑ | م | ہ | ح | س | ن | ح | س | ی | ن | |

اِیَّاکَ نَعبُدُ وَاِیَّاکَ نَستَعِین کے حروف ﴿۱۹﴾ پنجتن پاکؑ کے حروف بھی ﴿۱۹﴾ ہی ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿اسماءاہلبیت علیہم السلام﴾

## ﴿زُبر و بینات کے آئینے میں﴾

## ﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

## ﴿ظہور پنجم﴾

## ﴿راز اوّل﴾

### ﴿اِهدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِيمَ ، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

### ﴿اِهدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِيمَ حروف کے آئینے میں﴾

اس آیت کریمہ میں اس کے حروف کو اگر دیکھا جائے تو وہ ۱۹ بنتے ہیں، اور بسم اللہ کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں اور آیت اِيَّاكَ نَعبُدُ وَاِيَّاكَ نَستَعِينُ کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں، اور اب دیکھیں اِهدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِيمَ کے حروف بھی ۱۹ ہیں، اور اسی طرح سے پنجتن پاک کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں،

### ﴿اِهدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِيمَ حروف کے آئینے میں﴾

| ﴿تعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ا | ہ | د | ن | ا | ا | ل | ص | ر | ا |
| ﴿تعداد﴾ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | |
| ﴿حروف﴾ | ط | ا | ل | م | س | ت | ق | ی | م | |

### ﴿محمدؐ علی فاطمہ حسن حسین علیہم السلام کے حروف کی تعداد﴾

| ﴿تعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اسامی اہلبیتؑ | م | ح | م | د | ع | ل | ی | ف | ا | ط |
| ﴿تعداد﴾ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | |
| اسامی اہلبیتؑ | م | ہ | ح | س | ن | ح | س | ی | ن | |

جیسا کہ پہلے بھی بیان ہوا آپ نے دیکھا کہ ان مقدس اسامی کے حروف ۱۹ ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسما اہلبیت علیہم السلام﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور پنجم﴾

﴿راز دوّم﴾

﴿الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ،اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ابجد کے آئینے میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿الصراط المستقیم﴾ | ا | ل | ص | ر | ا | ط | ا | |
| ﴿اعداد زُبُر﴾ | ۱ | ۳۰ | ۹۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۹ | ۱ | |
| ﴿الصراط المستقیم﴾ | ل | م | س | ت | ق | ی | م | ﴿حاصل اعداد﴾ |
| ﴿اعداد زُبُر﴾ | ۳۰ | ۴۰ | ۶۰ | ۴۰۰ | ۱۰۰ | ۱۰ | ۴۰ | ﴿۱۰۱۲﴾ |

اسی طرح سے اگر اس آیت کے ابجد کو دیکھا جائے تو یہ اعداد ﴿۱۰۱۲﴾ ہی سامنے آتے ہیں

،کہ جو اس شکل میں سامنے آتے ہیں ،الصراط المستقیم کے ابجد ۱۰۱۲ ہیں،

﴿حب رسول اللہ الاحد وعلی بن ابی طالبؑ والحسنؑ والحسینؑ واولادہٗ﴾

﴿ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف﴾ | ح | ب | ر | س | و | ل | ا | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۸ | ۲ | ۲۰۰ | ۶۰ | ۶ | ۳۰ | ۱ | ۳۰ | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف | ل | ہ | ا | ل | ا | ح | د | و | |
| اعداد | ۳۰ | ۵ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۸ | ۴ | ۶ | |
| حروف | ع | ل | ی | ب | ن | ا | ب | ی | |
| اعداد | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۲ | ۵۰ | ۱ | ۲ | ۱۰ | |
| حروف | ط | ا | ل | ب | و | ا | ل | ح | |
| اعداد | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۲ | ۶ | ۱ | ۳۰ | ۸ | |
| حروف | س | ن | و | ا | ل | ح | س | ی | |
| اعداد | ۶۰ | ۵۰ | ۶ | ۱ | ۳۰ | ۸ | ۶۰ | ۱۰ | |
| حروف | ن | و | ا | و | ل | ا | د | ہ | حاصل جمع |
| اعداد | ۵۰ | ۶ | ۱ | ۶ | ۳۰ | ۱ | ۴ | ۵ | ۱۰۱۲ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسماء اہلبیت علیہم السلام﴾

﴿زُبُر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور پنجم﴾ ﴿راز سوم﴾

﴿الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ اور نام مولا علی علیہ السلام﴾ ﴿الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ابجد کے آئینے میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الصراط المستقیم | ا | ل | ص | ر | ا | ط | ا | |
| اعداد ابجد | ۱ | ۳۰ | ۹۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۹ | ۱ | |
| الصراط المستقیم | ل | م | س | ت | ق | ی | م | ﴿حاصل اعداد﴾ |
| اعداد ابجد | ۳۰ | ۴۰ | ۶۰ | ۴۰۰ | ۱۰۰ | ۱۰ | ۴۰ | ﴿۱۰۱۲﴾ |

﴿الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ بیّنات کے آئینے میں﴾

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حروف بیّنات | ل | ف | ا | م | ا | د | ا | ل | |
| اعداد | ۳۰ | ۸۰ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۴ | ۱ | ۳۰ | |
| حروف بیّنات | ف | ا | ل | ف | ا | م | ی | م | |
| اعداد | ۸۰ | ۱ | ۳۰ | ۸۰ | ۱ | ۴۰ | ۱۰ | ۴۰ | |
| حروف بیّنات | ی | ن | ا | ا | ف | ا | ی | م | ﴿حاصل جمع﴾ |
| اعداد | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۱ | ۸۰ | ۱ | ۱۰ | ۴۰ | ﴿۶۶۲﴾ |

حاصل جمع زُبُر ۶۶۲ بیّنات ۱۰۱۲ کل جمع ۱۶۷۴

Presented by Ziaraat.Com

اب یہاں ہمیں یہ معلوم ہو گیا کہ اس آیت کے زُبُر اور بیّنات ملا کہ ۱۶۷۴ بنتے ہیں، اب اس کہ اعداد کہ برابر ہم ایک استدلال واقعی دیکھتے ہیں، رب العزت رب العالمین نے ان اعداد میں اپنے انکار نا ہو سکنے والے معجزات کو رکھ دیا ہے اور ان ہی کو اعجاز عددی قرآن کہا جاتا ہے،

اب ان کے پرتو ہم اسماء معصومین علیہم الصلاۃ والسلام کے زُبُر کا مشاہدہ کرتے ہیں کہ جو کچھ اس طرح سے ہے، ۱۶۷۴ الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ کہ زُبُر اور بیّنات کے اعداد اور ان کے برابر ان اسماء کو دیکھتے ہیں، کہ ان کہ اعداد بھی ۱۶۷۴ ہی ہیں،

﴿و نبی اللہ و ولیہ والزکی وابنیھما و علی و محمد و جعفر و موسیٰ و علی و محمد و علی والحسن و محمد فی الصادق ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف زُبُر﴾ | و،ن | ب | ی | ا | ل | ل | ہ | و |
| ﴿اعداد﴾ | ۵۰،۶ | ۲ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ۶ |
| ﴿حروف زُبُر﴾ | و | ل | ی | ہ | و،ا | ل | ز | ک |
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۵ | ۱،۶ | ۳۰ | ۷ | ۲۰ |
| ﴿حروف زُبُر﴾ | ی | و | ا | ب | ن | ی | ہ | م |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۶ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۱۰ | ۵ | ۴۰ |
| ﴿حروف زُبُر﴾ | ا | و | ع | ل | ی | و | م | ح |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۶ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | ۴۰ | ۸ |
| ﴿حروف زُبُر﴾ | م | د | و | ج | ع | ف | ر | |
| ﴿اعداد﴾ | ۴۰ | ۴ | ۶ | ۳ | ۷۰ | ۸۰ | ۲۰۰ | |

Presented by Ziaraat.Com

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿حروف زبر﴾ | و | م | و | س | ی | و | ع | |
| ﴿اعداد﴾ | ٦ | ٤٠ | ٦ | ٦٠ | ١٠ | ٦ | ٧٠ | |
| ﴿حروف زبر﴾ | ل | ی | و | م | ح | م | د | |
| ﴿اعداد﴾ | ٣٠ | ١٠ | ٦ | ٤٠ | ٨ | ٤٠ | ٤ | |
| ﴿حروف زبر﴾ | و | ع | ل | ی | و | ا | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ٦ | ٧٠ | ٣٠ | ١٠ | ٦ | ١ | ٣٠ | |
| ﴿حروف زبر﴾ | ح | س | ن | و | م | ہ | د | |
| ﴿اعداد﴾ | ٨ | ٦٠ | ٥٠ | ٦ | ٤٠ | ٥ | ٤ | |
| ﴿حروف زبر﴾ | ی | ا | ل | ہ | ا | د | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ١٠ | ١ | ٣٠ | ٥ | ١ | ٤ | ١٠ | ﴿١٦٧٤﴾ |

آپ نے مشاہدہ کیا کہ ١٦٧٤ الصراط المستقیم زبر اور بینات میں بنتے ہیں، اوران کے برابر اعداد و نبی اللہ و ولیہ و الزکیؑ و ابنیھماؑ و علیؑ و محمدؑ و جعفرؑ و موسیٰؑ و علیؑ و محمدؑ و علیؑ و الحسنؑ و مھدیؑ الھادیؑ کہ ان کہ اعداد بھی ١٦٧٤ ہی ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسما اہلبیت علیہم السلام﴾

﴿زُبر و بیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور ششم﴾

﴿راز اوّل﴾

﴿صِراطَ الَّذِينَ اَنعَمتَ عَلَيهِم، اور نام مولا علی علیہ السلام﴾

﴿صِراطَ الَّذِينَ اَنعَمتَ عَلَيهِم حروف کے آئینے میں﴾

اس آیت کریمہ کے حروف کو اگر دیکھا جائے تو وہ ۱۹ بنتے ہیں، اور پنجتن پاک کے حروف بھی جیسا کہ دوسری آیات میں بھی اس کا بیان ہوا ہے، وہ بھی ۱۹ ہیں، بسم اللہ کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں، اور آیت اِيَّاكَ نَعبُدُ وَاِيَّاكَ نَستَعِين کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں، اور آیت اِهدِنَا الصِّرَاطَ المُستَقِيم کے حروف بھی ۱۹ ہیں، اور جب ہم اس آیت صِراطَ الَّذِينَ اَنعَمتَ عَلَيهِم کی طرف نگاہ کرتے ہیں تو اس کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں،

صِراطَ الَّذِينَ اَنعَمتَ عَلَيهِم کے حروف کی تعداد

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿تعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
| ﴿حروف﴾ | ص | ر | ا | ط | ا | ل | ذ | ی | ن | ا |
| ﴿تعداد﴾ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | |
| ﴿حروف﴾ | ن | ع | م | ت | ع | ل | ی | ہ | م | |

﴿محمد علی فاطمہ حسن حسین علیہم السلام کے حروف کی تعداد﴾

Presented by Ziaraat.Com

| ﴿تعداد﴾ | ۱ | ۲ | ۳ | ۴ | ۵ | ۶ | ۷ | ۸ | ۹ | ۱۰ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اسامی اہلبیتؑ | م | ح | م | د | ع | ل | ی | ف | ا | ط |
| ﴿تعداد﴾ | ۱۱ | ۱۲ | ۱۳ | ۱۴ | ۱۵ | ۱۶ | ۱۷ | ۱۸ | ۱۹ | |
| اسامی اہلبیتؑ | م | ہ | ح | س | ن | ح | س | ی | ن | |

آپ نے ملاحظہ فرمایا، صِرَاطَ الَّذِينَ اَنعَمتَ عَلَيهِم کے حروف ۱۹ پنجتن پاکؑ کے حروف بھی ۱۹ ہی ہیں،

## «بسمہ تعالیٰ»

## «اسما اہلبیت علیہم السلام»

## «زُبر و بیّنات کے آئینے میں»

## «قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام»

## «ظہور ششم» «راز دوّم»

## «صِرَاطَ الَّذِينَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ، اور نام مولا علی علیہ السلام»

### «صِرَاطَ الَّذِينَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ ابجد کے آئینے میں»

| حروف | ص | ر | ا | ط | ا | ل | ذ | ی | ن | ا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۹۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۹ | ۱ | ۳۰ | ۷۰۰ | ۱۰ | ۵۰ | ۱ |
| حروف | ن | ع | م | ت | ع | ل | ی | ھ | م | حاصل جمع |
| اعداد | ۵۰ | ۷۰ | ۴۰ | ۴۰۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۵ | ۴۰ | «۱۸۰۷» |

اب آئیں اس آیت کے ابجد سے شان امامت کا ظہور دیکھتے ہیں، اور وہ کچھ اس طرح سے ہے،

امام حق علی و ولی و باب اللہ و ظاہر و باطن و معطی و عادل

ابجد کی روشنی میں

| حروف | ا | م | ا | م | ح | ق | ع | ل | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۴۰ | ۸ | ۱۰۰ | ۷۰ | ۳۰ | |
| حروف | ی | و | و | ل | ی | و | ب | ا | |
| اعداد | ۱۰ | ۶ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۶ | ۲ | ۱ | |

Presented by Ziaraat.Com

| حروف | ب | ا | ل | ه | و | ظ | ا | ه | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۲ | ۱ | ۳۰ | ۵ | ۶ | ۹۰۰ | ۱ | ۵ | |
| حروف | ر | و | ب | ا | ط | ن | و | م | |
| اعداد | ۲۰۰ | ۶ | ۲ | ۱ | ۹ | ۵۰ | ۶ | ۴۰ | |
| حروف | ع | ط | ی | ع | ا | د | ل | | حاصل جمع |
| اعداد | ۷۰ | ۹ | ۱۰ | ۷۰ | ۱ | ۴ | ۳۰ | | ﴿۱۸۰۷﴾ |

اب آئیں اس آیت کے زُبُر سے شانِ امامت کا ظہور دیکھتے ہیں، اب اس کو ذرا بدل کے بھی دیکھتے ہیں

﴿حبیب النبی علی باب اللہ مظہر اللہ وامام حق علی﴾ ﴿ابجد کی روشنی میں﴾

| حروف | ح | ب | ی | ب | ا | ل | ن | ب | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۸ | ۲ | ۱۰ | ۲ | ۱ | ۳۰ | ۵۰ | ۲ | |
| حروف | ی | ع | ل | ی | ا | م | ا | م | |
| اعداد | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۴۰ | |
| حروف | ح | ق | م | ظ | ه | ر | ا | ل | |
| اعداد | ۸ | ۱۰۰ | ۴۰ | ۹۰۰ | ۵ | ۲۰۰ | ۱ | ۳۰ | |
| حروف | ل | ل | ه | و | ب | ا | ب | ا | |
| اعداد | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ۶ | ۲ | ۱ | ۲ | ۱ | |
| حروف | ل | ل | ه | ع | ل | ی | --- | --- | حاصل جمع |
| اعداد | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ---- | ---- | ۱۸۰۷ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسما اہلبیت علیہم السلام﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

﴿ظہور ششم﴾

﴿راز سوم﴾

﴿صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اور نام پنجتن پاک علیہم السلام﴾

﴿صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بیّنات کے آئینے میں﴾

آیت صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ کے بیّنات کا اگر انسان بغور مطالعہ کرے، تو بڑے عجیب اسرار کھل کر سامنے آتے ہیں، کہ جو عقل انسانی کو حیران و پریشان کرتے ہیں، کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کے فضائل کو کہاں کہاں رموز کی شکل میں اسرار کی شکل میں پنہان کر کے رکھ دیا ہے، ملاحظہ فرمائیں،

﴿صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ بیّنات کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بیّنات | ا | د | ا | ل | ف | ا | ل | ف | |
| اعداد | ۱ | ۴ | ۱ | ۳۰ | ۸۰ | ۱ | ۳۰ | ۸۰ | |
| بیّنات | ا | م | ا | ل | ا | و | ن | ل | |
| اعداد | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۱ | ۲ | ۵۰ | ۳۰ | |
| بیّنات | ف | و | ن | ی | ن | ی | م | ا | |
| اعداد | ۸۰ | ۲ | ۵۰ | ۱۰ | ۶۰ | ۱۰ | ۴۰ | ۱ | |

Presented by Ziaraat.Com

| بینات | ی | ن | ا | م | ا | ا | ی | م | حاصل جمع |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۱۰ | ۵۰ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۱ | ۱۰ | ۴۰ | ﴿۷۸۶﴾ |

پس جن پہ اللہ نے انعام نازل کیا ہے جو وہ لوگ ہیں جن پہ اللہ نعمتیں نازل کرتا رہا ہے، تو اسن کا باطن ۷۸۶ ہیں کہ جو بسم اللہ کا ابجدی عدد ہے، وہاں بسم اللہ کا ظاہر ہے اور اس آیت میں بسم اللہ کا باطن ہے پس واضح ہوا جو یہ ہیں وہ بسم اللہ ہے اور جو بسم اللہ ہے وہ یہ ہیں، پہلے ذکر ہو چکا ہے لیکن تبرکاً و تیمناً اعداد اہبیت اور بسم اللہ کا ذکر کر رہا ہوں۔

﴿بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے ابجدی اعداد﴾

| حروف | ب | س | م | ا | ل | ل | ہ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اعداد | ۲ | ۶۰ | ۴۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ |
| حروف | ا | ل | ر | ح | م | ن | |
| اعداد | ۱ | ۳۰ | ۲۰۰ | ۸ | ۴۰ | ۵۰ | |
| حروف | ا | ل | ر | ح | ی | م | حاصل جمع |
| اعداد | ۱ | ۳۰ | ۲۰۰ | ۸ | ۱۰ | ۴۰ | ﴿۷۸۶﴾ |

ابجد میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے اعداد ۷۸۶ ہیں﴾

﴿رب العالمین اور پنجتن پاک کا بسم اللہ میں جلوہ﴾

﴿اللہ جل جلالہ کے اعداد﴾

| ﴿اللہ﴾ | ا | ل | ل | ہ | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ﴿۶۶﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴾اسم محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اعداد﴿

| ﴾مصطفیٰ﴿ | م | ص | ط | ف | ی | ﴾حاصل جمع﴿ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴾اعداد﴿ | ۴۰ | ۹۰ | ۹ | ۸۰ | ۱۰ | ﴾۲۲۹﴿ |

﴾اسم مقدس امیر المومنین علی علیہ الصلاۃ السلام کے اعداد﴿

| ﴾علی﴿ | ع | ل | ی | ﴾حاصل جمع﴿ |
|---|---|---|---|---|
| ﴾اعداد﴿ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴾۱۱۰﴿ |

﴾اسم سیدہ فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا﴿

| ﴾فاطمہ﴿ | ف | ا | ط | م | ہ | ﴾حاصل جمع﴿ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴾اعداد﴿ | ۸۰ | ۱ | ۹ | ۴۰ | ۵ | ﴾۱۳۵﴿ |

﴾اسم امام حسن مجتبیٰ علیہ الصلاۃ السلام﴿

| ﴾حسن﴿ | ح | س | ن | ﴾حاصل جمع﴿ |
|---|---|---|---|---|
| ﴾اعداد﴿ | ۸ | ۶۰ | ۵۰ | ﴾۱۱۸﴿ |

﴾اسم مقدس امام حسین علیہ الصلاۃ والسلام﴿

| ﴾حسین﴿ | ح | س | ی | ن | ﴾حاصل جمع﴿ |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴾اعداد﴿ | ۸ | ۶۰ | ۱۰ | ۵۰ | ﴾۱۲۸﴿ |

اعداد کے لحاظ سے بھی بسم اللہ میں پنجتن کا جلوہ موجود ہے، ﴾حاصل جمع﴿ ﴾۷۸۶﴿

پس واضح ہوا کہ بسم اللہ اللہ تعالیٰ کا اسم بھی یہی ہیں صِرَاطَ الَّذِينَ أَنعَمتَ عَلَيهِم بھی یہی ہیں، اس لیے کہ بسم اللہ کے اعداد ۷۸۶ ہیں صِرَاطَ الَّذِينَ أَنعَمتَ عَلَيهِم کے بینات کے اعداد ۷۸۶ ہیں، پنجتن پاک کے اسماء کے اعداد بھی ۷۸۶ ہی ہیں،

Presented by Ziaraat.Com

## ﴿بسمہ تعالیٰ﴾

## ﴿اسما اہلبیت علیہم السلام﴾ ﴿زبر و بینات کے آئینے میں﴾

## ﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾

## ﴿ظہور ششم﴾ ﴿راز چہارم﴾

## ﴿صِرَاطَ الَّذِينَ أَنعَمتَ عَلَيهِم اور نام امیر المومنین علیہم السلام﴾

## ﴿انعام ابجد کے آئینے میں﴾

صِرَاطَ الَّذِينَ أَنعَمتَ عَلَيهِم ان لوگوں کا راستہ کہ جن پہ تو نے انعام نازل کیا، جن پر اللہ تعالیٰ نے انعام نازل کیا ہے وہ کون ہیں، کیا انعام سے مراد مال دولت ہے کھانا پینا ہے محلات ہیں، یہ تو اللہ تعالیٰ نے فرعون کو بھی دی ہیں، شداد نمرود کو بھی دی ہیں،

تو مراد یہ نعمتیں نہیں ہیں، روایات میں وارد ہوا ہے کہ اس سے مراد ان لوگوں کا راستہ جن کو تو نے ولایت محمد و آل محمد سے سرفراز کیا ہے، انعام یعنی ولایت امیر المومنین ولایت امیر المومنین علی علیہ السلام کے اعداد ۱۶۲ اور انعام کے اعداد ابجدی بھی ۱۶۲ ہی بنتے ہیں،

### ﴿انعام ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿انعام﴾ | ا | ن | ع | ا | م | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۵۰ | ۷۰ | ۱ | ۴۰ | ﴿۱۶۲﴾ |

### ﴿اس طرح سے ولایۃ علی﴾ کے اعداد بھی ۱۶۲ ہی بنتے ہیں،

### ﴿ولایۃ علی ابجد کی روشنی میں﴾

| ﴿ولایۃ علی﴾ | و | ل | ا | ی | ۃ | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ﴿اعداد﴾ | ۶ | ۳۰ | ۱ | ۱۰ | ۵ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۱۶۲﴾ |

Presented by Ziaraat.Com

﴿بسمہ تعالیٰ﴾

﴿اسما اہلبیت علیہم السلام﴾

﴿زُبُر وبیّنات کے آئینے میں﴾

﴿قرآنی آیات اور نام مولا امیر المومنین علی علیہ السلام﴾ ﴿ظہور ششم﴾

﴿راز پنجم﴾

﴿صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ اور نام امیر المومنین علیہم السلام﴾

صراط کے متعلق معصومین علیہم الصلاۃ والسلام کے کافی فرامین ملتے ہیں، جن میں سے چند ایک یہ ہیں

کتاب میزان الحکمۃ جلد ۲ صفحہ (۱۶۰۹) میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں

الصراط المستقیم امیر المومنین علیہ السلام،

کتاب میزان الحکمۃ جلد ۲ صفحہ (۱۶۰۹) میں ہے کہ حضرت امیر المومنین علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں انا صراط الله المستقیم وعروته الوثقیٰ التی لاانفصام لها

کتاب میزان الحکمۃ جلد ۲ صفحہ (۱۶۰۹) میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں هو الطریق الی معرفة الله عزوجل وهما صراطان صراط فی الدنیا وصراط فی الآخرة اما الصراط الذی فی الدنیا فهو الامام المفترض الطاعة من عرفه فی الدنیا واقتدیٰ بهداه مر علی الصراط الذی هو جسر جهنم فی الآخرة

پس واضح ہوگیا کہ دنیا میں صراط اس امام کو کہتے ہیں کہ جس کی اطاعت فرض کی گئی ہے، پس جو بھی ان کو دنیا میں پہچان لے اور ان کی اقتدا کرے، وہ قیامت کے دن پل صراط سے گزر جائے گا،

Presented by Ziaraat.Com

﴿صراط ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿صراط﴾ | ص | ر | ا | ط | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۹۰ | ۲۰۰ | ۱ | ۹ | ﴿۳۰۰﴾ |

﴿امام حق علی ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ﴿امام حق علی﴾ | ا | م | ا | م | ح |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۴۰ | ۱ | ۴۰ | ۸ |
| ﴿امام حق علی﴾ | ق | ع | ل | ی | ﴿حاصل جمع﴾ |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰۰ | ۷۰ | ۳۰ | ۱۰ | ﴿۳۰۰﴾ |

﴿الوالی علی ولی اللہ ابجد کی روشنی میں﴾

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الوالی علی ولی اللہ | ا | ل | و | ا | ل | ی | ع | ل | |
| ﴿اعداد﴾ | ۱ | ۳۰ | ۶ | ۱ | ۳۰ | ۱۰ | ۷۰ | ۳۰ | |
| الوالی علی ولی اللہ | ی | و | ل | ی | ا | ل | ل | ہ | حاصل جمع |
| ﴿اعداد﴾ | ۱۰ | ۶ | ۳۰ | ۱۰ | ۱ | ۳۰ | ۳۰ | ۵ | ۳۰۰ |

جلد اول تمام شد

ببرکت سلطان العرب والعجم الامام علی بن موسی الرضا روحی وارواح العالمین لتراب مقدمہ الفداہ،

خاکپائے غلامان حضرت حجت سید حسن عسکری نقوی المشہدی

Presented by Ziaraat.Com

# تحفہ درویش

تالیف

## ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی (امریکہ)

روحانیت کے عنوان پر علامہ کی دوسری کاوش

اس کتاب کی چند خصوصیات یہ ہیں

قرآن کے فضائل،فوائد،اعمال،قرآن کی 114 سورتوں کی وجہ تسمیہ فوائد واعمال، 350 اسمائے الٰہیہ کے اعمال،عبرانی اسمائے حسنیٰ،قرآنی آیات کے اعمال وفوائد، نادعلی کے اعمال،تعقیبات،مختلف بیماریوں کے علاج کی دعائیں،حرز چہاردہ معصومینؑ درود کی برکات،اسماء النبی کے اعمال وفوائد، حرز ابودجانہ ودعا حرز یمانی وام صبیان،دعا مرجان،دعا امام علی نقیؑ،اسلامی بارہ مہینوں کے اعمال،دعائے کمیل،جوشن کبیر،جوشن صغیر،اس کے علاوہ کئی دیگر دعائیں شامل ہیں،جادو سے نجات کے اعمال وتعویذات عصائے موسیٰ حلہ یوسفی،جادو سے نجات کے اعمال،جادو سے حفاظت کے طریقے،جادو کا توڑ اور جادو سے بچنے کے کئی مجرب اعمال

رابطہ:

شوکت بک سنٹر سندرال ضلع خوشاب 0302-6396705

ملنے کا پتہ:

**حق برادرز G-56 غزنی سٹریٹ**

اردو بازار لاہور فون: 0333-4431382

Presented by Ziaraat.Com

# تحفۃ الاسلام

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی

اس کتاب کی چند خصوصیات یہ ہیں

اصول دین، توحید، عدل، نبوت ، امامت، قیامت، طہارت نجاسات عورتوں کے احکام غسل نماز جنازہ تلقین، پیش نماز کے شرائط، نماز باجماعت کے احکام، وضو، روزہ، نماز ارسال یدین روزوں کے احکام، حج کے احکام، زکوٰۃ کے احکام، خمس کے احکام، جہاد، امر بالمعروف ونہی عن المنکر تولی تبرا وراثت کے احکام، نکاح وطلاق کے احکام، بیماریوں کے علاج کی دعائیں، اسلامی مہینوں کے اعمال تعقیبات، دعائیں، دعائے کمیل، دعائے توسل، جوشن کبیر، جوشن صغیر، چودہ معصومینؑ کی دعائیں، چودہ معصومینؑ کی مکمل زیارات، امام مہدیؑ کی والدہ کی زیارت، فاطمہؑ بنت اسد کی زیارت، حضرت عباسؑ کی زیارت، حضرت حمزہؑ کی زیارت، حضرت مسلم بن عقیل کی زیارت، شہدائے کربلا کی زیارت، آیۃ الکرسی وغیرہ شامل ہیں

رابطہ:

شوکت بک سنٹر سندرال ضلع خوشاب 0302-6396705

ملنے کا پتہ:

حق برادرز G-56 غزنی سٹریٹ

اردو بازار لاہور فون: 0333-4431382

Presented by Ziaraat.Com

# علامہ پروفیسر ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی کی کتب

**اخبار ماتم**
[illegible]

**بحورالغمہ**
(پانچ جلدیں)

**مصائب نامہ آلِ محمدؐ**
ذاکرین کے لئے بہترین تحفہ

**سیرت امام زین العابدین علیہ السلام**
ولادت و شہادت ... تفصیلی واقعات

**سیرت امام جعفر صادقؑ**
[illegible]

**سیرت امام علی نقی علیہ السلام**
ولادت و شہادت کے تفصیلی واقعات

**سیرت امام مہدیؑ**
ولادت اور ... تفصیلی واقعات

**کشکول سندرال**
جادو سے نجات اور
دیگر عملیات و تجربات کا مجموعہ

**برکات اسم اعظم**
اسم اعظم کے فوائد پر مشتمل

**تحفہ درویش**
[illegible]

**برکات اللہ**
(اللہ کے ہزار اسماء پر مشتمل)

**برکات اسماء النبیؐ**
(نبیؐ کے ہزار اسماء کے فوائد)

## امثلہ سے کفایہ تک کی تمام درسی کتب

(جلد منظر عام پر آ رہی ہیں)

**المہدیؑ فاؤنڈیشن**

Dr. Sakhawat Hussain Sandralvi ( President)
Al-Mahdi Centre.779 Coney Island Ave Brooklyn,
Ny 11218 Voice: 718-675-6987
E-mail: almahdifoundation@gmail.com
www.madrasatulquran.com

پاکستان
رابطہ فون سندرال ضلع خوشاب 0302-6396705

**حق برادرز**
56/G الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ
اردو بازار لاہور فون 03334431382


Presented by Ziaraat.Com

# علامہ پروفیسر ڈاکٹر سخاوت حسین سندرالوی کی کتب

**سخاوت الفرقان**
فی وضاحت القرآن تفسیر القرآن
786 صفحات پر مشتمل 30 جلدیں

**درس تفسیر قرآن**
پہلے پارے کی مکمل تفسیر

**تحفۃ الاسلام**
(786 صفحات)

**الفیات علویات**
(انسائیکلو پیڈیا حضرت علیؑ)
30 جلدیں ہر جلد میں ہزار فضائل

**صلوۃ الرسول**
(نماز کے تمام مسائل پر مشتمل)

**کتاب رمضان**
(ماہ رمضان کے اعمال کی مکمل تفصیل)

**کتاب الحج**
(حج کے مکمل اعمال پر مشتمل)

**سیرت امام حسین علیہ السلام**

**شہادت الحسین**
(امام حسین کی شہادت کے مکمل حالات)

**رفاقت الحسین**
(امام حسین کے اصحاب کے تفصیلی حالات)

**زیارت الحسین**
(اہمیت وخواص وفوائد)

**بلاغت الحسین**
امام حسین کی دعاؤں، کلمات و بلاغت پر مشتمل

**سخاوت الحسین**
امام حسین کے سخاوت سے متعلق تفصیلی واقعات

**وکالت الحسین**
عزاداری سے متعلق مکمل تفصیل

**بیان المصائب**
مقتل کی بہترین کتاب

المہدیؑ فاؤنڈیشن
پاکستان
رابطہ آفس۔ سندرال ضلع خوشاب 0302-6396705

Dr. Sakhawat Hussain Sandralvi ( President)
Al-Mahdi Centre.779 Coney Island Ave Brooklyn,
Ny 11218 Voice: 718-675-6987
E-mail: almahdifoundation@gmail.com
www.madrasatulquran.com

**حق برادرز**
56/G الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ
اردو بازار لاہور فون 03334431382



Presented by Ziaraat.Com

# حق برادرز G-56 الحمد مارکیٹ غزنی سٹریٹ

## فہرست

| قیمت | نام کتب | نمبر شمار |
|---|---|---|
| 200/- | قرآن مجید (قاری محمد علی) | 1۔ |
| 750/- | تفسیر المیزان جلد اول تا چہارم | |
| 700/- [800/] | تفسیر المعین ترجمہ محمد علی فاضل | |
| 500/- | تفسیر البیان امام خوئی | |
| | اصول کافی مکمل ایک جلد میں | |
| 450/- | روضۃ الکافی | |
| 550/- | منہاج البرعہ شرح نہج البلاغہ (ترجمہ محمد علی فاضل) جلد اول | 2۔ |
| 600/- | منہاج البرعہ شرح نہج البلاغہ (ترجمہ محمد علی فاضل) جلد دوم | 3۔ |
| 400/- | جعفری تحفۃ العوام مترجم (بو علی شاہ زیدی) | 4۔ |
| 250/- | جعفری تحفۃ العوام مترجم (بو علی شاہ زیدی) چھوٹا سائز | 4-A |
| 400/- | اُسوۃ الرسول اوّل (اولاد حیدر فوق بلگرامی) | 5۔ |
| 350/- | اُسوۃ الرسول دوم (اولاد حیدر فوق بلگرامی) | 6۔ |
| 350/- | اُسوۃ الرسول سوم (اولاد حیدر فوق بلگرامی) | 7۔ |
| 200/- | اُسوۃ الرسول چہارم (اولاد حیدر فوق بلگرامی) | 8۔ |
| 325/- | سراج المبین فی تاریخ امیر المومنین (اولاد حیدر فوق بلگرامی) | 9۔ |
| 325/- | ذبح عظیم (اولاد حیدر فوق بلگرامی) | 10۔ |
| 100/- | الزاہراعہ (اولاد حیدر فوق بلگرامی) | 11۔ |
| [illegible]/- [110] | دُرِ مقصود (اولاد حیدر فوق بلگرامی) | 12۔ |
| 150/- [450] | چودہ ستارے (نجم الحسن کراروی) | 13۔ |
| 180/- | تاریخ اسلام (نجم الحسن کراروی) | 14۔ |
| 250/- | ذکر العباس (نجم الحسن کراروی) | 15۔ |
| | صحیح الجعفری (نجم الحسن کراروی) | 16۔ |

Presented by Ziaraat.Com